اشتہارات

قطعہ تاریخ

جبکہ رسالہ طبع ہوا	تاریخ کا دل نے قصد کیا
بدبین کے سر کو کاٹ کے لکھ	دستور الشعرا خوب چھپا ۱۸۹۱ء

قطعہ تاریخ طبع کتاب لاجواب دستور الشعرا نتیجہ فکر عالی شاعر خوش بیان والا دودمان افصح شعرائے زمان از نسل حضرت رایات اعلی سید خضر خان بادشاہ ماضی ہندوستان جنت نشان سید کاظم حسین صاحب متخلص بہ سرور زاد اللہ مجدہ کرمہ

جناب اشرف علی برتر فضائل
چہ خوش دارد مرصع گوہر طبع

عجب تالیف فرمودہ کتابے
کہ مثلش کے برآید بر سر طبع

چو بہر سال طبعش فکر جستم
نمودہ راہ مضمون بہر طبع

کہے گر مصرع ثانی کنی کم
سن ہجری برآید از در طبع

سن ہجری مسیحی در دو مصرع
نمودہ پاک ظاہر افسر طبع

سرور آمد صدائے غیب ازلی
شدہ آراستہ گنج زیور طبع

قطعہ تاریخ نتیجہ طبع وقاد مورخ کامل استعداد اشرف المتاخرین جناب خواجہ نور الدین البقاہ امتداے یوم الدین

در جہان مولوی اشرف علی ست
آنکہ نامی است در اصحاب علم

ور کند آورد لبغواصی فکر
حبذا گوہر نایاب علم

ظلمت جہل زدود از عالم
روشن از وے شدہ مہتاب علم

کرد دستور زبان دانی ثبت
یافت ز و تیغ زبان آب علم

وہ چہ دستور مفید شعرا
ہدیہ آورد بارباب علم

فرق تانیث ز تذکیر نمود
کردہ بیدار ہ طلاب علم

طبع چون شد پئے سالش گفتم
این کتابیست در آداب علم ۱۳۰۶

ماہ شعبان ۱۳۰۶ھ — ماہ اپریل ۱۸۸۹ء

سلمہ اللہ القوی کی ذات منتخم ہے ہر دو صفت مین یکتا مین مثل اونکا بہت کم ہے حق سبحانہ تعالیٰ نے
اونکو یہ شرف بخشا اسم با مسمی نام اشرف ہوا سخن لئے اونکی سخنوری و سخن فہمی کے باعث عرش برین
سے فرش زمین پر نزول اجلال فرمایا آپ نے زمین سخن کو مہر کرسی نشین عرش برین کیا اپنے کمال
ذاتی کو دو کمال یا ہمیشہ تصنیف و تالیف کتب مین مشغول رہتے ہین متعدد رسالجات متفرق علوم
و فنون مین لکھ چکے ہین معانی بیگانہ کی تحریر مین یگانہ زمین ڈرنے جھگڑنے کی بات نہین قدر المعیش
اردو کی مطلے ہین باعمل رسالہ **دستور الشعرا** تالیف فرمایا سر دست اوسکی ترتیب
مین ید بیضا دکھایا تذکیر و تانیث الفاظ مستعمل زبان اردو مین خوب صحت کی ہے تدقیق
و تحقیق لغات مین نہایت وقت کی ہے ہر لفظ کے اثبات مین مثال برمحل ہے شاعران
مسلم الثبوت کیواسطے یہ ثبوت مسلم ہے کہ دستور العمل ہے ایسی کتاب جامع و بسیط دیکھنے مین
کمتر آئی اس فن مین جو کتاب دیکھی اکثر کامل طور پر ناقص پائی ناظمان سخن کے لئے ظہیر کمال
ہے کاملان فن کیواسطے موجب جمال ہے رسالہ مذکورہ کو ابو الحسنات حافظ خواجہ قطب الدین احمد
صاحب نے اپنے مطبع نامی مین طبع فرمایا کتاب کی روشن بیانی اور سواد خط کی روشنی سے
خطاب نور علی نور صادق آیا سویدا کو اوسکے سواد کے روبرو غیرت حصول ہوئی بیضا کو اوسکے
بیاض کے روبرو حیرت حصول ہوئی کاغذ مصفے پر سیاہی خط دل کو ہمہ تن لبھاتی ہے
کتابی چہرون کی تحریر مشکین کیا منہ کرا وسکا مواجہ کرے مونہہ کی کھاتی ہے سلسلہ سطور
سے زلف مسلسل کی نمود اور نقاط و حروف سے خال و خط مصحف رخسار کو عین
شرمساری غرضکہ باحسن الوجہ خوب چھپی ہے سر موبہہ بات نہین چھپی ہے شائقین
قدم رنجہ کر کے تشریف لائین ہاتھون ہاتھ خرید فرمائین ورنہ دیر نہین جلد تر یہ رسالہ
فروخت ہو جائیگا خریداران مشتری خصال کو سوا اسکے ہاتھ ملنے کے اور کیا

تقریظ رنجیتہ خامہ بلاغت ختامہ سر دفتر فصحای وہر سر آمد بلغای عصر محب بے رنج منشی کامتا پرشاد صاحب متوطن لکھنو و اصلبا قی نویس تحصیل موہن لال گنج

ہر اہل زبان اس امر پہ یک زبان ہے کہ احد لاثانی کی حمد و ثنا مین قلم شیوا زبان با وجود دو زبانی کے
یکقلم مقطوع اللسان ہے جسکا وجود ہوا اوسکا زوج موجود ہوا کل مخلوقات مین تانیث و تذکیر کی صفت
جزو اور کل مین پیدا ہے الا اوس فرد مطلق کا زوج پیدا نہین ہر فرد بشر پہ ہویدا ہے برگزیدگان درگاہ
احدیت و مقبولان بارگاہ صمدیت جو اول مین باعث خلقت عالم اور آخر مین واسطہ مغفرت بنی آدم ہونے
معرفت ذات اقدس اوس طاہر مقدس مین ظاہر ہے کہ معترف بہ قصور ہین حق تعالی کی صفات کما حقہ
نہ پہچاننے سے شرمسار بالضرور ہین پس ایسے مقام پر بجز خاموش رہنے کے اور کیا چارہ ہے سوا
زبان تھامنے کے زبان ہلانے کا کس شخص کو یارا ہے ہرگز مقام دم زدن نہین چھوٹا مونھ بڑی بات
ہے اسمین جاے سخن نہین یہی اوسکی یکتائی پر دال ہے زیادہ برین کیا حاجت استدلال ہے امابعد
احقر العباد کامتا پرشاد صانہ اللہ عن الشر والفساد بن دیوان کالکا پرشاد اسکنہ اللہ فی الجنان
الی یوم التناد زبان آوران سخنور و سخنوران زبان آور کی خدمت مین یون گذارش کرتا ہے اسطور سے
اپنی عرض غرض کو نگارش کرتا ہے کہ سخن کرسی نشین عرش معلے ہوا اسکا رتبہ سب سخن افضل و اعلی ہے
سخن ہی باعث کن فیکون ہوا سخن ہی سبب تسبیح و تہلیل حضرت بے چون و چگون ہوا یہی سخن ذریعہ
افضلیت بشر ہے یہی سخن وسیلہ رسالت پیغمبر ہے اسی سخن کی مناسبت سے انسان حیوان ناطق کہلایا
اسی سخن کی دولت سے خطاب اشرف المخلوقات پایا سخن ہی کی نسبت سے سخنوروں کا شہرہ
شہرہ شہر ہوا اونکی سخندانی کا کوس لمن الملک ملکوں ملکوں بجا کلام ہی کی وجہہ سے کلیم اللہ موسی
کا نام ہے اسمین نہ سخن آوری ہے نہ جاے توجیہ کلام ہے مگر سخنوروں سے سخن شناس کا مرتبہ ہمیشہ
بلند رہا سخندانوں سے سخن فہم کا رتبہ ایک عالم مین دوچند رہا بلا مدد حضرت سخن آفرین کے سخندان
و سخن سناش مشہور ہونا بے سخن محال ہے ان ہر دو فضیلتوں مین افضل ہونا بغیر از فضل مفضل
منعام کے خاصکر فضول و اشکال ہے الا مولوی خواجہ محمد اشرف علی صاحب لکھنوی

یاد فارسی ذکر عربی (مونث) ناسخ سے مصرا
مین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی + آتی ہے
یاد اک صنم حزو سال کی + ظفر سے کرون کیا
یاد زلف دلربا جاتی نہین جاتی + نہین جاتی
مرے دلکی پریشانی نہین جاتی + نسیم سے
قاتل یہ خندہ ہاے جراحت نہونگے کم + لب آے
زخم سے نہ تری یاد جائیگی + شاد سے جز ذکر
صنم تذکرہ غیر تو کیسا + بھولے سے کبھی یاد خدا
بھی نہین آتی + مومن سے روز و شب یاد ہماری
ہوگی وجب نہ تب یاد ہماری ہوگی +

باب یاء تحتانی مع دال مہملہ

ید بیضا عربی بھی درست ہو شین کہتے ہین کہ
بچپنے مین حضرت موسیٰ کا ہاتھ آگ سے جل گیا تھا
اللہ تعالیٰ نے اوسکے عوض اونکو معجزہ کردیا
جب آپ اپنے ہاتھ کو بغل مین رکھکر نکالتے تھے
تو مثل آفتاب کے روشن نظر آتا تھا - (مذکر) مومن
سے از بس کہ تہمت نامہ ہے سوز تپ درون
قاصد کا ہاتھ ہے ید بیضا کلیم کا +

باب یاء تحتانی مع راء مہملہ

یرقان عربی زردی آنکھون کی اور بدن کی
مرض مشہور ہے (مذکر) آتش سے تاک یا تو نے
نہ ادمی عیسی نفس کی جھڑکی + باغبان نرگس بیمار
کا یرقان نہ گیا +

باب یاء تحتانی مع قاف

یقین عربی بے شبہہ (مذکر) ناسخ سے محو بیا
چاہیئے عاشق خیال دوست مین اغیر اگر بولے
یقین ہو یار کی آواز کا + نسیم سے نسیم ایسی
غزل لکھی کرامت جس سے پیدا ہے + ہوئے
شرمندہ حاسد منکر انکو اب یقین آیا + کیف سے
نگاہ پاک سے دیکھی جو پردہ دینی جانان + یقین ہو
سورہ یوسف مین زاہد کو نشانی کا +

باب یاء تحتانی مع میم

یم عربی دریا (مذکر) آباد سے یاد بحر حسن مین
رودیکھی جسدم آئی لہر + موج زن ہر ایک تار
آستین سے یم ہوا +
یمن عربی مبارکی (مذکر) رشک سے
اوڑگیا طائر بہار چمن + دیکھے یمن ہاے شیان
میرا + تمت

تمنا سے بہشت + آدمی ہون ہوس اروپئے تکو
آتی ہے + نسیم دہلوی ؎ بسکہ ہے دلمین ہوس
نظارہ ہائے یار کی + آنکھ اپنی آنکھ ہے ہر روزن دیوار
کی + ناسخ ؎ نہ فقط چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی +
مثل منصور رسن بازی کو ہوس دار کی تھی +

ہوش فارسی بمعنی دانائی اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) وزیر ؎ رخ سے سر کے زلف ہوش بھی
ماہ انور پر اڑ گیا + کھل گئے ہنسنے مین دندان ر
اختر اڑ گیا + صبا ؎ کسے عقبے کا دھیان آئے
زاہد سے جوش آتا ہے + ہم اپنے مست رہتے ہین
ہمین کب ہوش آتا ہے +

ہونٹھ ہندی لب فارسی (مذکر) ظفر ؎ گذرتے
ہین تجھے اظہار مدعا کے گمان + مرا جو ہونٹھ بھی آ
بدگمان ہلتا ہے +

ہوا عربی فارسی اردو مین بمعنی باد (مونث) غالب ؎
بہو کے نہین ہین سیر گلستان کے ہم ولے + کیونکر
نہ کھائیے کہ ہوا ہے بہار کی + آتش ؎ لیے اعتبار
نقش و نگار زمانہ ہے + اک رنگ پر ہوا نہین
رہتی ہے باغ کی + ذوق ؎ ذوق گل اور
سرو کی تازہ کھلا چاہتا ہے + کہ ہوا باغ جہان مین
ہے دگرگون بدلی + رند ؎ شگاف کر دیا
سینے کو نوک خنجر سے + کواڑ چھاتی کے کھولے ذرا
ہوا آئی +

ہوا عربی بمعنی خواہش (مونث) آتش ؎
عاشق کے سر کے ساتھ ہے سودا لگے کوئی یار
مومن نہ تھا وہ جسکو ہوا ہے جنان نہ تھی + ظفر
؎ نہ ہوس سیر چمن کی نہ گل تر کی ہوا +
سر عاشق مین ہے اس سرو چمن بر کی ہوا +

باب ہا مع یای تحتانی

ہیجان عربی جوش مین آنا (مذکر) ناسخ ؎
ترے گیسو مین نے دیکھے جوش سودا ہوگیا + رو
آتش ناک سے ہیجان صفرا ہوگیا +

باب یای تحتانی مع الف

یا عربی حرف تہجی ہے (مذکر) سالک ؎ اشتم ام
کب نظر آیا مرے سے جفا رکھو + جب جا الف کے ساتھ
کاف آیا تو یا آئی نظر +

یاقوت معرب یاکند ایک جواہر سرخ رنگ (مذکر)
ظفر ؎ ظفر اوسکے لب رنگین سے ہم تو کہا م
رکھتے ہین + کہان کا لعل رمانی ہے یاقوت یمنی

یاسمین عربی چنبیلی ہندی پھول کا نام ہے (مونث) آتش ؎
؎ اون عذار رنگین جو باقی یہ صباحت
یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی +

باب ہا مع را مہملہ

ہرن ہندی آہو فارسی (مذکر) آتش سے
کسی چشم سیہ کا جب ہوا ثابت مین دیوانہ + تو جہہ سے
مست ہاتھی کیطرح جنگلی ہرن بگڑا +

باب ہا مع لام

ہلال عربی پہلی رات کا چاند (مذکر) ناسخ سے
یہ رنگ سینہ خراشی مین اب ہے ناخن کا + کہ جیسے
سرخ شفق مین ہلال رہتا ہے + ظفر سے ابرو کا
ترے شب جو اوس سے کچھ خیال تھا + کیا کیا فلک
پہ رشک سے گھٹتا ہلال تھا +

ہل چل ہندی (مونث) امانت سے ہل چل
مرے اشکون سے زمانے مین پڑی ہے + جھالے
مین نہ بھادون کے نہ ساون کی جھڑی ہے + داغ
سے نہ آئے داغ تو اچھا ہے ورنہ + بڑی ہلچل
تری محفل مین ہوگی +

باب ہا مع میم

ہما فارسی نام جانور کا ہے (مذکر) وزیر سے
ہوکے پابوس سگ یار پھرے گا جو وزیر + استخوان میرے
ہما کھا کے پشیمان ہوگا + رند سے نہین لکھی
جو سعادت میرے مقدر مین + پہا کے سائے کو سر سے
ہے ہما جاتا +

ہمزاد فارسی وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو (مذکر) نسیم
سے جیب امنڈتا ہے مری سینہ سوزان سے دھوان
آسمان اوسکو سمجھتا ہے کہ ہمزاد آیا +

باب ہا مع نون

ہنر فارسی کاریگری (مذکر) آتش سے دوست
دشمن یار رکھتا خاطر اپنی کیا عزیز + عیب بالفرض کے
سوا ہم مین ہنر کوئی نہ تھا +

ہن ہندی (مذکر) سحر سے سنارنفون سے
افشان جھڑ رہی ہے گورے گالون پر + گھٹا گھنگھور چھائی
ہے حلب مین ہن برستا ہے +

ہنگام فارسی بمعنی وقت (مذکر) صبا سے
چمن کو دیکھکر رہ رہ کے دل مین جوش آتا ہے +
خدا چاہے تو پھر ہنگام نوشا نوش آتا ہے + رند
سے اب عشق عاشقی کا زمانہ نہین رہا + جاتا رہا
وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا +

باب ہا مع واو

ہونس ہندی نظر (مونث) ظفر سے پہ کسکی
ہونس وصل کو اک بار کھا گئی + بیماری فراق مجھے
یہ دکھا گئی +

ہوس فارسی مین بمعنی آرزو و شوق اردو مین بھی
مستعمل ہے (مونث) رند سے حور کے واسطے کرتا ہون

بہت کے خدا جانیے کب ہان ہوگی +

ہاتھہ ہندی دست فارسی (مذکر) مومن سے
حال دل یار کو لکھون کیونکر + ہاتھ دل سے جدا نہین ہوتا +
آتش سے اپنے خون کی بو مجھے آتی ہے تجھسے آ سے
نسیم + ہاتھ مہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا +
ذوق سے بندہ سکا ہے نہ مضمون اوس دہن
تنگ کا + ہاتھ اپنا نکرین مین زیر زنخدان ہی رہا +
صبا سے اس حال مین بھی یہ اونکو حجاب رہتا ہے +
کہ ہاتھ منہ پہ بجاے نقاب رہتا ہے +

ہار فارسی اردو مین بھی بولتے ہین موتیون و
پھولون وغیرہ کو ڈورے مین گوندھکر گلے مین پہنتے
ہین (مذکر) رند سے تم جاتے جاتے کس لیے
پھر آئے خیر ہے + چنپا کلی کہ موتیون کا ہار رہ گیا
ظفر سے بندہا جو اشکون کا تار دیکھا تو اسنے ہنسکر
یہ مجھسے پوچھا + کہ تونے اپنے گلے مین ڈالا یہ موتیونکا سا
ہار کیسا +

ہالہ عربی چاند کا کنڈل فارسی اور اردو مین بھی آتا ہے
(مذکر) ناسخ سے وصف جو اوس ماہ تابان کے
کیے مینے رقم + یک قلم اشعار کے حرفونپہ ہالہ ہو گیا +

باب ہا مع تا فوقانی

ہتھیار ہندی ساز جنگ (مذکر) اختر سے مقتل
مین حال پوچھکے بلوایا کیجیے + رہو کے مین اپنے
یار کے ہتھیار ہو گیا +

باب ہا مع تا ہندی

ہٹ ہندی ضد کرنا (مونث) نسیم سے ہٹ
اد بسنے جو کی تو ہاتھ مارا + شیشہ ہوا چور چور سارا +

باب ہا مع جیم عربی

ہجر عربی جدائی (مذکر) رند سے کرچکے جلد میرا
کام تمام + دیر کیون ہجر یار کرتا ہے +

ہجوم عربی انبوہ کرنا (مذکر) وزیر سے جسطرف
نکلا ہجوم عاشقان ہو جائیگا + ساتھ اوس یوسف
لقا کے کاروان ہو جائیگا +

باب ہا مع جیم فارسی

ہچکی ہندی فواق عربی ہکچہ فارسی (مونث) ذوق
سے یاد کرنا بھی ترا موت ہے عاشق کے لئے
دم اکھڑ جاتا ہے ہچکی جو کبھو آتی ہے + داغ سے
جنت مین جو حورونکو میری یاد نہ آتی + ہچکی بھی
تہ خنجر بیداد نہ آتی +

باب ہا مع دال مہملہ

ہدف عربی نشانہ (مذکر) ظفر سے
ناوک اندازی مژگان کو ترے دیکھکے آج + دل
کی چھاتی پہ ہے ظالم ہدف تیر رہا +

ہوگی نماز + زاہد اپنا چشمہ چشم سے وضو ہو جائیگا +

وضع بمعنی پھبتی (مونث) ظفر سے ہے ترے ابروئے خمیدہ پر + وضع شمشیر کے کہی جاتی +

وضع عربی طرح (مونث) رند سے کرگی دیکھئے کس کس کو سید ہا + یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + ظفر سے مری خورشید رو نے وضع یہ اپنی نکالی ہے کہ جو دیکھے ہے سو کہتا ہے یہ اسم جلالی ہے +

باب واو مع طاء مہملہ

وطن عربی جگہہ رہنے کی (مذکر) نسیم سے اشک دیدہ میں ہیں کیا تھا نہ ویرانی کی فکر + گر پڑے جس جا وہیں اپنا وطن ہو جائیگا + رند سے دیکھکر دامن صحرا کو چمن یاد آیا + سیر غربت جو کئے ہمنے وطن یاد آیا +

باب واو مع عین مہملہ

وعدہ عربی اقرار کرنا نیک ہو خواہ بد (مذکر) آتش سے یار نے وعدہ فراموشی کیا ہمسے تو کیا + موت کا وعدہ تو اے آتش وفا ہو جائیگا + نسیم سے نہ گھبراؤ جاتا ابھی ہم بھی سمجھے + کہیں ادہر بھی آج وعدہ ہوا ہے + داغ سے آپسے اقرار سچے کہاں + وعدہ کیا اور وفا ہو گیا +

باب واو مع فاء

وفا عربی دوستی وعہد کا پورا کرنا (مونث) مومن سے جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا + کہا تو نے کس توقع پر وفا کی +

وفور عربی بہت ہونا (مذکر) ناسخ سے دکھائیگا فلک ایک نیلوفر کا پھول + ہمارے رونے سے جسدم وفور آب ہوا +

باب واو مع قاف

وقت عربی زمانہ (مذکر) نسیم سے فصل گل آئی زمانہ ہے جنون کے جوش کا + ہمت آ ساقی یہی ہے وقت نوشا نوش کا + ناسخ سے کب جائیگا عیادت ناسخ کو اے مسیح + نزدیک ابتو وقت ہے اُسکی وفات کا + غالب سے رنگ شکستہ صبح بہار نظارہ ہے + یہ وقت ہے شگفتن گلہائے ناز کا +

باب واو مع ہا

وہم عربی وسواس (مذکر) مومن سے کہے بے گناہ جرأت پابوس تھی ضرور + کیا کیجئے وہم خجلت جلادا گیا +

باب ہا مع الف

ہاں ہندی (مونث) ظفر سے وعدہ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر + منہ سے اوکی

ہوتی ہے (مونث) رند سے ہزارون مرگئے اوپر سسکتے ہین لاکھون + عجیب روگ ہے یارب یہ کیا وبا آئی +

باب واو مع جیم عربی

وجہ عربی طور سبب باعث (مونث) صبا سے وجہ حرمت کلال کی ہوتی ہے + وشہر رز حلال کی ہوتی +

باب واو مع حاء مہملہ

وحشت عربی نفرت آدمیون سے (مونث) ظفر سے پڑا ہے دم نہین مجنون مین تیرے پر خدا جانے + کہ ہے اس ناتوان کے پیچھے وحشت کس لئے پڑی ہی + رند سے چلے جائینگے دم بجوش ناگزیر + لئے وحشت دل جدہر جائیگی + داغ سے کوچہ یار مین بھی جی نہین لگتا اے داغ + دیکھئے جائیگی کس روز یہ وحشت تیری +

باب واو مع راء مہملہ

ورد عربی وظیفہ (مذکر) اسیر سے مغفرت مین شک ہے کیا ہر دم ہی ہونٹون پر اسیر + ورد یا غفار یا غفار یا غفار کا +

ورق عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) وزیر سے یوسف کی اور یار کی تصویر کیا لئے وہ ہے ورق غلام کا یہ آفتاب کا + ناسخ سے لاغر ایسا ہون کسیکو مین نظر آتا نہین + چاہیے انی ورق سادہ مری تصویر کا + آتش سے کیسی کیسی صورتون کے اپنے دل مین داغ ہین + اس مرقع مین بھی ہے کیا کیا ورق تصویر کا +

ورم عربی سوجن ہندی (مذکر) ناسخ سے رہنے دے اے آسمان یون ہین مجھے زار و نزار + فربہی جب تجھسے چاہونگا ورم ہو جائیگا + شاد سے برگشتہ طالعی سے مجھے عیش غم ہوا + پھولے جو ہاتھ پاؤن خوشی سے ورم ہوا +

باب واو مع صاد مہملہ

وصال عربی ملنا ملاقات ہونا (مذکر) غالب سے یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا + اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا + داغ سے عجب اپنا حال ہوتا جو وصال یار ہوتا + کبھی جان صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا +

باب واو مع ضاد معجمہ

وضو عربی مجازاً منہ اور ہاتھون پاؤن کا دھونا واسطے نماز وغیرہ کے (مذکر) وزیر سے نہانے ئے خون سے ہم ہاتھ جان سے دھوئے لہو غسل آیا ہے ہین اور یہ وضو آیا + ناسخ سے گر پڑینگے لڑکھڑا کر نشہ مین

باقی وار کی افلاک کا + داغ سے حوران خلد بولتی ہین
بڑھ کے بولیان + نیلام ہو رہا ہے مہار شہید کا +
نیشکر فارسی گنّا ہندی (مذکر) آتش سے
چاشنی دونون کی چکھی ہے جو حق حق پوچھئے + اون
لب شیرین سے شیرین نیشکر کوئی نہ تھا + نسیم
سے جس زمین پہ چھڑکا عکس لب شیرین ترا +
تخم جو دہقان نے بویا نیشکر پیدا ہوا +
نیلوفر معرب نیلوپل پھول کا نام ہے (مذکر) ظفر سے
خال مشکین آتش رخسار پہ پیدا ہوا + چشمہ خورشید
مین بھی نیلوفر پیدا ہوا +
نیند ہندی نوم عربی خواب فارسی (مونث) مومن
سے کیا بخت عدو فسانہ خوان تھے + کیون نیند
شب محن نہ آئی + غالب سے موت کا ایکدن
معین ہے + نیند کیون رات بھر نہین آتی + وزیر
سے بولا وہ سنکے شب ہجر کا حال + کیسی
یہ داستان تھی مری نیند اچٹ گئی +
نیاز فارسی تحفہ درویشون کا (مونث) داغ
سے اے داغ قتل ہوتے ملا رتبہ شہید + ہوتی
ہے اب نیاز زبان میرے نام کی +
نیت عربی ارادہ (مونث) صبا سے بھیک
منگوائی فقیرونکی طرح شاہون کو + ایسی نیت تری

اے چرخ ستمگار مہری + داغ سے رہینگی دم
مرگ تک خواہشین + یہ نیت کوئی آج بھر جائیگی
نَے فارسی بانسلی و بانسری ہندی (مونث)
وزیر سے شعلہ آواز سے جھڑتی ہین چنگاریان +
سنے بنائی تو نے کیا منقار موسیقار کی +
نیش فارسی ڈنک ہندی (مذکر) ناسخ سے
ترک لذت کر دلا پہونچی نہ تا تجھکو گزند + نوش تو پیچھے
ہے پہلے نیش ہے زنبور کا +
نیرنگ فارسی مکر ہندی (مذکر) صبا سے
ڈھیر دیکھے گل رخون کی خاک کے + واہ کیا نیرنگ
ہین افلاک کے +

باب واو مع الف

وار ہندی (مذکر) ظفر سے زخمی کو اپنے آپ
سے سکتا نہ چھوڑ دیجئے + اک اوس پہ وار کیجئے اور
اپنے ہاتھ کا + صبا سے وار ہر دم جو یونہین
تیغ جفا کا ہوگا + یہ تو کہئے کوئی مرجائیگا تو کیا ہوگا +

باب واو مع باء موحدہ

وبال عربی سختی عذاب (مذکر) ظفر سے آگیا
زلف کے سودے مین جو کاکل کا خیال + تیرہ بختو
کے ترے جی کو وبال اور لگا +
وبا عربی عام موت جو بسبب ہوا خراب ہونیکے

نوک ہندی (مونث) امانت سے جب
اون سے کمان چھیدی پلکون مین رشتہ وار ودل پنیے +
تو دم ناوکون مین رہی عاشقون کے نوک سوزن کا
شاد سے اے کمان کش خواہش نخچیر آدھی رہ گئی +
آدھی ڈوبلی دل مین نوک تیر آدھی رہ گئی +

نوبت عربی فارسی و اردو مین مستعمل ہے بمعنی
نقارہ (مونث) اختر سے نقارچی بھی ہجر مین
میرے رقیب ہین + نوبت بھی دو پہر کی ابھی تک
بجی نہین + ناسخ سے کی پینے جو غم سے سینہ
کوبی + نوبت یہ صبح کی بجی ہے +

نوبت بمعنی بارے (مونث) آتش سے خوش
قماشی وہ نہین جامہ عریانی کی + اس مین کب
نوبت پیوند و رفو آتی ہے + کیف سے شب وصل
مین یاں قیامت ہوئی + سحر کی جو ہوئی کی نوبت
ہوئی + رند سے اٹھو ہے شغل خون آشامی + نوبت
جام و مے مینا گذری +

باب نون مع ہا

نہر عربی اردو مین بھی مستعمل ہے دریا کے شاخ
و ارادہ (مونث) اسیر سے جاری یہ نہر فیض ہوئی
کس یامیر کی + ہے موتیون کے آب مین کشتی فقیر کی +
داغ سے گرداب کی کشتی کی نہر ہے تو یا خدا + نوح

سے آیک نہر بہادی شراب کی +

نہال فارسی درخت (مذکر) ناسخ سے ہے
فیض خاک نشینون سے سربلند ان کو + کہ سبز پائی
ہی سے ہر نہال رہتا ہے +

نہین ہندی کلمہ نفی (مونث) مومن سے
کہو مرگ ہی ہان نوازش کرے + کہ اوس سے
زیادہ نہین ہوچکی +

نہایت عربی بمعنی انتہا (مونث) سالک
سے جور و ستم کی اون کے جو غایت نہین ہی +
یہان بھی مری وفا کو نہایت نہین رہی +

باب نون مع یای تحتانی

نیر عربی ستارہ روشن (مذکر) سالک سے روشن
دنیا مین مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی + روشن
رہے یہ نیر بخت جوان ترا +

نیر اعظم عربی بمعنی آفتاب (مذکر) اسیر سے
چھند سے بدن مین رہ کے مرا دم نکل گیا + آنگن
مین نیر اعظم نکل گیا +

نیلام پرتگال زبان کی لفظ ہے یہ بیع مشہور ہے
اس بیع کو عربی مین من یزید کہتے ہین یعنے جو
قیمت بڑھے سو لے (مذکر) اسیر سے رشتہ تن
میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق نے + جیسے ہو نیلام

نمکدان فارسی اردو مین مستعمل ہے نمک رکھنے کا
برتن (مذکر) مومن سے بے سبب کیون کر لب زخم
پہ افغان ہوگا + شور محشر سے بھرا اس کا نمکدان ہوگا +

نمود فارسی ظاہر ہونا شان و شوکت (مونث)
ناسخ سے گوہر گوش صنم کے آب کا ہی یہ اثر + سبزہ
خط نے جو کانون پہ نمود آغاز کی + رند سے بحر جہان
مین تیرے کرم سے حباب وار + دم بھر نمود ہو گئی
اس بے نمود کی +

نماز فارسی صلوۃ عربی پرستش و نیاز (مونث)
رند سے سینہ مرا جنازہ ہے دل و سین مردہ ہے
واجب ہوا نماز پڑھون بے سجود کی + داغ سے
میری شب فراق یہ کعبے مین شور ہے + یا رب
غضب ہوا کہ نماز سحر گئی +

نمونہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) رند سے سیکڑون مر گئے برباد ہوا اک
خلق خدا + حسن بھی قہر الہی کا نمونہ دیکھا + داغ
سے جنون مین خامہ فرسائی سے توڑے ہین قلم
اپنے + ہمارا گھر نہین ہے اک نمونہ ہے نیستان کا +

باب نون مع نون

ننگ فارسی بمعنی شرم (مذکر) مومن سے
منہ کو آیا سوز اسمون نے کہا + پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا +

باب نون مع واو

نون عربی حرف ہے (مذکر) ذریر سے کیا ہی
لپٹا ہے مری دست تمنا کی طرح + نون تیری ناف کا
میم کمر ہو لے لگا +

نور عربی بمعنی روشنی (مذکر) ناسخ سے شب
تاریک ہی پر نور گلیون مین برستا ہے + ہوا ثابت
یہی کاشانۂ جانان کا ہے سینا ہے + داغ سے مرے
اشکون مین ہے یا تیرے دندان مصفا مین + گھڑی
آب ہیرے کی بھی نور تارے کا +

نورتن ہندی زیور ہے (مذکر) امانت سے
پکھراج دار زرد ہو فیروزۂ فلک + دیکھے جو نورتن
کبھی بازو سے یار کا +

نوروز فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جس روز
کہ آفتاب برج حمل مین آتا ہے (مذکر) اسیر سے
ستائیگی بہت ایکی برس ہمکو شب فرقت + سنا ہے
چڑھ کے پشت فیل پر نوروز آتا ہے + داغ سے
خوشی ہے عید ہے اغیار ہین جلسے ہین ہاؤ ہو ہین
وہان تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہے +

نوالہ ہندی لقمہ عربی مشہور ہے (مذکر) رند سے
داد دیتا کیا حرام کا رزق حلال مین + منہ سے جو
اے کریم نوالا نکل گیا +

نقطہ ہماری کتاب کا + درزیر سے کہنہ گیا جس سطر
مین تیرے دردندان کا وصف + دائرہ ہر اک
صدف ہر نقطہ گوہر ہوگیا +

باب نون مع کاف فارسی

نگہ و نگاہ فارسی نظر (مونث) داغ سے نگہ
شوق بے اثر ہوگی + تمکو پردی مین کیا نظر ہوگی +
اسیر سے کیا ہے قتل مگر مرکے دیکھتے ہین مجھے
ابھی تلک نگہ التفات اتنی ہے + ذوق سے
نگاہ ہے الحرب خدعہ اسے ذوق + نگہ اوسکی دغا سے
لڑتی ہے + ظفر سے ہزار فتنہ سرکش کو ہی جگاتی ہے
تری نگاہ ہے جرم خمار مین جھکتی + مومن سے
وہ سوتے بچا با نہ رہے رات + نگاہ شوق کام
اپنا کیا کی +

نگر ہندی بمعنی شہر (مذکر) رند سے ہی جو منظور
اور ہر ہواب اوہر کی دنیا + ادجڑی جاتی ہے
یہ بستی وہ نگر بستا ہے +

نگ فارسی پتھر جو انگوٹھی پر جڑتے ہین نگینہ نگین
فارسی (مذکر) ناسخ سے ہے گلشن خوبی وہ پریرو
یہ سلیمان + خاتم مین دیکھو ن نگ ہو عقیق شجری کا +
برق سے دلچسپ ہے کیا نخل قد اوس رشک
پری کا + دل تنگ ہے اتصور سے عقیق شجری کا +

نگین فارسی بمعنی نگینہ (مذکر) آتش سے کس
لعل آتشین کا ہے دل اپنا شیفتہ + جسپر ہمارا نام
کھدا وہ نگین جلا + نسیم سے : ہیچ ہے خلقت
اصلی بنانے سے بگڑتی ہے + صفائی پھر کہان
جب نام کہدے نیچے نگین آیا +

نگینہ فارسی (مذکر) ناسخ سے ہے نقش ترا
نام پر پیرو مرے دلبر + ہے نام تو اچھا پہ نگینہ نہین
اچھا + ظفر سے آئینہ داغ مین ہے پہ سر سینہ
اونچا + جڑا خانہ خاتم مین نگینہ اونچا +

نگار فارسی نقش و معشوق و بت (مذکر) نسیم
سے نقشے سے وہی نگار پایا + قسمت کا
لکھا سا آگے آیا +

باب نون مع میم

نمک فارسی لون ہندی (مذکر) غالب سے
زخم پر چھڑکین کہان طفلان بے پروا نمک + کیا
مزہ ہوتا اگر پتھر مین بھی ہوتا نمک +

نمک فارسی بمعنی ملاحت (مذکر) رند سے
کین عاشقون سے اپنے ترش روئیان زلبس +
شیرین لبون کے چہرون سے آخر نمک گیا + داغ
سے جمال احمد و یوسف کو رونق تو نے بخشی ہے +
ملاحت تجھسے شیرین حسن شیرین مین نمک تیرا +

رہ نورد شوق میرے ساتھ جاتا ہے ہر رنگ سایہ
مرغ ہوا نقش قدم میرا +

نقشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے تصویر عمارت
کا نمونہ کہ معمار بناتے ہین مجوز (مذکر) ظفر سے تری صورت
سے ملا کر مہ کنعان کی شبیہ + دیکھا کچھہ فرق نہین
نقشہ ہے سارا ملتا + صبا سے کھنچے تصویر مصور نے
جو مجھہ گریان کی + چشم تر آب کا نقشہ لب دریا کھینچا +
رند سے دلچسپ مرقع ہے ہر اک نقش ہے یان کا +
نقشہ کسی اوستاد نے کھینچا ہے جہان کا +

نقد عربی بمعنی روپیہ و پیسہ کے بھی آتا ہے +
(مونث) سالک سے لٹا لباس تلک آبرو
بھی مان کھوئی + گرہ مین کچھہ بھی نہ نکلا تو نقد
جان کھوئی +

نقاب عربی پردہ جو منہ پر ڈالتے ہین اس
لفظ مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے
مونث باندھتے ہین (مذکر) غالب سے منہ
نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہین + زلف سے
بڑھکر نقاب اوس شوخ کے منہ پر کھلا + صبا
سے اسے مہر وش تو کیونکر پردہ مین چھپ سکیگا +
ابر تنک کی صورت منہ پر نقاب ہوگا + (مونث)
امانت سے چہرہ سے اپنے دور رہو دست نقاب کی

رنگت سفید جسکو ہوئی ماہتاب کی +

نقیب عربی کرکیت ہندی مشہور ہے (مذکر)
اسیر سے فرشتہ نزع مین آیا نظر تو سمجھا مین +
ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا +

نقل عربی بمعنی تبدیل (مذکر) نسیم سے ایک
صورت پھر رہی صورت نہ مانند خیال + جب ہوئی
ہستی مجھے نقل مکان پیدا ہوا +

نقصان عربی بمعنی کمی (مذکر) ناسخ سے نہین کچھہ
معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہے + ہوا سجدہ
ابلیس کیا نقصان آدم کا +

نقص عربی کمی (مذکر) ناسخ سے سیکڑون
آہین کرون پر دخل کیا آواز کا + تیر جو آواز ہو کے
ہے نقص تیر انداز کا +

نقارہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے یعنی کوس
و طبل (مذکر) ناسخ سے کیا ہی حاسد ہے فلک
جسنے کہ نوبت پائی + دم مین مانند حباب اوسنے
نقارہ توڑا +

نقطہ عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے یہ لفظ
گل تو رسم خط مین نقطہ سے معرا ہے + گل رخسار کے
خالق نے کیون نقطہ دیا تل کا + آتش سے جو سطر
ہے وہ گیسوے حور بہشت ہے + خال پری ہم

محبت سے یہ بات اتنی ہے + صبا سے آنکھ سے
آنکھ آج کل کیون اسے قمر ملتی نہین + دل کبھی
ملتا نہین جب تک نظر ملتی نہین + رند سے کب
نہ ششدر رہو اگی مین تر سے + کب نظر میری
چار سو نہ گئی +

نظر اردو مین بمعنی چشم بد (مونث) رند سے
افراط حسن مین نظر آتی ہے کچھ کمی + تجھ کو نظر
کسی کی مر سے دلربا لگی + داغ سے نگہ غیر سے
بے اثر ہو گئی + تمہاری نظر کو نظر ہو گئی +

باب نون مع عین مہملہ

نعل عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اسیر سے فلک نے سر پہ اپنے رکھ کے ماہ نو
بنایا ہے + گرا تھا جو زمین پر ٹوٹ کر نعل اوسکے
توسن کا +

نعش عربی جنازہ (مونث) اسیر سے
تا قیامت کوئی ایذا نہو اسے گنج مزار + ابن مادر
کی طرح نعش ہماری رکھنا +

نعرہ عربی ہے فارسی و اردو مین بمعنی شور و غل کے آتا ہے
(مذکر) ناسخ سے پست آواز مرح خوان کی ہوئی +
نعرۂ نوحہ خوان بلند ہوا +

نعمت عربی روزی (مونث) شاد سے
عمر بھر کی خورش غم خوری + اپنے کھانے مین یہ
نعمت آئی +

باب نون مع فا

نفرت عربی گھن کھانا کسی چیز سے بھاگنا (مونث)
داغ سے پریوش کوئی ایسا ہو کہ اوس پر دم
نکلتا ہو + جو ثابت عشق اعدا ہو تو نفرت
ہوئی جاتی ہے +

باب نون مع قاف

نقش عربی دہبہ نشان و نوشتہ و تعویذ (مذکر)
آباد سے عوض عاشق کے خون کا بعد مردن
عشق لیتا ہو + بنی خسرو پہ جب نقش جہان کن
بگڑا + وزیر سے فقیری مین وزیر آ کے پریان
پاؤن پڑتی ہین + یہ نقش بوریا اپنے لیے ہے
نقش عامل کا + برق سے یار سے وصل ہوا
نقش امل بیٹھ گیا + وہ عمل مینے کیا جس سے
عمل بیٹھ گیا + ذوق سے نشان بے رواجی
گرد کھائے زور مٹائے + جھپک سے دیدہ صراف
کی نقش درم بگڑا +

نقش قدم فارسی (مذکر) ناسخ سے پر رعب
زمین کوچہ قاتل کی ہے ایسی + ٹھہرے نہ جہان
نقش قدم رہ گذری کا + ذوق سے وہ ہون مین

نشان پا فارسی جو نقش پانون کے چلنے
کے وقت زمین پر بنجاتے ہین جسکو عربی مین
اثر کہتے ہین (مذکر) مومن سے خبر نہین کہ او
کیا ہوا پر اوس در پر + نشان پا نظر آتا ہے
نامہ بر کا سا +

نشان فارسی جھنڈا لشکر کا (مذکر) اسیر سے
جو اس خستۂ عاشق کے نالے ہو جمعیت + پریشان
فوج ہو جس دم نشان گر جائے لشکر کا + کہین
سے اشک خونین سے مقدم ہو نکیونکر نالہ + پہلے
جنگ گاہ مین لشکر سے نشان آتا ہے +

نشان فارسی اردو مین مستعمل ہے یعنی پتہ
(مذکر) ذوق سے سراغ عمر رفتہ ہو تو کیونکر
کہین جسکا نشان پایا نہ پایا + صبا سے لایا
خاک مین گردون نے کس کس نام آور کو + نشان
ملتا نہین ہے قبر جمشید و فریدون کا + ناسخ سے
رشک ہے جسکے نام کا اوسکا نشان ملتا نہین +
لا مکان تک ڈہونڈہ مارا ہے مکان ملتا نہین

نشان فارسی اردو مین بہی مستعمل ہے عربی
علامت و اثر (مذکر) رند سے اثر عشق رہی ہے تیری کس
محبت پر بہی + زخم بھر آتا ہے پر اوسکا نشان رہتا ہے

نشو و نما فارسی پیدا ہونا اور بڑہنا اس لفظ
مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث
باندہتے ہین (مذکر) ناسخ سے خط کو روئے
یار پر نشو و نما ہوتا نہین + سبزہ بیگانہ گل سے
آشنا ہوتا نہین + (مونث) صبا سے چشم
پر آب سے ہے نشو و نما ساون کی + نفس سرد نے
باندہی ہے ہوا ساون کی + شاد سے کشت کاروان
نے جو مین نوح کے بہیکا مجکو + ہون وہ سبزہ کہ جہان
نشو و نما مین نے کی + بحر سے گل کہلاتی ہے
عجب نشو و نما ساون کی +

نشتر مخفف نیشتر کا ہے فارسی اردو مین مستعمل
ہے (مذکر) غالب سے گرچہ ہون دیوانہ پر
کیون دوست کا کہاؤن فریب + آستین مین
دشنہ پنہان ہاتہ مین نشتر کھلا + شاد سے
غیر سے آنکھ مار کر مارا + تیر مارا نہ نیشتر مارا +

باب نون مع صاد مہملہ

نصیب عربی قسمت فارسی (مذکر واحد) نسیم
سے رحم آچکا تھا شرم نے چھپا دیا کچھ اور
بگڑا نصیب پھر کسی امیدوار کا +

باب نون مع ظاء معجمہ

نظر عربی بمعنی نگاہ (مونث) اسیر سے اوٹھتی
تو کب نظر التفات اتنی ہے + ہمین کو اون سے

ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نہ تھی +

نرد فارسی عربی اردو مین بھی مستعمل ہے گوٹ چوپر و شطرنج کی (مونث) اسیر سے چاہیے جو زندگی تو نہو یار سے جدا + چوپڑ مین مجکو جو پہوٹ گیا نرد مر گئی +

باب نون مع زاء معجمہ

نزلہ عربی نام مرض کا ہے (مذکر) داغ سے بزم سے گلدستے سب اوٹھوا دیے + داغ کا نزلہ گل تر پہ گرا +

باب نون مع سین مہملہ

نسر طائر عربی نام اوس شکل کا ہے کہ بصورت کرگس جانور کے گویا اوڑنے کو طیار ہے جانب شمال اوسکو عقاب بھی کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے اور طائر سے یہ ہوتی عرش پروازی کہان + نسر طائر خط مرا اوس ماہ کو لیکر گیا +

نسیم عربی نرم و ٹھنڈی ہوا (مونث) اسیر سے وہ بادپا ہے تمام گرم رو کہ چار قدم + نسیم ساتھ چلے کیا چال رکھتی ہے + ظفر سے رونق گلشن بہار گل جو کم ہوتی چلی + اشک شبنم سے نسیم صبحدم روتی چلی + رند سے مجھ سوختہ قسمت نے طلب کی جو ہوا سرد + تقدیر سے لپٹ کے نسیم سحر آئی

داغ سے آئی اتراتی ہوئی کسکی گلی سے یارب + کہ نسیم سحری جیسے اوڑی پھرتی ہے +

نسخہ عربی کتاب اور حکیم جو بیمار کو دوا لکھکر دے (مذکر) آتش سے ہر زبان پہ میرے بر سوائی کا افسانہ ہے + نسخہ شوق پریشان نہوا تھا سو ہوا + ذوق سے سوا تیرے خط مشکین کے کوئی + مجرب نسخہ سودا نہ پایا + ظفر سے ترے مریض کا نسخہ طبیب نے جو لکھا + قلم کو ایسا دیا اسنے قط پڑا نہ گیا +

باب نون مع شین معجمہ

نشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے سکر عربی کند ہونا حواس کا بسبب شراب وغیرہ کی جو ہوجاتا ہے (مذکر) اسیر سے خیال نرگس مے گون جو وقت خواب رہا + تمام رات مجھے نشہ شراب رہا + ناسخ سے جو کچھ کہ دل مین ہے وہ ہے جاری زبان پر ہے نشہ مجکو بادہ خم غدیر کا + ذوق سے نشہ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑہا + سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑہا +

نشست فارسی مشہور ہے (مونث) رند سے راستہ چھوڑ کے اوس کوچے سے بھاگینگے نہ ہم جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یار دن کی +

باب نون مع ثاء مثلثہ

نثر عربی جو نظم نہو (مونث) اسیر سے نظم کا
اپنی طبیعت سے تعلق نہ گیا + نثر کی ہمنے جو دیکھی
تو مقفّےٰ دیکھی +

باب نون مع جیم عربی

نجم عربی بمعنی ستارہ (مذکر) نسیم سے ٹھیکے پہ
پہونچ کے تحت ٹھہرا + مرکز پہ وہ نجم بخت ٹھہرا +

باب نون مع خاء معجمہ

نخل عربی درخت فارسی (مذکر) مومن سے
ہر اک جوان کا پیری میں قد جھکا آخر + یہ نخل پست
ہوا جسقدر بلند ہوا + ذوق سے شیدائے
ذوق سینے میں ہوئی ہین حسرتیں لاکھوں + مری
ہو آہ ہے گویا وہ ہی اک نخل ماتم کا +

نخچیر فارسی جانور جنگلی شکار و شکارگاہ - (مذکر)
غالب سے تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں + کبھی
فتراک میں تیرے کوئی نخچیر بھی تھا +

باب نون مع دال مہملہ

ندا عربی پکارنا (مونث) ناسخ سے جو غیب سے
باہر میں آنے لگی + ندا مجھکو وسدم ہاتف ذدی +

ندامت عربی شرمندگی (مونث) کیف
سے چمن کو یہ اون سے خجالت ہوئی + کہ شبنم
سر شک ندامت ہوئی +

ندی ہندی جو فارسی جدول عربی (مونث)
رند سے یہی کب تلک چشم تر جائیگی + یہ ندی سے چڑھی
ہے اتر جائیگی + داغ سے طبیعت کوئی دن
مین بھر جائیگی + چڑھی ہے یہ ندی اتر جائیگی +

باب نون مع ذال معجمہ

نذر عربی بمعنی کوئی چیز امیروں کو دینا (مونث)
غالب سے غالب گر اس سفر مین مجھے ساتھ
لے چلین + حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +

باب نون مع راء مہملہ

نرخ فارسی بہا و قیمت (مذکر) ناسخ سے
نقد آمرزش فقط کیا دو مجھے کچھ اور بھی + ہم ہوئے
جو مشتری یہاں نرخ عصیاں بڑھ گیا +

نرگس فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ایک
پھول کا نام ہے (مونث) اسیر سے ضعف
رکھتے ہیں ازل سے تری آنکھوں کے مریض +
خاک سے لیکے عصا نرگس شہلا نکلی + ... سے حیران
سی ہے بھچک رہی ہے + نرگس کسی پہ کل کو تک رہی
رہی ہے +

نردبان فارسی سیڑھی ہندی (مونث)
آتش سے دکھلاتی میری آنکھوں کو بام مراد کی +

آب شیرین مین ہے نان نمکین تھوڑی سی +

نام فارسی اسم عربی و نام دری کے معنی پر بھی آتا ہے (مذکر) نسیم سے تشفی کے لیے احباب کہہ دیتے ہین خاطر سے + نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خوبرو تیرا + ذوق سے نام یون پستی مین بالا تر ہمارا ہو گیا + جسطرح پانی کنوین کی تہ مین تارا ہو گیا + ظفر سے زبان پر اوس بت بے مہر کا گر نام آتا ہے + خدا جانے یہ کیا ہے دل کو اک آرام آتا ہے + ہمدم سے مین وہ ہون سوختہ آفتادہ کہ جب مہر ہوئی + داغ کاغذ کو لگا نام نہ میرا اوٹھا + ناسخ سے سخاوت جسکو کہتے ہین کہانی ہے زمانے مین + بخیلون کے بدولت ہو گیا ہے نام حاتم کا + آتش سے نام میرا جسکو روا ہے گلبدن ہو جائیگا + غنچہ گل کیطرح خوشبو وہن مین بسیگا

نافہ فارسی اردو مین بولتے ہین (مونث) اسیر سے دامن کا بوجھ اوٹھ نہ سکا نازکی سے یار + بل آگیا کمر مین تری نافہ ٹل گئی +

ناسور اور ناصور عربی فارسی اور ہندی مین بھی مستعمل ہے معنی اوسکے وہ زخم جو برابر بہا کرے بند نہو (مذکر) آتش سے نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا + سینے مین داغ داغ ہین ناسور پڑ گیا +

نالہ فارسی فریاد و واویلا (مذکر) ناسخ سے نالا اپنا جہان بلند ہوا + شعلہ تا لامکان بلند ہوا + ذوق سے گر ترے فریادیون کے نامہ پیدا کو + لب پہ رکھکر پھونکتے پیدا ہو نالہ ہو گا + غالب سے دوستدار دشمن ہے اعتماد دل معلوم + آہ بے اثر دیکھی نالہ نارسا پایا + رند سے سونے نہ ساکنان محلہ سحر تلک + بیساختہ جو رات کو نالہ نکل گیا +

باب نون مع بای موحدہ

نبات فارسی مصری ہندی (مونث) اختر سے دہوکے دلواتی ہے شیرین دہنی اے نوشاہ + کھاتے کھاتے مصری وہ نبات اب پہونچی +

نباہ ہندی مشہور (مونث) مومن سے مین بھی کچھ خوش نہین وفا کرکے + تمنے اچھا کیا نباہ نہ کی +

نبض عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مونث) آتش سے گرم جوشی سے تپ عشق کے کیونکر چھپا + نبض اول ہی سے دردی ترے بیمار کی تھی + ذوق سے نبض نکلی ہی کہان میری فلاطون چلتی + ہے یہ ضعف ابتو کہ چیونٹی بھی نہین یون چلتی + داغ سے اب میرے عوض اوس سے سنبھالو + ملتی نہین نبض چارہ گر کی +

گویا کہ مینا ہوگیا +

میدان عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے ہجر مین جبکہ چٹکے جو غنچے ہوئی آواز تفنگ + صحن گلزار ہے میدان صف آرائی کا +

می فارسی بمعنی شراب (مونث) ظفر سے جگہہ اچھی ہے کیفیت کی ہمکو مے پلا اچھی ہوا کر ہے ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی + داغ سے جب می لالہ فام ہوتی ہے + مجکو تو یہ حرام ہوتی ہے

میان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے نیام فارسی خانۂ شمشیر و کارد وغیرہ (مذکر) ناسخ سے ہے تصور مجھہ کو ہر دم ابروے خمدار کا + دل نہین گویا بغل مین میان ہے تلوار کا +

میم عربی نام حرف کا ہے (مذکر) ناسخ سے معانی قل ہو اللہ احد سے کے ہین عیان ناسخ + برائے نقط قافیہ رکھا ہے مینے میم احمد کا + وزیر سے کیا پانی سنا تا ہے تیرا دہان تنگ + گویا یہ میم کلام شنا ہے

باب نون مع الف

ناقوس عربی سنکھہ ہندی (مذکر) آتش سے دریا مین غسل کے لیے اترا جو وہ صنم + ناقوس مچھلیون نے بجایا حباب کا +

ناز فارسی اردو مین مستعمل ہے دلال عربی پیار کا انداز (مذکر) مومن سے یہ غمزہ فتنہ گر نہونگے یہ ناز نہونگے پر نہونگے +

نار عربی آتش فارسی آگ ہندی (مونث) صبا سے آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہے آتش دل سے ذرہ نا سقر بھی نہین +

ناخن فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ظفر عربی (مذکر) اسیر سے زخم بدن نے شکریہ اتنا تو جو ناخنہا دیا + رنگین حنا سے ناخن شمشیر ہوگیا + داغ سے بتون کے دست قدرت مین تو کیونکر دل ہوا انسانکا کہ ہر ناخن نگینہ بنگیا مہر سلیمان کا +

ناک ہندی بینی فارسی (مونث) آتش سے بینی یار سے دعوی ہے گل نرگس کو + بیحیائی سے مگر ناک نہین کٹتی ہے +

ناگ ہندی مار سیاہ فارسی (مذکر) ناسخ سے مشابہ اسے ہر پیر د ہے جو تیرے زلف پیچان سے نہین ہوتا وہ جان بر جسکو کالا ناگ ڈستا ہے +

ناوک فارسی بمعنی تیر (مذکر) نسیم سے سر کے کا جو دنبالہ تری آنکھہ مین دیکھا + اک ناوک پران پس آہو نظر آیا +

نان فارسی روٹی ہندی (مونث) آتش سے نعمت نقرہ ہے موجود جسے رغبت ہو +

نرمے وحشوا جینا ہو گیا + ایکدن کو کہہ گیا تھا اک مہینا
ہو گیا + داغ سے تیرا دو روز کا وعدہ بھی نہین حشر کو
کم + ایک اک دن مجھے اک ایک مہینا ہو گیا +
مہندی ہندی حنا عربی (مونث) ناسخ سے
آسمان نے پنجۂ خورشید کو روشن کیا + اوس پری
نے اپنے تلوون سے جو مہندی دور کی +
مہاسا ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر سے سبزہ خط مین
کیا مہاسا گال پہ پیدا ہوا + بچہ طاؤس بڑی بال
پر پیدا ہوا +

باب میم مع یای تحتانی

میزان عربی ترازو فارسی (مونث) اسیر سے
موزون کمال تیری طبیعت ہوا سے قمر + تن مینہ کو
چاہیے میزان حساب کی +
میل ہندی آمیزش و ملاپ (مذکر) ناسخ سے
دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہے + شمع
سے بھاگے جو اوس مین میل ہو کافور کا + ظفر سے
ملایا خون مرے اشکون مین عشق نے میرے +
آتش آگ کا پانی سے کیون کہ میل دیا +
میل ہندی چرک فارسی (مذکر) ناسخ سے
بتی اوسکے میل کی بتی اگر کی بنگئی + ریزہ ریزہ
میل صندل کا برادہ ہو گیا + برق ع میل تن پر
لال صندل کا برادہ ہو گیا +
مینہہ ہندی باران فارسی مطر عربی (مذکر) غالب
سے سوز دل کا کیا کرے باران اشک + آگ
بھڑکی مینہہ اگر دم بھر کھلا +
مینڈھا ہندی موج عربی آب خیز فارسی
(مذکر) رند سے جوش وحشت مین جو دریا
کی طرف جا نکلا + قد آدم مری تعظیم کو مینڈھا اٹھا
میلا ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا سے ہے
دید کے قابل مرے اشکونکی روانی + بہادو نکا
یہ میلا لب دریا نہین ہوتا + وزیر سے غمزہ و
انداز و ناز و کبر و مہر و لطف و حسن + سات یہ
اور ایک تو آٹھون کا میلا ہو گیا +
مینا فارسی شراب کا شیشہ اور دوسرے معنے
کام جو سونے اور چاندی پہ کرتے ہین (مذکر)
اسیر سے ہر تو پڑا ہے جیسے اوس چشم نرگسی کا
لبریز ہے ہر مینا سونے کی آرسی کا + وزیر سے
تہر تھا محفل سے جانا ساقی گلفام کا + شیشے کیا
اوڑ اڑ گیا مینا بھی اندرون جام کا + ناسخ سے
رخسار طلائی نے نکالا ہے عبث خط + سونا ہے
سگندہ اور یہ مینا نہین اچھا + ظفر سے پشت
لعل لب پہ جب نکلا زمرد فام خط + ساغر یاقوت پر

مولد عربی جای ولادت و درزمان ولادت (مذکر) ناسخ سے
آج مولد ہے جناب احمد مختار کا + خار زار دہر میں
عالم ہوا گلزار کا +

مورچہ فارسی زنگ جو لوہے کو لگتا ہے (مذکر)
نسیم سے کی صفائی غیر سے لیکن کدورت کم
نہیں + بعد صیقل مورچہ دیتا ہے آہن میں پتا +

موت عربی مرجانا ہندی (مونث) ظفر سے
ہے اور بلا جی کو لگائی ہوئی ٹلتی + پر موت کسی سے
نہیں آئی ہوئی ٹلتی + رند سے منتظر دونوں کا رہتا ہوں
برابر دیکھوں + پہلے یار آتا ہے یا موت کہ تو اتفاق ہے

باب میم مع ہا

مہتاب فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے آتشبازی
کی قسم سے ہے (مونث) امانت سے دکھلا گئی
آج اپنا جو اوس رخ کی تجلی + چھٹنے لگی رخ بدر
پہ مہتاب غضب کی +

مہر فارسی سورج ہندی (مذکر) اسیر سے حسن کا
جلوہ دوپٹے میں چھپاتے ہو عبث + مہر روشن
چار پردوں میں نہاں رہتا نہیں + برق سے
فرقت یار میں گھر مجکو ہوا ہے ظلمات + ایکدن مہر
نہ زہرہ کے برابر چمکا + ذوق سے شب ہم نے
تہیہ جو کیا توبہ کا ساقی + مغرب سے سحر مہر درخشاں
نکل آیا +

مہر فارسی بمعنی محبت (مونث) صبا سے عذر آ
حشر کہاں پرسش گناہ کہاں + غور جو مہر تری
اسے فلک جناب ہوئی +

مہر عربی کابین وہ روپیہ جو عورت کو عوض نکاح
کے شوہر دیتا ہے (مذکر) اسیر سے ساقی سے
یہ پوچھتا ہے قاضی + کیا مہر ہے دختر عنب کا +

مہر فارسی خاتم عربی (مونث) اسیر سے بوسہ
دشوار ہے بوسے اوس روئے روشن کا + لگے کیا ہاتھ
یہ دولت کہ اوس پہ مہر ہے تل کی + ذوق سے
بیٹھے بھرے ہوئے ہیں خم مے کیطرح ہم + پر کیا کریں
کہ مہر ہے منہ پہ لگی ہوئی + شاد سے ناتوانی سے
یہ حالت ہے دل ناکام کی + مہر تک بھی اوٹھ نہیں سکتی
ہمارے نام کی +

مہک ہندی خوشبو فارسی (مونث) ظفر سے
شمشیر برہنہ مانگ غضب بالوں کی چمک پر ویسی ہے
جوڑے کی گندھاوٹ قہر خدا بالوں کی مہک پھر ویسی ہے +

مہینا ہندی تیس دن سے مراد ہے یا کم و بیش
اگر شمسی ہو اور اگر قمری ہو تو رویت ایک ہلال سے
دوسرے ہلال تک عربی میں شہر کہتے ہیں اور
فارسی میں ماہ (مذکر) رند سے خلف و صدو سے

دل میں یو نہیں اوس غیش مژگان کی + تو نشتر سا
بدلنا پرو ہیر سے ہر مو بنکے نکلیگا +

موباف فارسی مشہور ہے (مذکر) امیر
؎ مشک و گلاب سے کیا آئیگا ہوش ہمکو +
غش میں کوئی سنگھا دے موباف اوس پری کا +
برق ؎ غضب ہی چوٹی کا موباف کھولنا تیرا +
کہ حسن اور بڑھے کیچلی جو ڈالے سانپ +

موتی ہندی گوہر فارسی لولو عربی (مذکر) امیر
؎ لگائین افسرون مین اپنے سلطان پر کہان
پائین + کسیکے ہاتھ کب آتا ہے موتی میرے آنسو کا
موم فارسی اردو مین مستعمل ہے عربی شمع (مذکر)
آتش ؎ معنی محبت مین سنتا ہون لب شیرین
سے + عہد مین اپنے نہین موم عسل مین ہوتا +
مور چھل ہندی مگس ران فارسی (مذکر) ناسخ
؎ جو کہ ادنی ہین خوشامد سے وہ اعلی ہوتے ہین
مور چھل افسر پہ ہوتا ہے دم طاوس کا +
مورچال فارسی مورچا ہندی اوس گڑھے کو
کہتے ہین جو قلعہ کے لینے کو کھودتے ہین (مونث)
ناسخ ؎ کیا کم نہین کچھ مژہ کی صفین میرے قتل کو +
قائم جو فوج خط صنم مورچال کی +
مورہ فارسی چونٹی ہندی (مذکر) صبا ؎

دیدہ غور مین اعلی ہوئے ادنی + ایک اک
مور بھی رتبے مین سلیمان نکلا +

موج عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے لہر ہندی
(مونث) ناسخ ؎ وہ اشک بار ہون کہ مرے
چشم تر کو باسے + تار نگہ کے بدلے بل موج آب کی +
موسم عربی سمے ہندی (مذکر) آتش ؎ زوال
حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہین + بہار باغ
ہوتی ہے خزان موسم ہے پت جھڑ کا + برق ؎
ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا + خزان جب اپنی
ہوئی موسم بہار آیا + ناسخ ؎ قدح لیے ہوئے
گل مثل بادہ خوار آیا + خزان چمن سے گئی موسم
بہار آیا + ظفر ؎ دستے روز ساقیا مجھے دو چار
جام مے + دو چار روز اور ہے موسم بہار کا + نسیم
؎ کم ہوا رونا تو ٹھنڈی سانس بھرتا ہون نسیم +
فصل سردی کی ہوئی موسم گیا برسات کا +
مول ہندی بمعنی قیمت (مذکر) آتش ؎
دل بیچتے ہین عاشق بے تاب بیچئے + قیمت وہی
جو مول ہو مال مزید کا +
موقع عربی جگہہ و محل (مذکر) رند ؎ ہمکو
بھی آخر تغذو قلب ہوتا ہے کبھی + عرض کر لینگے جو
موقع التجا کا ہو گیا +

منزل مقصود ہے قصد سفر ملتی نہین +
منزل عربی بمعنی مسافت یکروزہ (مونث)
عیاسے بتشریف لیے سیر اختیار + کسی راہ سے
لطے نہ منزل ہوئی + اثبات سے رکھنا قدم
اے دل رہ وحشت مین سمجھکر + زنجیر کا ہی سامنا
منزل یہ کڑی ہے +
منقار عربی چونچ بمعنی (مونث) ناسخ سے
بزرگی کے تصور مین ہوئی ہے اس قدر نالان
کہ بلبل کے قفس مین جو کہی منقار سینے کی + رند سے زبان
مرغان چلتی ہین بس مردن ہوی + کام کنگیر کا منقار
ہا کرتی ہے +
مندیل عربی بمعنی دستار و کلاہ (مونث) رند
سے + جایا کرو نہ بزم رندان مین اے شیخ + پگڑی مندیل
اک دن اوچھل جائیگی + ناسخ سے کیا آمد فصل
ہے ساقی + مندیل جو شیشہ نے بھی ہے +
منبر عربی ایک سیڑھی سی بنی ہوئی مسجدون مین
ہوتی ہے جسپر عالم لوگ بیٹھکر وعظ کہتے ہین اور
خطبہ پڑھتے ہین (مذکر) آتش سے بادشہ
حسن نے اے یار بنایا ہے تجھے + خط بابر پہ پہنچا ہون
ترا ان جو ہے منبر ملتا - ناسخ سے فلک
انکو سمجھا کر برائے حیدر - ساخت زینوں کا کیا

حق نے یہ منبر پیدا +
منتر بمعنی افسون بارد (مذکر) امیر سے
کیا اثر ہو مین اوس زلفی کے سو کو لاؤن + افسون
نہین آتا مجھے منتر نہین آتا +
من ہندی مار مہرہ (مذکر) نسیم سے منہ کے
سانپ اک نکلا + اوسکالے نے من زمین پر ڈالا +
منارہ عربی چراغدان اونچا ستون خواہ اینٹ
کا ہو یا لکڑی کا ہو (مذکر) ناسخ سے توڑی
واعظا نے اگر گردن مینا ناسخ + مسے پر ستون نے
بھی مسجد کا منارا توڑا +
منت فارسی اور اردو مین بھی متعمل ہے بمعنی
عاجزی کے (مونث) ناسخ سے ہجر مین کرتا ہو
منت اسے جنون حداد کی + طوق کے بدلے
بنا دو سے چھری فولاد کی +
منبت عربی ہے بمعنی اوگایا ہوا اگر معماروان
کی اصطلاح مین اوس نقش و نگار کو کہتے ہین
جو دیوار مین بناتے ہین اور کسیقدر ابھری ہوئی ہین (مونث)
رند سے ہیچ ہین پیش نظر نقش و نگار عالی +
جیسے دیکھی ہے منبت تری دیواروں کی +

باب میم مع واو

مو بمعنی بال (مذکر) ظفر سے ریختہ گو ظفر

شداد نمرود عالم نازکا +
ملک الموت عربی وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہے
(مذکر) اسیر سے مسلک مین نہین جان تلک اپنی
کھلادون + مہان ملک الموت مرے گھر نہین آتا +
ملک عربی شہر (مذکر) ناسخ سے گھر اپنا جاؤن
سے جو برباد ہوگیا + اندوہ وغم سے ملک دل
آباد ہوگیا +
ملال عربی بمعنی رنجیدگی (مذکر) نسیم سے
نہ گھوریے مجھے بوسہ اگر لیا تو لیا + رقیب دل مین
سمجھ لو اگر ملال ہوا -
ملبوس عربی (مذکر) مومن سے یہ آب و
رنگ کہان لعل اور زمرد کو + نگر دیا ہے گل و
سبزہ نے انہین ملبوس +
ملاقات عربی باہم ملنا (مونث) آتش سے
اب ملاقات ہوئی ہے تو ملاقات رہی + نہ ملاقات
تھی جبتک کہ ملاقات نہ تھی + صبا سے ملاقات پریون
سے حاصل ہوئی + کشش دل کی تسخیر عامل ہوئی +
رند سے کیونکر نبھے گی ہمسے ملاقات آپکی + واللہ
کیا ذلیل ہے اوقات آپکی +

باب میم مع نون

منہہ ہندی دہان فارسی فم عربی رو کے معنے
پھر بھی آتا ہے (مذکر) مومن سے چل پرے ہٹ
مجھے نہ دکھلا منہ + اسے شب ہجر تیرا کالا منہ + ناسخ
سے تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا + صبا سے
تیغ حسن نے اگل تر ہو گئی خون آلودہ + مجھپہ غصے
مین ترا منہ جو بہت لال ہوا +
منہ ہندی نام مرض کا ہے (مذکر) اسیر سے
نہ گئی قلقل مینا کی مرض مین تقلید + غرغرہ سے
کیا منہہ جو ہمارا آیا +
منہہ ہندی بمعنی طاقت (مذکر) اسیر سے وہ
زخمی ہون مرے غم سے گریبان چاک ہے عیسی کرے
بخیہ مرے زخم جگر کو منہہ ہے سوزن کا +
منہہ ہندی بمعنی خاطر (مذکر) مومن سے مرگئے
ہجران مین چھپایا ہے منہہ + لو منہہ اوس پردہ نشین کا
کیا + داغ سے واعظ کی بات کے تو ہزارون جواب
تھے + پر کیا کرین کہ منہہ ہے کلام مجید کا +
منجن ہندی سنون عربی (مذکر) اسیر سے
تیز دندان طمع رہتے ہین چشم یار پر + چاہئے منجن
مجھے خاکستر بادام کا +
منزل عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے جگہ اترنیکی
(مونث) صبا سے چلئے پھر تلاش یار زنخ در خنکی

تکو عرش اعظم کا +

باب میم مع غین معجمہ

مغز فارسی گودا داغ (مذکر) صبا سے اوس
گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز + گھل گھل کے
مغز شمع کے سر سے نکل گیا +

باب میم مع قاف

مقدر عربی قسمت (مذکر) اسیر سے
مقدر استراحت کا مکان دیتا تو ہم لیتے + زمین
کوئے جانان آسمان دیتا تو ہم لیتے + امانت سے
اوٹھایا خاک سے سر اوس نے جبہہ خم گشتہ کا جھک کر
ہوا سیدھا مقدر آج اپنے بخت واژون کا +
مقیش معرب مشہور ہے (مذکر) مومن سے
آنچلون سے کبھو مقیش کہاں جھڑتا ہے + کب دوپٹہ
پہ مری طرح گرا پڑتا ہے +

باب میم مع کاف عربی

مکتب عربی رسم معروف (مذکر) دبیر سے جز شیر
اور کچھ نہیں ان کے غذا ابھی + نے گھٹنیون چلے ہین
نہ مکتب ہوا ابھی +
مکتب عربی جگہہ لکھنے کی مجازاً مدرسہ (مذکر) ناسخ
سے عہد طفلی سے اسیر عشق مین مجنون ہوا + خانہ
زنجیر تھا مکتب مرے استاد کا +

مکر عربی فریب و دغا فارسی اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) اسیر سے اہل دین کی اور خصلت طرز دنیا
اور ہے + مکر ان شہرون سے ہو سکتا ہے کب
روباہ کا +
مکا ہندی بمعنی گھونسا مشت فارسی (مذکر) ظفر
سے پھیر کر منہ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا + دل پہ
مکا مرے اس رشک پری نے مارا +
مکان عربی جگہہ گھر (مذکر) ناسخ سے رتبہ ہے
جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہیں + لامکان تک
ڈھونڈھ مارا ہے مکان ملتا نہیں + آتش سے
چشم پر آب نے تن خاکی کو ڈہا دیا + سیلاب کی سی
ہوئی جب مکان گرا + صبا سے روح نکلی تن
خاکی سے تو معلوم ہوا + مجھسے خالی تیرے رہنے کا
مکان ہوتا ہے +

باب میم مع کاف فارسی

مگس فارسی مکھی ہندی (مونث) ظفر سے
خال سیاہ کب لب شیرین پہ ہے ترے + شکر سے
ہے جاکے مگس پر لگی ہوئی +

باب میم مع لام

ملائک عربی فرشتے (مذکر و اردو) اختر سے
ہو گیا بندہ ملائک بھی ترے انداز کا + کیا بیان کیجے

پیاسی ہون سے لیلو قسم اپنے پیاس کی +
مشکل عربی دشواری کٹھن (مونث) رند
سے مصیبت محبت مین اسے دل پڑیگی + ابھی
سہل ہے آگے مشکل پڑیگی +
مشغلہ عربی شغل کام (مذکر) رند سے مشغلہ
تھا یہ شب ہجر مین ہر دم اپنا + سینہ و سر کبھی پیٹا
کبھی زانو اپنا +
مشعل عربی مشہور ہے (مونث) امانت سے
فروغ شعلۂ رخسار آتش ناک کیا کم تھا + دم رقص
صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی +
مشرق عربی جگہہ طلوع ہونے آفتاب کی
(مذکر) ناسخ سے مرا سینہ ہے مشرق آفتاب
داغ ہجران کا + طلوع صبح محشر چاک ہی میرے
گریبان کا + صبا سے داغ غم دل سے ہویدا ہو گیا
مشرق خورشید ذرا ہو گیا +

باب میم مع صاد مہملہ

مصرع عربی ایک حصہ شعر کا (مذکر) گویا سے
آہ موزون کیجے ساتھ نالہ کرون + خوب مصرع ہم
یہ ہمدم کا + ناسخ سے باغ مین تو طبع ادس سرو
روان کی دیکھکر + سرو کا مصرع مری نظرون مین ناموزون ہوا +
مصلا عربی جا سے نماز (مذکر) رند سے زہد و تقوے
ہے پھر اسے رند مین گھر ا دوتا + پھر چلا دیر کو مسجد سے
مصلا اوٹھا +

باب میم مع ضاد معجمہ

مضمون عربی بمعنی مطلب (مذکر) ناسخ سے
ترے رخسار کا مضمون جو اسے جان جہان باندھا +
تو گویا مینے اک گلدستہ باغ جنان باندھا + آتش
سے بجا کہتے آئے ہین ہیچ اسکو شاعر + کمر کا کوئی
ہمسے مضمون نہ نکلا + گویا سے ہے جو مضمون فتنہ انگیز
اوسمین تیری چال کا + اب زمین شعر مین بھی خوف
ہے پامو چال کا +

باب میم مع طاء مہملہ

مطلب عربی جگہہ طلب کی مراد معنی (مذکر)
وزیر سے مکتب مین غم کے حفظ کیا آہ کا سبق +
رہتا ہے یان زبان پہ مطلب کتاب کا + نسیم سے
زلفین ہٹا کے بوسہ رخسار کے لیے + مطلب ہمارا
سانپ کے من سے نکل گیا +

باب میم مع عین مہملہ

معراج عربی بمعنی سیڑہی اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا آسمان پر جانا اور حق تعالی سے تقرب
حاصل ہونا (مذکر) ناسخ سے کیسے دل تک رسائی
ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی + عزیزو گر نہین معراج

مزہ فارسی لذت (مذکر) آتش سے لہو کا اپنے
شغل کو کہن میں اب پیاسا ہوں مزہ پڑتا نہ مجکو
کاش اس شیرین کلامی کا غالب سے عشق سے
طبیعت نے زیست کا مزہ پایا درد کی دوا پائی
درد بے دوا پایا ظفر سے آگیا جب زبان پہ نام
ترا پھر زبان سے مزہ نہین جاتا رند سے
شیفتہ جب سے ہوئے اوس لب شیرین کے رند
پانی پیتے ہین تو شربت کا مزہ ملتا ہے

باب میم مع زاء فارسی

مژہ فارسی پلک ہندی (مونث) ظفر سے
کیا کہون جس دم مژہ اوس فتنہ گر کی ہل گئی
نوک سی گویا جگر مین نشتر کی ہل گئی
مژگان فارسی پلکین ہندی (مونث) ظفر سے
ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہین ہوتی تعجب
کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہین ہوتی

باب میم مع سین مہملہ

مسجد عربی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
تصور ہو بت سیمین بدن کا بھی نمازون مین ہوا
واجب کوئی مسجد کرون تعمیر چاندی کی شاد
سے باز آئے دیر و کعبہ کی دورنگی سے جو شاد ہنسے
اک دیڑھ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی

مساس عربی ہاتھ پھیرنا (مذکر) ناسخ سے
رہ گیا جب مین مسوس کر دلکو کرب میسر مجھی مساس ہوا
مسئلہ عربی سوال پوچھنا (مونث) رند سے
کیا مذکور اوسکے سامنے بیہ خط دلکا کل کا بھلایا منطقی
کو مسئلہ دور و تسلسل کا
مسند عربی تکیہ گاہ (مونث) اسیر سے
یاد آتے ہین اسیری مین فقیری کے مزے بوریا
خوب تھا مسند ہمین درکار نہ تھی

باب میم مع شین معجمہ

مشق عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے کسی کام
کو پھر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہو (مونث) اسیر
سے مشق کی ہے الف زلف بت خود کام کی
ہو گیا قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی
مشک عربی مشہور خوشبو ہے (مذکر) ناسخ
سے صبح تک بچنا نہین ممکن شب فرقت مین آج
میرے زخمون مین بھرا ہے مشک سارا شام کا
رند سے خال عارض پہ گمان عنبر اشہب کا ہوا
سونگھ کر زلف کی بو مشک ختن یاد آیا
مشک فارسی اردو مین مستعمل ہے جسکے
جسمین پانی بھرتے ہین (مونث) اسیر
سے تیرون سے مشک چھد گئی مجھ سے گناہ کی

مرض عربی بیماری (مذکر) مومن سے ظاہر
آزار کچھ عرض نہ ہوا + لاغری کے سوا مرض نہ رہا +
نسیم سے ہمکو نہ ردمی رہی تا عمر وصل یار سے +
یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج درمان رہگیا + رند
سے عشق مین رکھہ نہ زندگی کی امید + یہ مرض
نگوڑا ہی مین جھلکتا ہے +

مریخ عربی ستارہ کا نام ہے جسکو ہندی مین منگل
کہتے ہین (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر
جو وہ جوان نکلا + پناہ انگتا مریخ آسمان نکلا +

مرقع عربی تصویرون کی کتاب (مذکر) اسیر سے
ہستی نقاش قدرت صاف ظاہر ہوگئی + موسم
گل مین مرقع دیکھکر گلزار کا +

مروت عربی مردانگی (مونث) رند سے
ٹال جاتے تھے جو تم مین بھی طرح دیتا تھا + درگزر
اب نہین کرتے تو مروت کیسی +

مرگ فارسی موت عربی (مونث) رند سے
مرگ عاشق آپکو منظور ادا جانی ہوئی + دوستی کا
ہے کو تہری حضمی جانی ہوئی +

مرہم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے سوزش نے داغ مین بھی ہے
پہ رنگ آفتاب + چاہیے جراح مرہم صبح کے کافور کا +
ظفر سے چارہ گری کی نہین تقصیر بہت کی تدبیر + کارگر
زخم پہ مرہم نہوا پر نہوا + رند سے زخمون مین
اپنے خون کے تہالے بھرے رہے + کام کیا جراح
مرہم زنگار رہگیا +

باب میم مع زاء معجمہ

مزرع عربی کھیت ہندی (مونث) رند سے
آبیاری ابر رحمت نے نہ کی اکی برس + مزرع
امید اپنی خشک بے پانی ہوئی +

مزار عربی جگہہ زیارت کرنے کی مجازاً بمعنی قبر
(مذکر) وزیر سے نازنے وی نہ رخصت آگے
ادھر سے + دو قدم جب مرا مزار رہا + غالب سے
ہوئے مرکے ہم جو رسوا ہوئے کیون نہ غرق دریا +
نہ کبھی جنازہ اوٹھتا نہ کہین مزار ہوتا + نسیم
سے اللہ رے بیتابی دل بعد فنا بھی + سو جا سے
مشبک ہے مزار کہن اپنا +

مزاج عربی خو عادت (مذکر) صبا سے آتے ہی
فصل گل کے جنون ہوگیا ہمین + بدلی جو رت
مزاج برابر بدل گیا + ناسخ سے آتا نہین ہے ذکر
ہجر شب وہ اندنون + بدلا ہے شب پری سی مزاج
آفتاب کا + نسیم دہلوی سے پھر غلغلہ ہے آمد فصل
بہار کا + بگڑا مزاج میرے دل بیقرار کا +

مزہ فارسی لذت (مذکر) آتش سے لہو کا اپنے
شل کو کہن ہین لب پیاسا ہون + مزہ پڑتا نہ مجکو
کاش اس شیرین کلامی کا + غالب سے عشق سے
طبیعت نے زیست کا مزہ پایا + درد کی دوا پائی
درد بے دوا پایا + ظفر سے آگیا جب زبان پہ نام
ترا + پہر زبان سے مزہ نہین جاتا + رند سے
شیفتہ جب سے ہوئے اوس لب شیرین کے رند
پانی پیتے ہین تو شربت کا مزہ ملتا ہے +

باب میم مع زاء فارسی

مژہ فارسی پلک ہندی (مونث) ظفر سے
کیا کہون جس دم مژہ اوس فتنہ گر کی ہل گئی +
نوک سی گویا جگر مین نیشتر کی ہل گئی +
مژگان فارسی پلکین ہندی (مونث) ظفر سے
ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہین ہوتی تعجب
کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہین ہوتی +

باب میم مع سین مہملہ

مسجد عربی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
تصور ہو بت سیمین بدن کا بھی نمازون مین + ہوا
واجب کوئی مسجد کرون تعمیر چاندی کی + شاد
سے بار آئے دیر و کعبہ کی دورنگی سے جو شاد + ہنے
اک دیڑھ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی +

مساس عربی ہاتھ پہیرنا (مذکر) ناسخ سے
رہ گیا جب مین مسوس کر دلکو کب میسر مجہکو مساس ہوا
مسئلہ عربی سوال پوچہنا (مونث) رند سے
کیا مذکور اوسکے سامنے جب خط و کاکل کا + بھلا یا منطقی
کو مسئلہ دور و تسلسل کا +
مسند عربی تکیہ گاہ (مونث) امیر سے
یاد آتے ہین امیری مین فقیری کے مزے + بوریا
خوب تہا مسند نہین درکار تہی +

باب میم مع شین معجمہ

مشق عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے کسی کام
کو پہر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہو (مونث) امیر
سے مشق کی یہ الف نے زلف بت خودکام کی +
ہوگیا قد جہکتے جہکتے صاف صورت لام کی +
مشک عربی مشہور خوشبو ہے (مذکر) ناسخ
سے صبح تک بجتا نہین ممکن شب فرقت مین آج +
میرے زخمون مین بہرا ہے مشک سارا شام کا +
رند سے خال عارض پہ گمان عنبر اشہب کا ہوا +
سونگہ کر زلف کی بو مشک ختن یاد آیا +
مُشک فارسی اردو مین مستعمل ہے جسمے
جسمین پانی بہرتے ہین (مونث) امیر
سے تیرون سے مشک چہد گئی مجہ بے گناہ کی +

مرض عربی بیماری (مذکر) مومن سے ظاہر
آزار کچھ غرض نہ رہا + لاغری کے سوا مرض نہ رہا +
نسیم سے ہمکو خوش دمی رہی تا عمر وصل یار سے +
یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج درمان رہگیا + رند
سے عشق مین رکھہ نہ زندگی کی امید + یہ مرض
گور ہی مین جھکتا ہے +

مریخ عربی ستارہ کا نام ہے جسکو ہندی مین منگل
کہتے ہین (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر
جو وہ جوان نکلا + پناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا +

مرقع عربی تصویرونکی کتاب (مذکر) اسیر سے
ہستی نقاش قدرت صاف ظاہر ہوگئی + موسم
گل مین مرقع دیکھکر گلزار کا +

مروت عربی مردانگی (مونث) رند سے
ٹال جاتے تھے جو تم مین بھی طرح دیتا تھا + درگزر
اب نہین کرتے تو مروت کیسی +

مرگ فارسی موت عربی (مونث) رند سے
مرگ عاشق آپکو منظور ادا جانی ہوئی + دوستی کا
ہے کوئی جوہری دشمنی جانی ہوئی +

مرہم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے سوزش نپٹ داغ مین بھی ہے
ہمرنگ آفتاب + چاہیے جراح مرہم صبح کے کافور کا +
ظفر سے چارہ گر کی نہین تقصیر بہت کی تدبیر + کارگر
زخم پہ مرہم نہوا پر نہوا + رند سے زخمون مین
اپنے خون کے تہالے بھر سے رہے + کاہی کیطرح
مرہم زنگار رہگیا +

باب میم مع زاء معجمہ

مزرع عربی کھیت ہندی (مونث) رند سے
آبیاری ابر رحمت نے نہ کی آکے برس + مزرع
امید اپنی خشک بے پانی ہوئی +

مزار عربی جگہہ زیارت کرنے کی مجازاً بمعنی قبر
(مذکر) وزیر سے ناز نے دی نہ رخصت آگے
اوسے + دو قدم جب مرا مزار رہا + غالب سے
ہوئے مرکے ہم جو رسوا ہوئے کیون نہ غرق دریا +
نہ کبھی جنازہ اوٹھتا نہ کہین مزار ہوتا + نسیم
اللہ رے بیتابی دل بعد فنا بھی + سوجا سے
مشبک ہے مزار کہن اپنا +

مزاج عربی خو عادت (مذکر) صبا سے آتے ہی
فصل گل کے جنون ہوگیا ہمین + بدلی جو رت
مزاج برابر بدل گیا + ناسخ سے آتا نہین ہے ذکر
بجز شب وہ اندنون + بدلا ہے شب پری سی مزاج
آفتاب کا + نسیم دہلوی سے پھر غلغلہ ہے آمد فصل
بہار کا + بگڑا مزاج میرے دل بیقرار کا +

منور ہوا روشنی جو دیکھا عارض جانان کا +
دائرہ مہتاب پر رشک کی کہکشان سے ہو گیا + (موتی)
ناسخ سے + مد ہے کہو غور سے عارضی کو دیکھیے
مد ہے تشبیہ آپکے زار و نزار کی و برق سے ع
ہر رگ بدن میں مد ہے ناست حساب کی + بحر
سے بجگی جوان موزون ہے شب وصل کی صبح
تیغ کھینچے ہوئے کیا کیا مد تکبیر کہتی +

مدعا عربی مطلب (مذکر) نسیم سے جو مدعیون کا
مدعا تھا + موت وہ تو کیا برا تھا +

مدت عربی عرصہ دیر (مونث) رند سے
اتنا بلی دید نہ دیکھیں آنکھیں + مدت ای نرگس شہلا کو ہوئی

مداد عربی بمعنی سیاہی (مونث) اختر سے مداد
فکر مہیا ہے تک بھری ہے سینہ میں + تشبیہ ہاتھیں
ناسخ سات اتنی ہے +

مدد عربی بمعنی کمک (مونث) ناسخ سے ناسخ
فلک نے خاک میں لے کر ملا دیا + اب چاہیے ہے
مجھکو مدد ابو تراب کی +

مدارات عربی رعایت کرنا (مونث و احد) رند
سے نہ وہ صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات رہی +
آٹھوں ساتوں کی مجھ سے ملاقات رہی +

مدینہ عربی نام شہر کا ہے (مذکر) ناسخ سے
ہے جو مد نہار کیا کہ ترے کہنے کو ناسخ + کہو نہیں اچھا
کہ مدینہ نہیں اچھا +

باب المیم مع الرا فصل

مرغ فارسی جانور پرند (مذکر) ناسخ سے رگ
جان جاتا ہون میں ترے ہر موسے تسکین کیجئے گر مرغ
روح دام کاکل پیچان میں آ پھنستا ہے + نظیر سے کیون
کیا بیقراری میں دل بیتاب ہے کیجئے تجھ بن + مفت اپنے
کہ دل تھا وہ کہ مرغ نیم بسمل تھا + رند سے باقی خبر
جو آئی فصل بہار کی + کیا پھر ہر پھیرا کے مرغ گرفتار رہ گیا +

مرغ سلیمان فارسی بمعنی ہد ہد (مذکر) آتش سے
عاشق اویس غیرت بلقیس کا ہون اے آتش + پیام
تک جسکے کبھی مرغ سلیمان نہ گیا +

مرتبہ عربی درجہ و رتبہ (مذکر) رند سے عقل کیا
دخل کرے کنہ حقیقت میں ترے + حوصلہ پست
مرا مرتبہ اعلی تیرا + داغ سے اللہ رے مرتبہ
ترے عجز و نیاز کا + گویا جواب ہے یہ ترے کبر و ناز کا +

مراد عربی مطلب (مونث) امانت سے
کوئی کیا لائے گا تخت سبھا میں اسے یارو + نہال ہو
کہ مراد اب تمہاری آتی ہے + رند سے جلیں
دیر میں کیون نہ گھی کے چراغ + مراد دل اپنی
بت سے حاصل ہوئی +

ناسخ سے ۵ چھٹا ہے جیش اوس قمر او سکو نہین
ثبات + برہم شتاب سے کیون ہو محفل شراب کی +

محبت عربی دوستی (مونث) ناسخ سے ۵ طائر
دل کو رفتہ ہے کاکل جانان سے عشق + ہوتی ہے
کسی کو دریا اثر کو محبت دام کی + آتش سے ۵ کون سے
دل میں ہے محبت نہین جاتی تیری + جسکو سنتا ہون
وہ کہتا ہے کہانی تیری + صبا سے ۵ یار کو حسن ملا
بخش و حسد غیر کو + قسمتون سے ہے حصہ میرے
محبت آئی + کیفی سے ۵ بڑا کفر تو ہے خدا کی قسم +
کہ اوس بت کو مجھ سے محبت ہوئی +

محصول عربی بمعنی حاصل کردہ شدہ فارسی
و ہندی بمعنی خرچ کے مستعمل ہے (مذکر) ظفر
سے ۵ دست کو ہاتھ میں دکھا دو منہ نہ ہوا پیدا جو نشہ سا
اب تو دہرا ہوا اس جنس کا محصول پڑا +

محتسب عربی کسوٹی ہندی (مذکر) ناسخ سے ۵
اتفاق اوس سے ملاقات کا ہوا ہو جیسے شکر خشکی کیونکر
محتسب ہے اوس کا سنگ آستانہ نیک اور بد کا +

محمل عربی کجاوہ (مذکر) نسیم دہلوی سے ۵ واسطے
میرے نفس کے چند سے تا فرصت نگر + کچھ دنون مین
شہ لیلی نہ یہ محمل ہوگا +

محشر عربی نیچ (مذکر) اختر سے ۵ سختیاں جو رہان
کی جو بیان کر اختر + میخ فرہاد سے زائد ہین تغیر

محراب عربی بمعنی طاق مسجد کہ کعبہ کی
طرف ہو (مونث) صبا سے ۵ صحن مسجد تو نگہ
جو دیکھا کرتا ہون - اوس کی ابرو کی محراب ہو دیکھی

محرم بمعنی انگیا (مونث) آتش سے ۵ دیکھی
محرم آپ نے روان وہ یاد آئی + حباب کے برابر
کبھی حباب آئی + بیان سے ۵ وہ ابھا پائی راکو
کی مجھ سے بیان ہون ان محرم کی انکی تنگ مرہم تار کی

محرم عربی نام مہینہ کا ہے (مذکر) داغ سے ۵
روتے ہیں برسے ہے چشم تر کو دل کا ماتم ہو گیا + مہ ذکر کا
جہاں آیا مہینے گھر محرم ہو گیا +

باب میم مع خاء معجمہ

مخمل عربی ایک قسم کا نرم کپڑا ہے (مذکر) امیر
سے ۵ غافل مری طرف سے ہے شمشیر یار کی + جب
دیکھتی ہے خواب میں مخمل حسام کا + رشک سے ۵
تم جو آئے طالع خوابیدہ جاگے کو بھی سکے + سو لئے
ہم تم بھی کا مخمل وہ خوابیدہ ہو گیا +

باب میم مع دال مہملہ

مد عربی بمعنی کشش کھینچنا اور خط دراز جو حساب
کی فرد اور عرضی وغیرہ پر کھینچی ہو بعضے شاعر مذکر
اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے ۵

باب میم مع تاء ہندی

مٹی ہندی تراب عربی خاک فارسی (مونث)
رند سے موت اپنی بھی تجھے یاد جو آئی ہوتی + گورکن مٹی مین مٹی نہ ملائی ہوتی + داغ سے
یان تک تو عاشقی مین لٹے ہم کہ بعد مرگ + مٹی بھی اوڑ گئی ہے ہمارے مزار کی +
مٹھی ہندی قبضہ عربی مشت فارسی (مونث)
داغ سے صبا بن گئی جو رادی چمن مین + کہ غنچے کی مٹھی جو زر سے بھری ہے +

باب میم مع ثاء مثلثہ

مثال عربی تشبیہ (مونث) ناسخ سے دی
جو تیرے پیارے پیارے روی و گیسو سے مثال + منہ ہے پیارا صبح کا گیسو ہے پیارا شام کا +

باب میم مع جیم عربی

مجال عربی مجازاً بمعنی حوصلہ و طاقت (مونث)
ظفر سے ہر ایک مو ہو بدن پر مری زبان گویا + مجال ہو جو ترے آگے گفتگو کی مجھے +
مجموعہ عربی جمع کیا گیا (مذکر) ناسخ سے
آگیا مجکو جو اوس زلف پریشان کا خیال + دم مین مجموعہ عناصر کا پریشان ہوگیا + غالب سے تالیف نسخہاے وفا کر رہا تھا مین + مجموعہ خیال ابھی فرد فرد
تھا + داغ سے حسرت کسی طرف ہے تمنا کسی طرف + مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہوگیا +
مجلس عربی جگہہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہان پر گروہ آدمیونکا جمع ہو (مونث) داغ سے پہونچے ہین جب اوسکے بزم مین ہم + مجلس ہی تمام ہو گئی تھی

باب میم مع جیم فارسی

مچھلیان ہندی ماہیان فارسی (مونث)
ناسخ سے دیدۂ تر سے مژہ پر لخت دل آئی نہین + اٹک ہی ہین قلاب مین یہ مچھلیان تالاب کی +

باب میم مع حاء مہملہ

محل عربی بمعنی موقع مکان امرا کا (مذکر) رند سے وار اوسکی سر ہی کے بدلے جہرے پہ صد شکر + پایا نہ رقیبون نے محل طعنہ زنی کا + نسیم سے
سلطان کا جو عہد بے خلل تھا + گھر والون کو خوف کا محل تھا + ناسخ سے ہین جو رونیکو غم ہجر مین کل بیٹھ گیا + اڑ اڑ کر وہ ہین گردون کا محل بیٹھ گیا +
محل سرا مکان امیرونکا (مونث) نسیم سے
دلبر نام ایک بیسوا تھی + اوس ماہ کی وہان محلسرا تھی +
محفل عربی جگہہ جمع ہونے آدمیون کی (مونث)

مال بمعنی جنس (مذکر) ظفر سے کوئی ہستی سے
نہ لے جنس جز اعمال ہمکو + کہ یہی مال سو سے ملک
عدم چیز ہتا ہے + غالب سے بوسہ دیتے نہیں
اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ + جی میں کہتے ہیں کہ مفت
آئے تو مال اچھا ہے + رند سے دیکھو میں اک نظر
لطف پہ دے ڈالونگا + مال مفلس کا ہے لیلو تو
بہت سستا ہے +

مان ہندی عزت (مذکر) ظفر سے الطاف وکرم
زردون پہ رہتا ہے تمہارا + تم جانتے ذرہ بھی نہیں
مان کسی کا +

مار ہندی بمعنی زد (مونث) ناسخ سے نہیں
تلوار کی حاجت جو دشمن ہوا ہے زردی + زیادہ
ہوتی ہے لو ہے سوا سے دل مار سونے کی +

مار فارسی سانپ ہندی (مذکر) ناسخ سے
کاکل پیچان جانان کا اگر غم ہے یہی + سو کہہ کر
مار سیہ مانند مو ہو جائے گا + آتش سے صباحت
سے تری تشبیہ دی جو شعر میں اوسکو + زبان پہ
میرے صدقے ہونے مار یاسمن آیا +

مالا بہا کھا ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ
سے تیرا مالا موتیوں کا قتل کرتا ہے مجھے + ای پری
مالا سرد ہی کا یہ مالا ہو گیا + رشک سے ام شہادت
میں نہیں طالب جڑاؤ ہار کا + چاہیے زیور میں مالا
تیغ جوہردار کا +

ماجرا عربی واردات احوال گذشتہ (مذکر) ناسخ سے عاشق
جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہے خون + خسرو شیرین
سے پوچھو ماجرا فرہاد کا + ظفر سے ستم ہے وہ مری
رونے پہ ہنسکے کہتا ہے + کہ تیری گریہ کا کچھ ہم پہ ماجرا
نہ کھلا + رند سے غم فراق نے کیا حال کر دیا دل کا +
سنو تو عرض کروں تم سے ماجرا دل کا +

باب میم مع تاء فوقانی

مت بمعنی عقل (مونث) صبا سے او لٹی
تقدیر مری قسمت اغیار پھری + ہا سے کیسی تری
مت اسے بت عیار پھری +

مَت بمعنی عادت (مونث) نسیم سے ایمان
اگر گئی کی تری مت نہیں جاتی + ہاں سچ ہے
کہ بگڑی ہوئی عادت نہیں جاتی +

متاع عربی پونجی بعض شاعروں نے
مذکر بعض نے مونث باندھا ہے (مذکر) نسیم سے
کی گھر بربادی ہمارے آبلوں نے لوٹ کر + تھا متاع
عمر جو وقف بیابان ہو گیا + (مونث) ظفر سے
بلا غارت گری آتی ہے ظالم تیرے غمزے کو + متاع صبر
وطاقت سب مری اک پل میں غارت کی +

عشق ہوا اسکا ہر حسن را جہ دل پیشانی [illegible]
[illegible]

الم بر بندی خون ناحق ہو [illegible] ہے
[illegible] ہو [illegible] + [illegible]
[illegible] ہے اس کی بہار [illegible]
[illegible] بہار [illegible] سے [illegible]
سے جو شخص [illegible] چھوڑ [illegible]
کی [illegible] سے [illegible] کیا [illegible]
سے [illegible] [illegible] ترسے [illegible]
[illegible] دیکھ [illegible] ہوا [illegible] +

باب الہمزہ مع الثاء المثلثہ [illegible]

[illegible] شب [illegible] راتیں [illegible] (شعر)
[illegible] جب [illegible] سے کہ [illegible]
[illegible] کو [illegible] نہ آ [illegible] +
[illegible] کمان [illegible] پہلوان [illegible] زور [illegible]
[illegible] سے [illegible] ہوا ہے اب [illegible]
[illegible] + اور [illegible] کہتا ہے [illegible] +

باب الہمزہ مع الجیم [illegible]

الم [illegible] فارسی (ذکر) [illegible] سے کیا
[illegible] ہوا + [illegible] ہوا [illegible]
[illegible] ہوا + [illegible] سے [illegible]

شیوہ عشق کا [illegible] اگر [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] +

[illegible] فارسی [illegible]
[illegible] ہے [illegible] +
[illegible] شب [illegible] +
احتیاب [illegible] فارسی [illegible] (ذکر) [illegible]
[illegible] ہے کہ جس کے سبب سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] دور [illegible] رہا +
[illegible] فارسی [illegible] (ذکر) [illegible]
[illegible] شوق [illegible] دشمن [illegible] +
[illegible] نہ کوئی [illegible] ہوگا [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] راجہ اور [illegible] کے
[illegible] پارہ پارہ ہوگیا +
آل عربی انجام کار (ذکر) [illegible] سے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] + [illegible] آل کار [illegible]
سے [illegible] کہتے ہیں [illegible] +
[illegible] کا آل اچھا ہے +
آل عربی دولت ہندی (ذکر) [illegible]
[illegible] انسان [illegible] ہوا + وہ آل [illegible]
[illegible] نہیں ہوتا +

لگن فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل ہے طشت عربی ظرف مشہور ہے (مذکر) اختر سے ع شیشون مین مہندی لگا سے حباب آسا ہین + آپ کے پاؤن تو نازک ہین لگن تھہری +

باب لام مع میم

لمبر انگریزی مین نمبر بمعنی شمار کے آتا ہے صحیح نمبر ہے مگر اردو مین یہان سب کے لمبر بولا جاتا ہے (مذکر) اسیر سے ع بیہاجو بیٹے لکھ کے فرنگی پسر کو خط + بیبی لکھا کہ ڈاک کا لمبر بدل گیا +

باب لام مع نون

لنگر فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے وہ لوہا ہوتا ہے بہت وزنی جسکے سبب سے کشتی کو چلنے سے روک دیتے ہین (مذکر) اسیر سے ع وحشت ہین تلاطم دریاے غم سے کیا + دل ہی جہاز صبر ہے لنگر جہاز کا +

باب لام مع واو

لو ہندی بمعنی تعلق خاطر (مونث) اسیر سے ع سوداے کاہش جان اور کچھ نہین حاصل + عبث ہے شمع سے لو تیری اے پتنگ لگی + داغ سے ع یہ کسکی لو ہے اے دل مضطر لگی ہوئی + اک آگ سی ہے سینے کے اندر لگی ہوئی +

لوا عربی نیزہ جھنڈا (مذکر) اختر سے ع نوبت فتح و ظفر سے سینہ کوبی تھی رقیب + ابھی لواے عشق فوج حسن پہ خم ہو گیا +

لوٹ ہندی غارت تاراجی (مونث) صہبا سے ع کھتی ہی فوج آرزو دل ہے + لوٹ کا روز کے ڈالی کی ہوئی +

لوح عربی بمعنی تختہ و تختی چوب و سنگ وغیرہ کا (مونث) ناسخ سے ع بہت اوس سیم تن کے لوح کے مضمون سوچے ہین + مجھے درکار ہین لکھن پے کٹہرے چاندی کی + رند سے ع حسن گندم گون کے الفت کے اثر سے بعد مرگ + لوح تربت تھی جو سنگ سرخ کی دانی ہوئی +

لوح عربی بمعنی تختی فارسی مین کتاب کا اول صفحہ کو کہتے ہین جسپر نقش و نگار ہوتے ہین (مونث) رند سے ع خط نے مصحف کردیا روے کتابی کو ترے + بے تکلف لوح قرآن لوح پیشانی ہوئی +

لوز عربی مشہور شیرینی ہے (مونث) اختر سے ع حسن کی لوز جب نظر آئی + عشق مین بو نے شکر آئی +

باب لام مع ہا

لہر ہندی سلسلہ اٹھاؤ جسکو موج کہتے ہین (مونث) ناسخ سے ع شغل رونے کا ہے بے تیرے

لعاب عربی تھوک ہندی (مذکر) ناسخ سے
شیرین سخنی ایسی کہاں پائی کسی نے + چھوڑتا ہے
مرے منہ میں لعاب اوس کے دہان کا + نسیم
سے وہ لذت تھی دہان زخم میں بھرے کہ خون ٹپکا ہے
ٹپکتا ہے لعاب ابتک زبان تیغ قاتل کا +
لعن عربی نفرین (مونث) اختر سے مدد کیلئے
ملجر سے نکروا لیے ان ہاتھوں سے + ہر زبان
لعن سے لات و منات آپہونچی +

باب لام مع فاء

لفظ عربی جو منہ سے نکلے شعرا مختلف ہیں بعضے
مذکر اور بعضے مونث فرماتے ہیں (مذکر) ناسخ
سے یہ مطلب ہے اسقدر نفرت کہ رہتا ہے خیال +
آنجائے لفظ لب پر باب استفعال کا + غالب
سے وہ ہر بین نقش وفا وجہ تسلی نہوا + ہے یہ
وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا + نسیم سے گھٹ
نہیں سکتا گھٹانے سے بھی کامل کا کمال + بے
الف معنی سے کب خالی ہے لفظ اللہ کا + (مونث)
رشک سے وصل کی رات بنا نامۂ شوق گیسو +
شام لفظین مین سفیدی ہے سحر کا نزلکی +
لفافہ عربی مشہور ہے (مذکر) وزیر
سے سبزۂ عارض پر جو نکلا پھاڑ کر پھیکی نقاب +
چاک چاک اس خط کے آتے ہی لفافہ ہوگیا + رند
سے خط بھی لکھتے بت سفاک کو جی ڈرتا ہے + پرزے
کا ہمدم کے اوڑینگے جو لفافہ دیکھا +

باب لام مع قاف

لقب عربی وہ نام جسمین کچھ مدح و ذم نکلے
(مذکر) ناسخ سے یہ اوسکے ہی ساعد ونکا عالم کہ
جس نے دیکھی ہوا وہ بے دم + بنام تیغ قضا
صمصام لقب ہے قاتل کی آستین کا + رند سے
اوسے حور و پری بتلاتے ہیں جو لوگ انسان ہیں +
کہیں روح مجسم بھی لقب ہے میرے جانی کا +
لقمہ عربی نوالہ (مذکر) نسیم سے کیا اس حرام خور
کو جز مردہ ہے نصیب + آیا نہ منہ میں گور کے
لقمہ حلال کا +

باب لام مع کاف

لکیر ہندی خط عربی (مونث) ظفر سے جب
لکیرین سے تیرے جبین جبین کے کھچ گئیں + سر
پر تلوار ہین مرہ سو لفظ و کین کی کھچ گئیں +

باب لام مع کاف فارسی

لگاوٹ ہندی (مونث) امیر سے سر جدا
تن سے کسی روز کرلے خنجر یار + یہ لگاوٹ تری
ہر بار نہیں اچھی ہے +

نہ جس سے لاف ہوا +

باب لام مع بای موحدہ

لب فارسی ہونٹھ ہندی (مذکر) مومن
سے منہ مین کیسا خم صہبا کے بھر آیا پانی + تیرے
لب سے جو لب ساغر سرشار لگا + ذوق
سے کہے کیا ہاے زخم دل ہمارا + دہن پایا
لب گویا نپایا + داغ سے اوسنے لیا جو آئینے
مین بوسہ اپنا آپ + اللہ رے نازکی لب گلفام
چھل گیا +

لباس عربی بمعنی پوشاک (مذکر) ظفر سے
مہوشوں سوسن و نسرین جمل کیونکر کہ ہے زیبا
لباس اوس ماہ پیکر کا سیہ ایسا سپید ایسا +

باب لام مع بای فارسی

لپٹ ہندی بوے خوش (مونث) اختر
سے گرائی نہ بو الفت محبوب کی تو کیا + دے گا
نہ لپٹ قبر پہ میرے اگر ایسی +

لپکا ہندی عادت خو (مذکر) داغ سے الٰہی
دیکھنے کا فرنگا ہین کیا دکھاتی ہین + بڑا لپکا
پڑا ہے اوسکی آنکھون کو اشارے کا +

باب لام مع تای ہندی

لٹھ ہندی چوب دستی گندہ (مذکر) نسیم سے
بولا وہ کہ یہ جو لٹھ مرا ہے + موسی کا عصا ہی اژدہا ہے +

باب لام مع جیم عربی

لجام معرب لگام گھوڑے کی منہ مین دیتے ہین
(مونث) رند سے گردش سے آسمان کو میری
دعا کے ساتھ + ہاتھ آگئی ہے سیر سے لجام اوس کمیت کی +

باب لام مع جیم فارسی

لچک ہندی ناز سے خم ہونا (مونث)
ظفر سے نوخیز کہین دو غنچے ہین ہے نرم شکم اک خرمن
گل + باریک کمر جون شاخ گل رکھتی ہے لچک پھر ویسی ہے +

باب لام مع حای مہملہ

لحد عربی قبر (مونث) اسیر سے غیرت کا ہے
مقام زمانے کا انقلاب + تکیہ فقیر کا ہے لحد بادشاہ کی +

باب لام مع خای معجمہ

لخت فارسی بمعنی ٹکڑا (مذکر) نسیم سے برے
ثابت قدم یاران ایذا دوست ہوتے ہین + کہ اشک
دیدہ سے لخت جگر ہوکر بہم نکلا +

باب لام مع شین معجمہ

لشکر فارسی فوج (مذکر) آتش سے اے
پری شیفتہ ہین تیرے جن و انسان + عشق
بازون سے سلیمان کا لشکر ملتا +

باب لام مع عین مہملہ

گیند ہندی مشہور ہے (مونث) ظفر سے گیا
نزاکت سے اوس کی گیند بنا سب مرا + اوسمین
گیند اونسا تم نے اوچھالی ہے ذبح سب +
گیاہ فارسی بالضم گھاس ہندی (مونث) اثر سے
علیم قتل میں کم تھا آزادہ شہادت میں + گیاہ خشک
سوا اوس کی مشابہت کہ چھپی ہے +
گیسو فارسی زلف (مذکر) گویا سے لکھا گیا
گیسو میں کس بت کے نام کا موتی پوشت
کر کس سنت عالم ہو گیا کل دام تھا + ناسخ سے یہ تصور
سے گریبان جسم کا ریبان تار تار + اوسمیں محبوب کا
گیسو نظر آیا مجھے + صبا سے میکش نشے ساقی کے
نظر بنا کے بجلی آئی کمر ابر سا گیسو نظر آیا +
داغ سے کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا +

باب لام مع الف

لات ہند کند فارسی (مونث) صبا سے
نقارے کرتے رہے یا لکل تیروں کو + چلتی سر عزا پہ
رہے لات تمہاری
لالچ ہندی طمع عربی (مذکر) ناسخ سے حسن کیا
کیا چیز ہے زاہد ذرا انصاف کر + اپنے بندوں کو خدا
دیتا ہے لالچ حور کا +

لالٹین انگریزی انگلستان سے آئی اردو کا لفظ بنتی لشکر (مذکر)
امیر سے یہ چراغ اوز محبت ہے نہ اوس کا پردہ گینہ کیا
کبھی دور سے بند ہاتھ ہے + لالٹین اوسی پریشان
لاجورد عربی ایک پتھر ہے کبود رنگ جسکے نگینے
بناتے ہیں اور پیسکر نقاشی تصویروں پر
دیتے ہیں (مونث) آتش سے کرتے مصور
اوسکو تصویر نظر ہوں مرقعہ + ہوتا جو تیرے سا خط
کچھ لاجورد پاتا +
لال ہندی سرخ فارسی جانور خوش آواز کا نام ہے
(مذکر) وزیر سے زمین لب لعل کی غذا ہے
کیا خوب یہ لال بولتا ہے +
لاش ترکی بمعنی تن مردہ (مونث) رند سے
آتش سے جسکے جل بجھی آگ سے ہوا جو عاشق + لاش بھی
اوسکی تہ مدفن بھی جلتی ہوگی + ذوق سے
ہو گئے وبال دوش نہیں کشتگان عشق + اوٹھ جاتی
ٹھوکروں ہی میں عاشق کی لاش ہے +
لاگ ہندی عربی تعلق اور لاگ کے بمعنی دشمنی
کے ہیں (مونث) مومن سے مہرو شوں سے
لاگ ہے دلکو گرم رکھتے اگ سے دلکو +
لاف فارسی بمعنی شیخی (مذکر) آتش سے
دہن میں ہوں نہ نکلا حرف غرور + وہ زبان ہوں

گھونٹ ہندی جرعہ عربی (مذکر) ناہد سے فراق یار مین مذکورمے کا کیا ہے او ساقی + جلن تیز آب کی ہوتی جو پیتا گھونٹ پانی کا +

گھٹا ہندی سیاہ بادل (مونث) نسیم سے ترشح آنسوون کا ہو رہا ہے گھٹا اندی ہوئی ہے چشم ترکی + ناسخ سے جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ہے میہ مستقل آج کی کالی گھٹا + ظفر سے سو بار کھلا ابر گرد و دیگر ہے + گردون پہ گھٹا ہی نہین چھائی ہوئی ٹلتی + صبا سے تختہ سنبل گلشن ہے گھٹا ساون کے عشق پیچان ہے ہر اک موج ہوا ساون کی

گھڑیال ہندی جرس عربی (مونث) ظفر سے ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے پوچھین گھڑیالی سے کیون گھڑیال ہم سے ہو گئی +

گھڑی ہندی اوس چیز کو کہتے ہین کہ جس سے اوقات شبانہ روزی کو معلوم کرین عربی کے محاورہ حال مین ساعة کہتے ہین اور فارسی مین وقت و ساعت اور جو گھڑی کے گھنٹہ بجاتی ہے اوسکو اہل عرب الساعة الفراتہ کہتے ہین اور اصطلاح اہل نجوم مین رات و دن کے ساٹھوین حصہ کو گھڑی کہتے ہین (مونث) شاد سے جو نیند گھڑیالیون کو آئی کہو موذن اذان سحر کی + مرین جو یہ بھی تو وصل کی شب گجر بجا دے گھڑی گھڑی + ظفر سے حاصل عمر ایسا ہے خضر ہم سمجھے اسے + جو گھڑی آرام سے بزم صنم مین کٹ گئی +

گھڑیال ہندی جانور آبی (مذکر) اسیر سے سما شب وصال عمدا سمجھے دل میرا + گھڑیال اوسکے واسطے گھڑیال ہو گیا +

گھمن ہندی (مذکر) اسیر سے پہلوان مانتے ہین رب کے تمہارا لوہا + ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھمن پڑتا ہے +

گھن ہندی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے چاند سا رخ ہے تو زلف تو بوسہ ہو عطا + کیجیے صدقے کی تدبیر گہن پڑتا ہے + ظفر سے خط رخ پہ نہ سے آنی نظر گلبدن لگا + ہو کیون نہ شور دل دیلے مہ کو گہن لگا +

گھمنڈ ہندی کبر عربی (مذکر) سحر سے آخر ستم رسیدہ ہجران نکل گیا + سارا گھمنڈ اے بت نادان نکل گیا +

گھمسان ہندی (مذکر) امانت سے طبل وفا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا + دونون طرف لڑائی کا سامان ہو گیا +

باب کاف فارسی مع یاء تحتانی

یہ عرش معلّے کی گوشوارہ نما کا + گھر کو مان یہی تمہارے
بلاق مین آیا +

گھر ہندی خانہ فارسی (مذکر) ذوق سے جہاں بکتے
ستّے وہ مین جسم روزن دیوار سے + واے قسمت
ہوا سی روزن مین گھر زنبور کا + غالب سے گھر
ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا + بحر گر بحر نہ ہوتا تو
بیابان ہوتا + گویا سے شاہی مراتن سے سفر کر ہی
گیا - وہ تو گھر مین رہے یہان گھر ہی گیا + ناسخ
سے دھیان اوس کوچہ کا ناسخ جو ہے مانند چمن +
گھر مین ہم رہتے ہین اور ڈھونڈھتے ہین گھر اپنا +
آتش سے عود کو نیکی نہین روح نکل کر تن سے +
پھر نہ میہ ہو گا گھر آباد جو ویران ہو گا +

گھر بمعنی جا سے (مذکر) وزیر سے صحرا مین پاون
پڑ کے مجھے خار رکتے ہین + سب کے دل مین گھر
ترے خانہ خراب کا + بیہوش سے کعبے مین اب
نام کو باقی کہین ایمان نہین + دل مین میرے اب
بت بیداد گر کا گھر ہوا +

گھات ہندی (مونث) آتش سے کر رہی
تھی از بس کہ نہایت نازک + سوجھتی بندش مضمون
کی کوئی گھات نہ تھی +

گھات ہندی بمعنی مکر (مونث) اسیر سے
بڑا ہون بستر غم پہ فقط مریض نہین + مزاج پوچھنے
آئین وہ گھات اتنی سہی +

گھاٹ ہندی معبر عربی جگہہ عبور کرنے دریا کے (مذکر)
داغ سے تری شمشیر پر خم نے ہزارون سر اوتارے ہین +
یہی تو گھاٹ ہے بحر محبت کے اوتارے کا +

گھانس ہندی کاہ فارسی (مونث) امیر
سے اے دل وہ ابلہ کیا مرض اہل دید کی +
بو دی قبا کے گھانس نہین ہے فرید کی +

گھاو ہندی زخم فارسی جراحت عربی (مذکر)
ظفر سے رکھتے ہین سیکڑون وہ سوزن مژگان
لیکن + کوئی پوچھے کہ میا آپنے گھاو کس کا +

گھونگھٹ ہندی اکثر عورتون کا معمول ہے
کہ دوپٹہ یا چادر کو منہ پر لٹکا لیتی ہین کہ غیر مرد کی
نظر نہ پڑے اور عموماً دلہن شرم کے سبب سے
گھونگھٹ لٹکاتی ہے اسکی فارسی و عربی نظر سے
نہین گذری مگر زنان عرب و عجم جو منہ چھپنے کو لیے
جالی دار کپڑا چہرہ پر ڈالتین ہین اوسکو عربی مین
برقع کہتے ہین اور فارسی مین پردہ زنبوری
(مذکر) مومن سے پھر کس لیے گھونگھٹ
رخ روشن پر لیا ہے + پھر کیون نئے سر سے
وہی پہلی سی حیا ہے +

گنبد گردون نہ ٹہر لگا + اسیر ؎ مرگیا تہا دیکہکر
کس کا چشم وحشی کو اسیر + قبر پر بھی گنبد آہو نظر آیا مجھے
ناسخ ؎ بعد مردن بھی ہمارے ساتھ ہے
سرگشتگی + گنبد اپنی قبر کا گردش سے گردون ہو گیا
ذوق ؎ بگولا گر نہوتا وادیٔ حسرت مین اے
مجنون + تو گنبد ہمسے سرگشتون کی تربت پر کہا ہوگا
گنگا ہندی - دریا کا نام ہے (مونث) اسیر
؎ ہم تو پیاسے رہے جو ٹہرکے دست پیر مغان +
اولٹی اس شہر مین بہتے ہوئے گنگا دیکہی +

باب کاف فارسی مع واو

گوہر فارسی موتی ہندی (مذکر) وزیر ؎
عرق آلودہ رخ ہے چاندنی مین یون نزاکت سے +
کہ گویا گوہر اک دریاے نورانی مین ڈوبا ہے +
ظفر ؎ پاس عارض کے ترے کان کا گوہر چمکا
دن دیے پہلو سے خورشید مین اختر چمکا +
گوش فارسی کان ہندی (مذکر) رند ؎
آہ عاشق کان مین اوس کے نہین کرتی اثر + گوش
سنگ فریاد سے بلبل کے گرہ ہونے لگا +
گوشہ فارسی کونہ (مذکر) داغ ؎ گرہ کیسی
لگی تھی کہل پڑی کس راہ مین فتنے + نظر آتا ہے
خالی آج گوشہ تیرے دامان کا +

گوشت فارسی لحم عربی (مذکر) اختر ؎ نہ دانت
مارو رقیبون کے منہ پہ ہاتھ نہ دو - ابھی یہ گوشت ہے
بالکل حرام زادون کا +
گور فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی قبر (مونث)
ناسخ ؎ سوچ اسے منعم عمارت کا تو ہے مذکور
کیا + گور بھی ملتی نہین دنیا مین بہتیرون کو نشان
؎ تیرے مریض کے ہین زندگی سے سب مایوس
جو گور اوسکی ہے پہلے وفات سے کہودی + رند
؎ تبکو ہوتا ہون کفن رکہکے سرہانے اپنے
گور میرے سے لیے ہر روز کیا کرتی ہے +
گول ہندی بمعنی مرتبان (مونث) ظفر ؎
جام و مینا و سبو سے تو بجھی اپنی پیاس + ہمنے
ساقی منہ سے بہر کر لگائی گول ہے +
گون ہندی بمعنی خواہش (مونث) ظفر
؎ ہمکو ہر بوسہ لب سے گون + نہین صہبائی
خوشگوار کی گون +
گوسپند فارسی بکری ہندی (مذکر) برق
؎ نہ پہیر گردن مجبور پہ چھری ظالم + زبان
صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے +

باب کاف فارسی مع ہا

گہر فارسی موتی ہندی (مذکر) ناسخ ؎ ابھی

گلا ہندی گلو فارسی (مذکر) آتش سے تری شمشیر
ابرو سے گر ہے لگی سکو بھی + گلا روز ازل سے
کیون کٹا ہے تاسے اہی گلا کوہ سے سخن تیغ د
تیغ ایسی کی بات نہین + ہاتھ کیسے گلا عشق مین
کٹ جاتا ہے +

گلیم فارسی ہندی کملی مشہور چیز ہے (مونث)
آتش سے نہ روز ہجر کی کچھ خوبی ہے نہ شام فراق
گلیم بخت سیہ سے سیہ ہو کے بادلی +

گلہ فارسی شکایت (مذکر) نسیم سے یہ تلافی
کس لیے کچھ یاد وہ باتین کرو + مرگیا دشمن گلا کیا
میرا گھر جاتا رہا + ظفر سے اوسے دیکھلو جاتا
رہے گا گلا + بس ایک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دلکا

گلخن فارسی بھاڑ ہندی (مذکر) ظفر سے
سدا دل شعلہ افروز آتش ہجران سے رہتا ہے +
نہین ہوتا ہے یہ گلخن کبھی یکدم ٹھنڈا +

گلزار فارسی باغ (مذکر) گویا سے کیا ہوگا
گلگشت کو جبکہ وہ گل + تو گلزار پھولا سمایا نہوگا +
صبا سے لہراتا ہے دلکو رخ رنگین کا خط سبز +
سرسبز ہمیشہ رہے گلزار تمہارا + ناسخ سے زندان
مین بھی کوچہ ترا سے یار آتا ہے نظر + بلبل قفس
مین ہے مگر گلزار آتا ہے نظر +

باب کاف فارسی مع میم

گمان فارسی بمعنی وہم و شک (مذکر) رشک سے
سحر تک ہجر کی شب دیدہ کو کھولا کیے بار ادھر + گمان
ہر مرتبہ گذرا ترے پانون کی آہٹ کا + صبا سے
عکس پڑا دلکو پری کا جو گمان ہوتا ہے + آئینہ
دیکھ کے کیا کیا خفقان ہوتا ہے +

باب کاف فارسی مع نون

گنج فارسی بمعنی خزانہ (مذکر) آتش سے محبت
ہوتی ہے معشوق کو بھی عشق کامل سے + زمین
مین ساتھ قارون کے گڑا ہے گنج قارون کا +
صبا سے خاکسارون مین نہتے ہے عشق کی دولت
پائی + انہین ویرانون مین یہ گنج نہان ہوتا ہے +

گن ہندی ہنر (مذکر) ظفر سے نام بس کا
رہ گیا کچھ اوس کا گن باقی بدا + ورنہ جو یہان سے
گیا ساتھ اوسکے اوسکا گن گیا +

گنہ فارسی خطا مختلف اردو مین مستعمل ہے جرم
عربی (مذکر) آتش سے حسن کس روز ہم سے
صاف ہوا + گنہ عشق کب معاف ہوا +

گنبد فارسی اردو مین مستعمل ہے عمارت مدور
کو کہتے ہین (مذکر) مومن سے طپش سے خاک
مین بھی عاشق مدفون نہ ٹھہریگا + کہ گنبد قبر کا پولا

ہر گل بھی ساتھ ہو کے چمن سے نکل گیا + آتش
سے ۵ رنگ بدلا نظر آتا ہے ہوا کا مجکو + گل تازہ
کوئی اس باغ مین خندان ہوگا +

گل فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جو چیز شمع
کے شعلہ مین سے کاٹ لین اوسکو گل کہتے ہین
(مذکر) گویا سے ۵ یہ کس نے ہاتھ سے اپنے لیا
گل شمع محفل کا + ہوا گلگیر مین عالم جو سنسان
عنادل کا +

گل فارسی بمعنی داغ اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے ۵ عشق نے ہمکو دکھایا آج
اعجاز خلیل + آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہو گیا +

گلگیر فارسی اردو مین مستعمل ہے شمع کترنیکی
قینچی (مذکر) امیر سے ۵ گردن پہ کیون وبال لیا
سر کو کاٹکر + تقصیر وار شمع کا گلگیر ہو گیا + ظفر سے ۵
کیا حرف زبان پر ترے آیا تھا کہ اے شمع +
گلگیر ترے سر پہ جو منہ کھول کر آیا +

گلشن فارسی بمعنی باغ (مذکر) وزیر سے ۵
اپنی محبوبہ کا کوچہ رہے مسکن اپنا + بلبلو تم کو
مبارک رہے گلشن اپنا + نسیم سے ۵ اے نسیم
چمن آراے فصاحت تجھسے + گلشن معنی تو
خیر ہرا ہوتا ہے —

گلدستہ فارسی پھولون کا دستہ بندھا ہوا
(مونث) نسیم سے ۵ ٹکڑون وصل ہے رنج جدائی
چشم عارف مین + کہ بعد از قطع شاخون کے
اک گلدستہ ہوتا ہے +

گلگون فارسی بمعنی اسپ (مذکر) آتش سے ۵
بوئے گل کیطرح گرد راہ دکھلائی نہ دی + یار کا
گلگون نسیم صبح سے چالاک تھا +

گلستان فارسی نام کتاب ہے (مونث) آتش
سے ۵ تصویر کھینچی اوسکے رخ سرخ فام کی +
اک نسخہ مین قلم نے گلستان تمام کی +

گلستان فارسی باغ پھول کی جگہ (مذکر)
ناسخ سے ۵ نخل ماتم کے سوا کچھ بھی نہوتا ہرگز
میرے اشکون سے جو سرسبز گلستان ہوتا + آتش
سے ۵ بعد مدت ساتھ اوس گلرو کے جو دیکھا مجھے +
اوڑ گئے مرغ چمن خالی گلستان رہ گیا + نسیم
سے ۵ گلشن ایجاد بہار نفس ہین + مہمان دو روزہ
یہ گلستان نظر آیا +

گلو فارسی بمعنی گلا (مذکر) ناسخ سے ۵ کیا یون
مین ہجر ساقی مین کہ لگجائیگی ڈاک + پس گلو میرا
بھی شیشہ کا گلو ہو جاویگا + ذوق سے ۵ کہی ہے
خنجر قاتل سے یہ گلو میرا + کمی جو مجھسے کری تو پیئے لہو میرا +

بادہ خواری کی طرح بیخود پڑا رہتا ہون مین گرد گردش
ساغر ہوئی گردش مرے ایام کی + شاد ؎
توڑنے دم ہچکیان لے لے کے شیشے کی طرح + پہری
آنکھین نظر آئی جو گردش جام کی +

گرمی فارسی مشہور ہے (مونث) وزیر ؎
بل بے گردش آتش رنگ حنائے یار کی + جنگلی
نے ہاتھہ مین منقار موسیقار کی +

باب کاف فارسی مع زا معجمہ

گز فارسی آلہ پیمائش کرنے زمین و کپڑے کا
(مذکر) امیر ؎ استقدر مجکو رہی ایک سرو
قامت کی تلاش + پھرتے پھرتے دشت مین
مین گز زمین کا ہوگیا +

گزک فارسی اردو مین بولتے ہین جو چیز
بعد پینے شراب کے کہلا دین جیسے کباب یا پستہ
وغیرہ عربی مین نقل کہتے ہین (مونث) صبا
؎ بوسے آنکھون کے کباب نرگسی سے ہین
لذیذ + ساقیا ایسی گزک ہر جام پر ملتی نہین +

گزند فارسی بمعنی صدمہ و دکھہ (مذکر) وزیر
؎ یہ ترے افعی گیسو مین زہر ہے قاتل پڑا
جو سانپ پہ سایہ اوسے گزند ہوا +

باب کاف فارسی مع فا

گفتگو فارسی بات چیت (مونث) آتش ؎
پڑہا ہے ہمنے بھی قرآن قسم ہے قرآن کی + جواب
ہی نہین رکھتے ہو گفتگو تیری + ظفر ؎ چھپائین
لاکھہ نہین چھپتی بات الفت کی + کہ گفتگو مین ہے
کچھہ گفتگو نکل آتی + وزیر ؎ سر جدا ہمنے اپنا
کروا دیا + آئی جب گفتگو جدائی کی + نسیم ؎
آیا ہے خیال بیوفائی + کیون جی ہی گفتگو پھر آئی +

باب کاف فارسی مع لام

گلاب فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے
پھول کا نام ہے جسکو فارسی مین گل سرخ کہتے ہو
اور گلاب عرق گل سرخ کو بھی کہتے ہین
فارسی اور اردو مین مستعمل ہے عربی مین ماء الورد
کہتے ہین (مذکر) ناسخ ؎ ہو لی ہو شیشے کی
نفرت فراق ساقی مین + کہ ہے گلاب سے مجکو
خرام شیشے کا + امانت ؎ غش آیا مجھہ کو
تو بولا چھڑک کے منہ کا عرق + ابھی یہ پھول سے
تازہ گلاب نکلا ہے +

گل فارسی ہندی پھول (مذکر) نسیم ؎
بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے + پس از
خندیدگی کہلا کے گل سرگشتہ ہوتا ہی + ناسخ ؎
اوس رشک گل کے جاتے ہی بس آگئی خزان +

شعلون نے بھاڑ ں عمر وچہ آفتاب تپادیا + اوٹھا
جو گرد باد ہمارے غبار کا +

گرد و غبار مشہور ہے (مذکر) ظفر سے ظاہر ہو
تو مہوسے کدر تو جھاڑ دو دل + مر بیٹھ و گئے گرد و غبار
اپنے ہاتھ کا +

گردون فارسی بمعنی آسمان (مذکر) ناسخ
سے مثال شکوہ ہوتا ہے اگر اسے ناسخ +
ساغر عمر کو گردون وہین بھر دیتا ہے +

گریبان فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اسیر سے آزردہ کیون ہو جاتے سے باہر ہو
کس لیے + چولی مسک گئی کہ گریبان پھٹ گیا +
ناسخ سے رشک جو آتا ہے ناسخ بخت بلبل پر مجھے
جب کھلا غنچہ مرا تب سے گریبان ہو گیا + آتش سے
نالۂ بلبل شیدا مین اگر ہے تاثیر + دست صیاد کا
گلچین کا گریبان ہوگا +

گردن فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی عنق عربی
(مونث) آتش سے اس قدر تنگ گریبان
نہین ہوا پیارے + پھانسی دیجیے اسے گردن
سے ہماری تیار + وزیر سے تکلیف دست یار
کو بار دگر ہوئی + افسوس ایک ہاتھ مین گردن
کٹ گئی + داغ سے جب ہوا سجدے مین اوس
بیٹھ کا خیال + خود بخود گردن ہماری اوٹھ گئی +

گرداب فارسی بھنور ہندی (مذکر) ظفر
سے ترسے ہم کیا ہجر مین رو رو کے کہ ہم اپنا چہرہ اب
ہین دیدہ تر آستین یار ہے گرداب پانی کا داغ
سے کیسے گیسو کے تصور مین ہے طوفان موج ہات
حلقۂ زنجیر نما ہے گرداب مرے دریا کا +

گرد فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر
سے مرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر مین کہدو
نہین بیٹھا کہ دست زال میری گرد رستم کا +

گرگ فارسی بھیڑیا ہندی (مذکر) ناسخ
سے تو وہ یوسف ہے کہ بہر کیا تشریف لائے مین اگر
گرگ دیکھیگا تو کتا باؤلا ہو جاویگا +

گرہ فارسی گانٹھ ہندی عقدہ عربی (مونث)
اسیر سے عقدہ پا ستہ دام سب نے کیا ہے کہ کو لیے
تو کیا + اک گرہ ہمنے نہ کھولی خاطر صیاد کی داغ
سے کی ہے سینت و ثمن کی تصویر دو
کھولین کیا گرہ بند قبا کی +

گروہ فارسی بمعنی غول جماعت مردمان
(مذکر) نسیم سے کیا قوت بازو تھی زہی ہمت
قاتل + دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا تھا +

گردش فارسی دورہ (مونث) ناسخ سے

کینہ فارسی بمعنی دشمنی (مذکر) داغ سے جو آئے
نامہ بر رشک عدو کا ذکر کر دینا + یہ کینہ صاحب
غیرت کے دل سے کم نکلتا ہے +

باب کاف فارسی مع الف

گانو ہندی قریہ عربی دہ فارسی (مذکر) آتش سے
لاشوں کو ناشتوں کے نہ اٹھوا گلی سے یار + بسنے کا
پھر یہ گانوں نہیں جب اوجڑ گیا +

گات ہندی وہ پٹہ سے سینہ اور کمر کو باندھنا
(مونث) آتش سے جس نے باندھے ہوئے گاتی
تجھے دیکھا پٹھہ کا + دل رہا شے تھی مری جان تری
گات نہ تھی +

گات ہندی چھاتی پستان فارسی (مونث) رند
سے کیا آسمان پہاڑ کے تھگلی لگائی گی + صاحب
او بھر رہی ہے بہت گات آپکی + داغ سے ہونگے
حوران بہشتی کے پرانے انداز + آپکی بات نئی گھات
نئی گات نئی +

گال ہندی رخسارہ فارسی خد عربی (مذکر) صبا
سے لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہے مینا + سبزہ
خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا +

گاوزمین فارسی وہ گائے جسکی پشت پر
زمین ہے (مونث) امانت سے تمہارے باغ کا
سبزہ ہے کیا طراوت بخش + چرے یہ گھانس تو گاوزمین
ہری ہو جاوے +

باب کاف فارسی مع تاء فوقانی

گت ہندی (مونث) امانت سے ستار
مین بھی وہ دھن رہتی ہے رنگ اونکو جمانے کی +
پہنکر سرخ جوڑا گت بجاتے ہین شہانے کی +

باب کاف فارسی مع دال مہملہ

گدگدی ہندی و غلغلہ فارسی مشہور ہے
(مونث) داغ سے وہان ٹھیکی ہین جب وہ
تیر لینگے + یہان ایک گدگدی سی دل مین ہوگی +

باب کاف فارسی مع ذال معجمہ

گذر فارسی راستہ و رسائی (مذکر) مومن سے
اس جوش طپش پر ہوئی مشکل سے رسائی + صد
شکر گذر غیر کا تا بام نہوگا +

باب کاف فارسی مع راء مہملہ

گرد فارسی غبار عربی دھول ہندی (مونث)
ناسخ سے چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے +
گرد اوڑی اسے اے جیب تیرے تجلی گاہ کی + ظفر
سے کیا تعجب لاغری سے لاش مجنون کی ترے +
دشت مین ہے ہوا کے ساتھ گرد اوڑتی ہوئی +
گردباد فارسی بگولا ہندی (مذکر) اسیر سے

بہی در گذرگی + بنا کے چہلنی بتون نے اوسکی جم
کہال کھینچی مرے جگر کی +

کہرام ہندی شور و غل کرکے رونا (مذکر) رند
سے اکثر مشاعرے یہ ہوا بزم غم کا شک + کیا کیا
مرے کلام پہ کہرام ہو چکا + کیف سے روتا ہے
دو کہا چاہی جسے دیکھئے اے کیف + کیا غمکدہ دہر مین
کہرام پڑا ہے +

کہگل فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) مصحفے
سے اوس در پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش
آئے + بہروی ہے دراروںین بھی کہگل کی دن سے +

کھرنڈ ہندی خشک ریش فارسی خشکی کہ زخم
پر آجاتی ہے (مذکر) ناسخ سے اگر ہو چکا ہا پر
سمند ریقین ہے ہو خاک دم مین جلکر + سنا جو ہو
آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشین کا +

کھیل ہندی بازی فارسی (مذکر)
آتش سے عشق مخفیۃ ہو ویگا اشکون سے آشکار
یہ طفل کھیل کھیلینگے افشائے راز کا +

کھیت ہندی کشت فارسی (مذکر) اختر سے
آئینے مین بجنت دل اشکون مین بہتے ملگئے + کھیت
لائے کا کنارہ جو نظر آیا مجھے + اسیر سے کیا غم
جلین جو حاسد معشوق کی روشنی سے + مستعمل ہے
غول پہونکے کب کھیت چاندنی کا +

کھیتی ہندی زرع عربی کشت فارسی (مونث)
صبا سے آتش حرص پسے فزرع دل آفت ہے +
دیکھ کھیتی تری آگ مرد خدا جلتی ہے +

کھوج ہندی سراغ فارسی (مذکر) مومن
سے غرض نام و نشان سارا بتایا + دل
گم گشتہ کا یون کھوج پایا +

کہانی ہندی قصہ و حکایت عربی (مونث)
نسیم دہلوی سے کہانی نے ٹہرو تو بولے یہ ہنسکر +
کبھی پھر سنین گے کہانی تمہاری +

باب کاف عربی مع یاء تحتانی

کین فارسی بمعنی کینہ و دشمنی (مونث) مومن
سے مری تعزیت مین نہ لانا غیر کو + کہان تک
ستم پیشہ کین ہو چکی +

کیچڑ ہندی گل فارسی مٹی خاک پانی مین ملی
ہوئی (مونث) اختر سے ترا ہے کدہ
خم خانہ عالم بنا ساغر + ارے خمار کیچڑ بھی یہان
تلچھٹ کی بھرتی ہے +

کیف فارسی نشہ مستی (مذکر) نسیم سے
بے ہوشیان نصیب رہین سامعین کو + کیف
شراب ناب مرے ہر سخن مین تھا +

کنارہ فارسی کونا طرف (مذکر) رشک سے
محتسب نے جو کنارہ خم سے کا توڑا + بطامی بھی
کو دریا کا کنارا توڑا + ناسخ سے ایک دریا
اشک حسرت سے رواں کرتا ہوں اور + جب
نظر آتا ہے مجھکو وہ کنارہ گنگ کا + ظفر سے
کمال کا جل نہ سمجھو اس زنخدان کے قریب ہے +
آگیا ہے ہاتھ تشنگی کے کنارہ چاہ کا +

باب کاف عربی مع واو

کودک فارسی لڑکا (مذکر) ظفر سے کودک
انتباہ کو دیتا ہے جو بتو عمر سے نکال + تو کو میسر
وہ اسے دیدۂ مہر تا ہے +

کوہ فارسی پہاڑ ہندی (مذکر) ظفر سے
تمام بادہ کشی خاک میں ملے ساقی + پس اپنے
جی میں یہ اک کوہ ہے گران ٹوٹا +

کوکب عربی ستارہ روشن (مذکر) اسیر سے
ہوگا داخل اور قارون کے خزانے میں درم +
پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا +

کوک فارسی بمعنی آواز بلند (مونث)
سحر سے فزون تیرے کوک کویل کی سب ہے + نہ
پوچھو جو حالت مری دل کی ہے +

کوچ فارسی روانہ ہونا (مذکر) اسیر سے
باران رفتہ سے کچھ حسرت ہوئے چلیں + اپنا بھی کوچ
شام ہوا یا سحر ہوا +

کولھو ہندی جس میں تیل وغیرہ نکالتے
ہیں (مذکر) آتش سے شیرینی اون لبوں کی
رکھتا ہو تو کولھو + پانی سے مجھکو پتلا نہیں شکر کرتا +

کوچہ فارسی گلی ہندی میں (مذکر) رند سے نکلاؤ
سحر کو جو کبھی ملکے عذر گل + ہر کوچہ مثل گلستان
ہوگیا +

باب کاف عربی مع ہا

کہکشان فارسی اردو میں مستعمل ہے ایک
لمبی سفیدی ہے آسمان پر (مونث) امانت
سے چہرک کے مانگ میں افشان وہ مہروش
بولا + ستاروں کو دکھاتی ہے کہکشان میری +

کھٹک ہندی خراش عربی تیر فارسی بمعنی درد
(مونث) شاد سے نکالی تھیں ابھی خار الم کی
سوئیاں دل سے + کھٹک سی پھر کلیجہ میں مرے
اللہ ہوتی ہے +

کھال ہندی پوست حیوانات (مونث) اسیر
سے آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے
روز + ہے شکم غاز کا نا کھال ہے حداد کی + شاد
سے وہ صید شکیں ہوں نپش غم سے بس غبار

باب کاف عربی کی ساتھ میم

کمند فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی مشہور ہے (مونث) اسیر سے ہزار کوس سے ہو تو ہو
وہ ذکر اسکے عجب جذب کمند خیال رکھتی ہے +
ناسخ سے حسرت بہی نکلی تو سینے باہم وصال یار کی +
کوتاہ تہی کمند ہمارے خیال کی +

کمل ہندی کمال (مذکر) مہر سے
رہتی کو ہوتا ہے چشم کی [illegible] حجاب ہے میرا
مخمل مہر سے تا ہو [illegible] ہوتا + ناسخ [illegible]
بجا [illegible] کرتا ہون کو سے یار مین + خاک
کا بستر ہے کمل سایہ دیوار کا +

کمان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
ناسخ سے لاکھون زہی گوشہ گیرون کے ابرو نے
خون کیے ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپکی +

کمین فارسی گھات مین بیٹھنا (مونث) مومن
سے اے حلقہ کر زلف دام دری ہے عبث + آنکے
ناز و ادا کمین ہماری ہے عبث +

کمیت فارسی بمعنی اسپ سرخ رنگ یال سیاہ
(مذکر) آتش سے تیر سے فیل فلک رفعت ہے
تھو وہ بس کہ وابستہ کمیت خامہ مضمون
سواری مین جہت بگرم +

کمر فارسی سے اردو مین مستعمل ہے بمعنی میان (مونث)
ناسخ سے استقدر پتلی کمر ہے اوس پری تمثال
کی + کہتے ہین [illegible] سے یہ اوسے [illegible] جسم نزاکت
عبا سے خلاف نطق ہے خلقت ان حسینون
کی + عبا [illegible] مین نہین ہے تا کمر نہین ہوتی +

باب کاف عربی کی ساتھ نون

کنکر ہندی سنگ ریزہ (مذکر) ظفر سے
کیا کھون [illegible] گہر اسکے [illegible] مین [illegible] سے
[illegible] جو اوسکے [illegible] +

کنول ہندی بمعنی گل (مذکر) آتش سے
ہمیشہ جوش گریہ سے رہا پانی مین آتش +
کبھی تازہ نہ لیکن اپنا اس دل کا کنول پایا +

کنوان ہندی چاہ فارسی (مذکر) آتش سے
ملاحت دہن یار کا ہی یار سو شور + عجیب لطف
کا کھاری ہے یہ کنوان نکلا +

کنار فارسی گود ہندی (مونث) مومن
سے خفقان الفتون سے ہمدم کی + طوق
گردن کنار اب وغم کی +

کنج فارسی کونہ ہندی (مذکر) مومن سے
گو رہین بھی جوش غم دل سے نہ نکلا ہی باہر +
آپ ہی مین ہم نہین جب کنج تنہائی ملا +

تو اپنا لمل کا + ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا + ذوق
سے بھکر موج دریا سے فنا کو تیر بر تران + کفن مثل
حباب اسے ذوق بنے سر سے پان باندھا +

کفارہ عربی دوش گناہ اٹھانا + کا (مذکر) سے
خوف سب جاتا رہا دل سے عذاب قبر کا + اقدہ جان
دینا گناہ عشق کا کفارہ تھا +

باب کاف عربی مع لام

کل ہندی انزار (مونث) ناظر سے آرسی سے
مین جسکو ایک پتا کل کا ہے + پھر کمان تیر اسکو
کرکل ہو ذرا بگڑی ہوئی ۔

کل ہندی آرام فارسی راحت عربی (مونث)
امانت سے + پہونچا اسکو ساعد تیرا کر اپنے پنجون کرے
سونی ہاتھ مین لیکر مرے + تا کو کل آئی ہے +

کلائی ہندی ساعد عربی بند دست
(مونث) ناظر سے خود کا کانون اگر خنجر عتاب
کہینچے + دیکھنے ڈکہہ جائیگی نازک کلائی آپکی + زنار
سے دیکھا تو سراپا نقشا اک نور کی شے ہو + بازو
مجھے سو جہانہ کلائی نظر آئی +

کلک فارسی اردو مین مستعمل ہے ہر ایک سرکنڈا
جو اندر سے خالی ہو خاص کر قلم کا نیزہ (مونث) معولی
سے زندان سے جو ہوتی ہے رہائی + یون کلک

بیان پر سے آئی +

کلید فارسی کنجی ہندی (مونث) امیر سے در دل پہ
یار کے مضمون تھینچگے کیا ہم سے + زبان کلید ہے
قفل دردمانی کی +

کلیجا ہندی جگر فارسی کبد عربی (مذکر) ذوق
سے کسدم نہین ہوتا قلق اسپر ہم ہمکو کسوقت
مرا منہ کو کلیجا نہین آتا + تنہا ... طرح سے ہم
جان ذرا کرتے ہین تمیز + یہ ... نہین ہوتا ہے کلیجا
نہین ہوتا + رند سے اسے ترد امنی ہون
ندو دن کیا کہ جواب + ... رشتے ... میرا
کلیجا تو پک گیا +

کلام عربی عبارت جو مرکب ہو کلمہ سے اور معنی
شعر و نظم کے آتا ہے (مذکر) امیر سے سب لیے زبان
و بے دہن سب نطق کلام اللہ کا + سب کلامون سے
ہے بالاتر کلام اللہ کا + ناسخ سے کلام غیب ہے
ناسخ سنا جبر پہ پہلے ناسخ + پسند آیا سبھی کو ناسخ
کلام استاد ال کا + داغ سے ہوا استاد ذوق کا
سے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا +

کلہ فارسی ٹوپی ہندی (مونث) صبا سے
شکست آتشی شیشہ ہو ردی ہو سر جسکے + کلہ نو فقرہ
قبل ہما جلتی ہے +

گرتہ فارسی اردو مین مستعمل ہے قمیص عربی (مذکر) ناسخ ؎ طرفہ چمن حسن مین ہے نخل ترا قد + گرتہ ہے جو اسے سرو روان مولسری کا +

باب کاف عربی مع راء ہندی

کڑک ہندی آواز مہیب (مونث) ظفر ؎ آسمان مین جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے + ابر مین رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے +

کڑی ہندی حلقہ زنجیر وغیرہ (مونث) ناسخ ؎ اسقدر جوش جنون نے کردیا لاغر مجھے + ہتکڑی کے بدلے کافی ہے کڑی زنجیر کی + نسیم ؎ روز وحشت سے جو تڑپا شق ہوا آہن سا دل + وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی +

باب کاف عربی مع شین معجمہ

کشت فارسی کھیتی ہندی (مونث) اسیر ؎ آب وتاب تیغ نے دل کی مٹائین خوشہ چین + کشت دہقان دل کے برق وسیل نے برباد کی +

کشتی فارسی ناؤ ہندی (مونث) ناسخ ؎ مین ہی کچھ ڈوبا نہین دریاے غم مین ساقیا + کشتی مے بھی خبر لینے گئی ہے تہ کی + ذوق ؎ چلتے کو دیکھے ہی ساحل کو سوار کشتی + پر حقیقت مین ہے کشتی سر جیحون چلتی + ظفر ؎ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا دل کا بحر عشق مین + کشتی اس دریا مین یہ تو غرق ہو کر گم ہوئی +

باب کاف عربی مع عین مہملہ

کعبہ عربی کہ معظمہ قبلہ (مذکر) داغ ؎ چشم نے یون تو بگاڑے ہزار گھر + اک کعبہ چند روز کو آباد کر گیا + کیف ؎ خاک بھی حرمت نہ تھی جب تک زمین دل وادہ تھا + دل تھا گویا بغل مین کعبہ افتادہ تھا +

باب کاف عربی مع فاء

کف عربی ہتھیلی ہاتھ کی (مذکر) اختر ؎ یہین اعجاز کیا واہ مسیحائی جہان + ید بیضا تو ہمارا کف گلگون تیرا + بعضے مونث کہتے ہین برق ؎ زیب وزینت سے بڑی حسن خداداد کی برق + کف موسی کبھی منہدی سے حنائی نہوئی +

کف پا فارسی تلوا ہندی اسمین شاعر مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) آتش ؎ کیا چمک کر نکلا تھا صورت طلا نے یار سے + سامنے خورشید کے اوسنے کف پا کر دیا + (مونث) مومن ؎ آج ہم رنگ حنا ہے گریہ + دل دون آنکھین کف پا سے تیری +

کفن عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ ؎ دیدہ

ایک ایک داغ + سینہ مرا گلتاب ہے + عالم الاسلام کی

کتان فارسی نام کپڑے کا ہے کہ جو ماہتاب کو دیکھانے سے پرزے پرزے ہو جاتا ہے (مذکر) آتش سے انصاف یہ ہے عالم اسباب مین کہا بنوائی چاندنی جو میسّر کتان ہوا +

باب کاف عربی مع تا ہندی

کٹار ہندی ہتھیار کا نام ہے جسکو کٹارہ کہتے ہین (مذکر) گویا سے خون بہا اوس سے مانگے تو کہے + کوڑی رکھتا نہین کٹار اپنا +

باب کاف عربی مع دال مہملہ

کدو فارسی اردو مین مستعمل ہے ترکاری ہے (مذکر) وزیر سے سما گئے مرے سینے مین مثل دل شیشے + تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا +

کدورت عربی تاریکی و رنج (مونث) شاد سے کھل گیا آدم خاکی ہے بشر + اسقدر دل مین کدورت آئی + داغ سے نہ کہ تو داغ کو نالان سمجھ تو وہ بھی ہے انسان + کہ ان باتون مین اے ناوان کدورت ہو ہی جاتی ہے +

باب کاف عربی مع راء مہملہ

کربلا عربی مشہور ہے (مونث) رند سے مر کے سقے یون نہ تشنہ دیدار آنکو + قاتل گلی تھی آ گئے تری کربلا نہ تھی +

کرامات عربی جمع کرامت مشہور ہے (مونث واحد) رند سے فخر کرتا تھا عیسیٰ کو کشتی پہ فرہاد + معجزہ عشق کا تھا اوسکی کرامات نہ تھی +

کرامات (مونث واحد) اسیر سے جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی + خیر تم کی رہی ساقی تری خیرات گئی

کرن ہندی سنہری روپہلی تارون کی جھالر بنا کر دوپٹہ پائجامہ جوتے وغیرہ مین ٹانکتے ہین + اور شعاع آفتاب کو بھی کہتے ہین (مونث) ناسخ سے چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستارون سے + پاپوش مین لگائی کرن آفتاب کی + برق سے تار چمکے عکس عارض سے نقاب یار کے + مہر کو گویا کرن سونیکا سہرا ہو گئی +

کروٹ ہندی پہلو فارسی جنب عربی (مونث) ظفر سے ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے + کہ کروٹ اے مسیحا کے زبان پھیری نہین جاتی +

کرم عربی مروت و سخاوت و مہربانی (مذکر) ناسخ سے مے کشو جسوقت ساقی کا کرم ہو جائیگا + یہ مرا جام گدائی جام جم ہو جائیگا + شاد سے ہم میکشون کا آ کے گھٹا دل بڑھا گئی + تر دامنون پہ ابر کرم کا کرم ہوا +

کالبد فارسی قالب وبدن عربی (مذکر) ناسخ ؎
شگفتہ مثل گل ہر فصل گل مین داغ ہوتے ہین +
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +

کام فارسی حلق عربی (مذکر) اختر ؎ منہ پھر گیا
رقیبون کا شیرین دہانی سے + کس درجہ تلخ کام
ہوا ہے نبات کا +

کائنات عربی موجودات دنیا (مونث واحد)
رند ؎ رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئے گا + شکون
مین کائنات پھیرگی بھی بھی +

کائنات (مونث) اسیر ؎ آل کار ہے
دو گز زمین کفن دس گز + تمہی لبساط منین کائنات
اتنی ہے +

کاروبار فارسی (مذکر) مومن ؎ بیکاری
امید سے فرصت ہے رات دن + وہ کاروبار
حسرت و حرمان نہین رہا +

کاسہ فارسی پیالہ (مذکر) آتش ؎ ہوئی منظور
محتاجی نہ تجکو اپنے سائل کی + بنایا کاسۂ سر اگر کو نگون
کاسہ گدائی کا + وزیر ؎ کسے موئے کمر سے خاک
ہونے پر بھی الفت ہے + پڑا ہے بال از خود جب
بنا کاسہ مرے گل کا +

باب کاف مع بای موحدہ

کبک فارسی چکور ہندی نام پرندہ کا ہے (مذکر)
آتش ؎ چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹکھیلی
کی چال + پاؤن مین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر
کھائیگا + ناسخ ؎ تو شراب آتشین پیتا ہے
وہ کھاتا ہے آگ + بس یونہین ہوگا مقابلہ کبک
تیری چال کا +

کباب عربی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) اسیر ؎ وہ پختہ کار ہون ساقی کہ کچھہ
مزہ نکلا + جلاؤن دل اور جو لب تک کباب خام آیا +
آتش ؎ فسق مین ممکن نہین ہونا بخیر انجام کا
بدمزہ کرتا ہے منہ لگنا کباب خام کا + داغ ؎
ملا ہمین دل پر داغ کا نشان اتنا + جلے کباب
کی بو تھی مگر کباب نتھا +

کبوتر فارسی اردو مین مستعمل ہے جانور مشہور
(مذکر) ناسخ ؎ مرغ دل تب سے آپ کا
صید + جب کبوتر اوڑاتے تھے پھرکا + رند ؎
خط لیکے گیا جو وہ کبوتر نہین ملتا + کیا ذکر کبوتر
کا ہے اک پر نہین ملتا +

باب کاف عربی مع تاء فوقانی

کتاب عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے
(مونث) آتش ؎ حجت ہے ہمہ مذہب عشق

کہہ للہ تب اعمال چار دن + دیکھو لگا روز حشر مین کاغذ حساب کا + داغ سے قاصد مرے سوال کا کوئی نہین جواب - کاغذ بدل گیا مہو خط کی رسید کا +

کاٹ ہندی بمعنی برش (مذکر) اسیر سے پیالہ چمن مین مونث گل ہون جگر چاک + شبنم مین مگر کاٹ جو ہیرے کی کی کا + برق سے وکہا وی قلم کاٹ تلوار کا + کیٹے عقدہ ابروے دلدار کا +

کار فارسی بمعنی کام (مذکر) نسیم سے صلح کی امید بہی کل ہو گئی + سہل ہو کر کار مشکل رہگیا +

کاروان فارسی بمعنی قافلہ (مذکر) ناسخ سے جس جگہہ ہے حسن ذرا قدر دان پیدا ہوا + چاہ مین یوسف گرا تو کاروان پیدا ہوا + آتش سے نہ پوچھہ حال مرا چوب خشک صحرا ہون + لگا کے آگ مجھے کاروان روانہ ہوا +

کافور عربی کپور ہندی مشہور دوا ہے (مذکر) ناسخ سے زیست بھر سوجہانہ مجہہ کو چارۂ سودائے عشق + بارے کافور جنون اب داغ کو مرہم ہوا +

کال ہندی قحط عربی (مذکر) اسیر سے ابر میرے مژہ تر کا نہ برسا جس سال + خاک کہیتون مین اوڑی قحط پڑا کال ہوا +

کان ہندی گوش فارسی (مذکر) مومن سے بہر دیدہ کان اوس سراپا ناز کے + خاک منہ مین تفرقہ انداز کے +

کاہ فارسی گہانس ہندی (مونث) آتش سے وہ کوہ ہون مین پر کاہ ہے گران جسکو + وہ کاہ ہون کہ کوہ پر جو بار ہوئی +

کام فارسی بمعنی کار (مذکر) اسیر سے مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی + مصلحت سے کب کوئی خالی ہے کام اللہ کا + ذوق سے جو فرشتے کرتے ہین کر سکتا ہے انسان بہی + پر فرشتون سے نہو جو کام ہے انسان کا + ظفر سے اے تغافل کیش کی تو نے اگر آنے مین دیر + کام ابتر تیرے عاشق کا یہان ہو جائیگا +

کام فارسی بمعنی مقصد (مذکر) مومن سے کام دل رنج و بلا کو سونپا + تمکو لو ہمنے خدا کو سونپا +

کانٹا ہندی خار فارسی (مذکر) وزیر سے آبلے روتے ہین خون رنج بڑا ہوتا ہے + کوئی کانٹا جو کف پا سے جدا ہوتا ہے + رند سے خلش موجود ہے سینے مین اوسکے تیر مژگان کی + جگر سے رند کے عیسے نفس کانٹا کہان نکلا + داغ سے وہ چشم آبلہ بہی دید کے قابل ہے اے وحشت + نظر مین جسکی پہلے چبہہ گیا کانٹا بیابان کا +

باب قاف مع نون

قند عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) نسیم ؎ اب وہ مزہ نہین لب شیرین کے قند مین + چوسا ہوا ہے یہ کسی عدمیت رسیدہ کا +

قندیل عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے جسمین چراغ جلاتے ہین (مونث) اسیر ؎ ہمارے کعبۂ دل مین چراغ داغ روشن تھا + نرتھی قندیل محراب فلک مین ماہ کامل کی + ذوق ؎ ازل سے یون دل عاشق ہے نور کی قندیل + کہ جیسے عرش خدائے غفور کی قندیل +

قنات عربی پردہ چار طرف خیمہ کے (مونث) اسیر ؎ نہین جو مائل سیر جہان وہ پردہ نشین + تو کیون فلک کے مشبک قنات اٹھی ہے +

قناعت عربی تھوڑی چیز پر راضی ہونا (مونث) داغ ؎ مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت کا ہی گر ہو + اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے +

باب قاف مع واو

قوام عربی اصل ہر چیز باقی رہنا بندش (مذکر) نسیم ؎ بوسون سے غیر کے لب شیرین ہوئے ہین تلخ + بگڑے وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا +

باب قاف مع ہا

قہقہہ عربی کھلکھلا کے ہنسنا (مذکر) ظفر ؎ نشے نے بزم ساقی مین جو مستون کو اوڑا مارا + لب ساغر پہ منہہ شیشے نے دھو کر قہقہا مارا +

باب قاف مع یاے تحتانی

قید عربی بمعنی بند (مونث) اسیر ؎ اوٹھ اوٹھ کے بیٹھنے کی کہان تاب اے اسیر + قیدین نماز مین ہین قیام و قعود کی +

باب کاف عربی مع الف

کاکل فارسی زلف بال سر کے سامنے لٹکی ہوئے (مونث) وزیر ؎ کاکل جو اوسکے شعلۂ رخ سے سرک گئی + کالی گھٹا مین صاف یہ بجلی چمک گئی + رند ؎ کمر پہ جیسے ترے کاکل رسا آئی + وبال جان ہوئی عاشق کے سر بلا آئی +

کاجل ہندی دودہ فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ہجر جانان مین نہین ظلمت سے کم نور سحر + دیدۂ سیارہ و ثابت مین کاجل ہو گیا +

کاغذ عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر) مومن ؎ نامہ رونے مین جو لکھا تو بھیگا کاغذ + کہ بنا ہم گہر صفحۂ دریا کاغذ + ناسخ ؎ میری قسمت مین ہے بربادی عجب کیا ہے اگر + کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا + آتش ؎ جو چاہین

ھ: ناز دستار کو تیرے جو دیکھا اسے گلستان رو،
تھا سب خوشنودیوان نشہ بنا گا اور گلچین ،، زندگی
نادر نے ایک جگہ مونث باندھا ہے ناظر ھ: ناز سے
خوف سے تیر ادا کو چھپا بیٹھا ہاتھ ، قلم تیر کی اور تیر بھی
تو گئے ان ،
قلقل شراب کے شیشے کے منھ سے بہی یہ آواز نکلتی
(مونث) رشک ھ: بیہوشی کی زینت بیٹھیں
تیری آنکھیان جن جو رنگ کلیون بلال ھ:
سیے بوجہ کہ پھول کھ جاتے شاب کی ، نرگس کی
شوخ جب کہ تو ہے شراب کی ، صبا ھ: دکھائی
قلقل مرغوان دل و زندان سے ، قلقل شراب کی نیل
رہے تو آپ ہوئی +
قلم فارسی بمعنی ملک شعرا نے مذکر اور مونث
دونون طرح باندھا ہے چنانچہ آتش ہی کے
کلام میں ایک جگہہ مذکر اور دوسری جگہہ مونث
آیا ہے (مذکر) آتش ھ: اللہ کے کرم سے تو ہون
تو کیا مطیع + زیر نگین قلمرو ہندوستان ہوا (مونث)
آتش ھ: چند پریان بھی کرون مثل سلیمان تسخیر
ہاتھ بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی +
قلمتراش فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے
چھوٹا چاقو (مونث) رشک ھ: میرے لئے تراش
رہی ہے سر قلم + کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلمتراش +
قلق عربی بے قراری (مذکر) مومن ھ: بیوجہ
کسی پہ اجرا ہے یہان بھی تو قلق مین ہوا ہے +
قل یا سورۂ قرآن (مونث) اسیر ھ: کہہ کے
بسم اللہ جب اوس طفل نے معرف پڑھا + ہوگئی قل
معلم ختم تیا ہوگئی +
قلقل عربی آواز جو شیشہ صراحی سے پانی یا
شراب کے انڈیلنے کے وقت ہوتی (مونث)
امانت ھ: جھڑی مین ہمکو قلقل مینا + صورت گریہ
درد مکو ہوگی +
قل موت (مذکر) ناسخ ھ: وصل کے ایام
مین وہ شور قلقل ہوگیا ، اب تو ساقی کی جدائی
مین مرا قل ہو گیا +

باب قاف مع میم

قمر عربی او فارسی چاند ہندی (مذکر) ناسخ ھ:
قمر ہی کیا ترے آگے محاق مین آیا + کہ آفتاب بھی
تو احتراق مین آیا + ظفر ھ: اس جبین پر جلوہ
گر الماس کا ٹیکا نہین + آسمان پہ دن کو یہ دیکھو
قمر پیدا ہوا + شہیدی ھ: وصل کی شب ہو چکی
رخصت قمر ہونے لگا + آفتاب صبح محشر جلوہ گر
ہونے لگا +

باب قاف مع ضاد معجمہ

قضا عربی تقدیر و معنی موت (مونث) ہوا ؎ عشق نے اثر کیا اور ہی عالم پیدا + زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے + ناسخ ؎ مین سسکتا رہگیا اور مرگئے فرہاد و قیس + کیا اونہین لوگون کے حصہ مین قضا تھی مین نہ تھا + آتش ؎ روتے روتے مرگیا اک بر قوش کی یاد مین + قسمت آتش مین لکھی تھی قضا ہر ساعت کی + رند ؎ بلوان خبر کو یہ جی مین نہ دل ربا آئی + ہزار حیف نہ آئے تم اور قضا آئی +

باب قاف مع طاء مہملہ

قطب عربی اصطلاح مین وہ نقطۂ زمین کا جو شمال اور جنوب پر ساکن ہے (مذکر) اسیر ؎ ہر رہ گرد ان کا کبھی ساتھ نہ سے گوشہ نشین + پھر وہ کہہ پھرین قطب کہان پھرتا ہے +

قطرہ عربی بوند پانی کی (مذکر) ناسخ ؎ سب حسین ای گل ترے آگے ہوئے خجلت سے آب + ہر ستارہ بھی فلک پر قطرۂ شبنم ہوا + ذوق ؎ ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر بکری چشک زنی خورشید پر ہر قطرہ شبنم کا + صبا ؎ آبرو دل کی کدورت نے نہ چاہی ہوتی + یہ وہ قطرہ ہے

جو بڑھ جاتا تو دریا ہوتا +

باب قاف مع فاء

قفس عربی پنجرہ ہندی (مذکر) رند ؎ فصل گل اوٹھتا ہے کب مجھسے ستم صیاد کا + توڑ ڈالونگا اگر ہوگا قفس فولاد کا + شہیدی ؎ تمنا ہے درختون پر ترے روضہ کے جا بیٹھے + قفس جسوقت ٹوٹے طائر روح مقید کا +

قفل عربی اردو مین بھی مستعمل ہے ہندی تالا (مذکر) آباد ؎ دہن کا لینگے بوسہ لب تک آئینے دو گیسو کو + اندہیری رات مین توڑینگے قفل اس گنج پنہان کا + شہیدی ؎ کشادہ عقدہ باطن مین کافی نام حق اوسکو + کھلا کرتا ہے بن کنجی ہمیشہ قفل ابجد کا +

باب قاف مع لام

قلم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ؎ وصف ابرو بعد مژگان کے جو مین لکھنے لگا تیر سا سیدھا قلم مثل کمان خم ہوگیا + آتش ؎ ہوا ہرگز نہ خط شوق کا سامان درست آتش + سیاہی ہوگئی نایاب اگر ہمنے قلم پایا + ذوق ؎ لکھئے اوسے خط مین کہ ستم اوٹھ نہین سکتا + پر ضعف سے ہاتھو نمین قلم اوٹھ نہین سکتا ظفر

قرابہ عربی بڑا شیشہ عرق رکھنے کا (مذکر) ناسخ
سے کیا ہو ہم رندوں کے آگے شیشۂ گردوں کی
قدر + گر گیا نظروں سے جب خالی قرابہ ہو گیا +

باب قاف مع سین مہملہ

قسم عربی بمعنی سوگند (مونث) ناسخ سے
تلوار کچھ نہیں ترے ابرو کے سامنے + بادشہ
تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی + آتش سے جو بیٹھا ہے
منے جا کے برہمن کو دیر میں + لی ہے قسم تو ان
سے خدائے کبیر کی + غالب سے کھلتا کس طرح
مضمون مری مکتوب کا یارب + قسم کھائی ہے
اس کافر نے کاغذ کے جلانے کی +

قسمت عربی حصہ بٹا ہوا نصیب (مونث)
ناسخ سے کرتے ہو تعمیر اور رونے کے لیے قصر و رواق +
غافلو ہمکو ملی قسمت مگر معمار کی + ذوق سے
خوبرویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس قسمت
اسے ذوق کہیں اپنی لڑی خوب نہیں + صبا
سے الٹی ہی تجھے سوجھتی ہے اے فلک دوں +
سیدھی بھی کبھی مجھ سے مری قسمت نہیں ہوتی + وزیر
سے دن ہو گیا نمود شب وصل کٹ گئی +
الٹی نقاب کیا مری قسمت الٹ گئی +

باب قاف مع صاد مہملہ

قصد عربی ارادہ (مذکر) داغ سے دل نے
تری گلی سے نہ اٹھنے دیا مجھے + سو بار قصد دیر
و حرم ہو کے رہ گیا + اسیر سے فرہاد یہ پیغام
نہیں کوہ کنی کا + شیریں سے کیا قصد تری
سر شکنی کا + وزیر سے واں سے اٹھے اور دل
اول ہے گور کی + ہے قصد کوسے یار میں اب
پا تراب کا +

قصر عربی مکان (مذکر) ناسخ سے کچھ سمجھ کر
ناتوانی نے کیا ہے خم مجھے + قصر تن میرا بنا ہے
جیسے بے محرابہ کا +

قصہ عربی بیان کسی کا و کہانی افسانہ فارسی
(مذکر) نسیم سے ہر دردنا مقدر تھی مری داستان
غم + دریا بہا دیا جسے قصہ سنا دیا + داغ سے
دل آشفتہ و کر زلف نے کیا کیا الجھتا ہے +
سنا جاتا ہی نہیں قصہ پریشان سے پریشان کا +

قصور عربی بمعنی کوتاہی گناہ (مذکر) غالب
سے قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے + اس کی
خطا نہیں ہے یہ میرا قصور تھا + صبا سے بندہ اب
ناصبور ہوتا ہے + عفو ہو وے قصور ہوتا ہے +
رند سے نہ دیکھ جرم مرا اپنی مغفرت کو دیکھ +
معاف کر دے بشر سے قصور ہوتا ہے +

واسطے ناپا جو آج + سرو کا قد اوس سہی قامت
کے تماشا نہ ہوا +

قدم عربی پاؤن ہندی (مذکر) عباس سے ناظم
وحشت جنون ہو کے مین گھر سے اوٹھا + پھر بہار آئی
قدم پھر نئے سر سے اوٹھا + ذوق سے آئی ہے
صدا آئے جرس ناقۂ لیلے + صد حیف کہ مجنون کا قدم
اوٹھ نہین سکتا +

قدح عربی پیالہ (مذکر) مومن سے اوس نے
جو دل کو منہ نہ لگایا دو نیم ہے + یہ جام جم ہوا قدح
دل نہو سکا + آتش سے اتھون مین یار کے
نہین ساغر شراب کا + دست مسیح مین ہے
قدح آفتاب کا +

قدرت عربی طاقت و قوت (مونث) رند
سے مٹ گئے جسکی تمنا مین ہزارون نقشے +
کھینچی تصویر یہ اے صانع قدرت کیسی + شاد
سے بت کدہ کا جو تماشا دیکھا + نظر اللہ کی
قدرت آئی + داغ سے ترا دل سنگدل پگھلے
تو جب تجکو یقین آئے + کہ اوسکی شان ایسی سکی
قدرت ایسی ہوتی ہے +

باب قاف مع راء مہملہ

قرآن عربی کتاب اللہ (مذکر) ذوق سے
نہ گیا مرکے بھی اوس مصحف رخسار کا شوق +
کہ رہا گور پہ قرآن سرہانے رکھا + وزیر سے
ہاتھ جو ہونگے سبھی گبر و مسلمان میرے + ایکسا ہی
دست ہنر ایک مین قرآن ہوگا + ناسخ سے
مصحف رخسار جانان مین نہین ہے ایک خال +
بے نقطہ قرآن بھی دنیا مین نازل ہوگیا + آتش
سے یار کے روئے کتابی کی کرون کیا تعریف +
بعد قرآن کے جو قرآن نہوا تھا سو ہوا +

قرطاس عربی کاغذ (مذکر) اسیر سے
رنگ اوڑا یہ سامنے اوس گل کے رعب حسن سے
سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا +

قرض عربی ادہار (مذکر) مومن سے ہم
قرض پہ نقد دل اوسے دیتے ہین مومن جس نے
نہ کبھی آج تمک لے کے دیا قرض + ذوق سے
دل مانگنا مفت اور یہ پھر اوسپہ تقاضا + کچھ
قرض تو بندے پہ تمہارا نہین آتا + غالب سے
کاوش کا دل کرے ہے تقاضا کہ ہے ہنوز + ناخن
پہ قرض اس گرہ نیم باز کا +

قرص عربی ٹکیا ہندی (مذکر) آباد سے
سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض پر نور کا + مہر تابان
قرص بنجائے وہین کا نور کا +

فسانہ فارسی قصہ کہانی (مذکر) صبا سے
آتی ہے کسکو نیند مری آنکھیں کھل گئیں + سنکر
فسانہ یار کے حسن و جمال کا +

باب فا مع شین معجمہ

فشار فارسی نچوڑنا (مذکر) اسیر سے بعد
فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات + کس مردہ
پر فشار نہ زیر زمین ہوا +

باب فا مع صاد مہملہ

فصد عربی خون نکالنا رگ سے (مونث) ظفر سے
کیا تماشا ہی رگ لیلی مین ڈوبا نشتر + فصد مجنون کا عشق
جوش محبت کھل گئی + اسیر سے راز ہوتا ہے
جو افشا مجھے ہوتا ہے ملال + خون روتا ہوں
سو فصد اگر دیتی ہے +
فصل عربی موسم رُت ہندی (مونث)
آتش سے ڈھونڈین اپنے لئے معشوق کوئی
گرما گرم + فکر پہلو کی کرین فصل زمستان آئی +
رند سے سال آیندہ تلک زیست اگر باقی ہے +
مے کشو فصل مے و جام و سبو آتی ہے +

باب فا مع ضاد معجمہ

فضا عربی بمعنی بہار (مونث) صبا سے اپنی
نظروں مین سب رند ہیں سے لیے جام شراب +
دیکھون کن آنکھون سے ساقی مین فضا ساون کی +
ظفر سے یار تھا گلزار تھا مے تھی فضا تھی مین نہ تھا +
الیق پا بوس جانان کیا حنا تھی مین نہ تھا +
فضا عربی کھلا میدان (مذکر) جلال سے جب
تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دین + شکر خدا کو
اور فضا سے دہن ملا +

باب فا مع کاف

فکر عربی سوچ ہندی مذکر و مونث دو طرح سے
مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے تمہارا ہی گیا غم مین
جی سنبھل ہی گیا + گو وہ دل ناکہ جو تھا فکر جانان کا
داغ سے گذر جائیگی ہر صورت گرد دنیا کیوں و انجام
اندیشہ + مر رہے مولا کو ہر دم فکر ہے میر سے گذارہ کا
(مونث) اسیر سے فکر ہے اُنکو متاع حسن کے
نیلام کی + سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی +
ناسخ سے گر چڑھاتا ہے تجھے بھایا ہمارے داغ کا
پہلے کر لی فکر اسے جراح آتش گیر کی + آتش سے
کیا بناتا ہے شکستہ قفسون کو صیاد + فکر
لازم دل مرغان گرفتار کی تھی + صبا سے کچھ
جو فکر حال کی ہوتی + خوب صورت وصال کی ہوتی +
نسیم دہلوی سے ہر شعر نسیم ہمکو انکار ہے تو رشید
عالم مین مری فکر رسا نام کرائی +

نخل ہستی ہے نمودار سے قدرت تیری + اصل وحدت ہے تری فرع ہے کثرت تیری +

فردوس عربی نام بہشت کا ہے (مذکر) داغ سے دل داغ قیامت مین یہ مژدہ سنئے + جا تجھے فردوس عطا ہو گیا +

فرس عربی گھوڑا ہندی (مذکر) آباد سے فرق آتا ہی نہین روح روان کی چال مین + یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا +

فرش عربی بستر فارسی (مذکر) آتش سے مسند شاہی کی حسرت ہم فقیرونکو نہین + فرش ہے گھر مین ہمارے چادر مہتاب کا +

فریاد فارسی غل کرنا دہائی دینا (مونث) نسیم سے تا عرش میری شورش بیداد جائیگی + گر مین بجاؤنگا مری فریاد جائیگی +

فراغ عربی فرصت (مذکر) ظفر سے سوائے کنج قناعت ظفر بشر کے لیے + کہین جہان مین نہ ہرگز فراغ ہوا چھا +

فرزند فارسی لڑکا (مذکر) نسیم سے خالق نے دیے تھے چار فرزند + دانا عاقل ذکی خردمند +

فرصت عربی مہلت دینا آرام (مونث) زند سے نہ لگی صبح تلک میری زبان تالو سے + رات بجز ذکر سے فرصت ترے اے یار نتھی + داغ سے ترے ہاتھون مجھے اسے رنج فراق + کبھی مرنے کی بھی فرصت ہو گی +

فرض عربی بمعنی فرمودہ خدا (مذکر) آتش سے گناہگار ہین محراب تیغ کے ساجد + جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا +

فرحت عربی خوشی (مونث) داغ سے رحم آیا ہے اوس سے دیکھکے حالت میری + غم یہ کہتا ہے کہ اب دیکھیے فرحت میری +

فرمان فارسی حکم شاہی (مذکر) آتش سے کون سے دل مین نہین یار ترے عشق کا نقش + کس قلمرو مین شہ حسن کا فرمان نہ گیا + ظفر سے رہا ہے کوئی دنیا مین نہ رہیگا یہان کوئی + نہ فرمان قضا بے قید خاص و عام آتا ہے +

فریب فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) غالب سے ملک کے وارث کو دیکھا خلق مین + اب فریب طغرل و سنجر کھلا +

باب فا مع سین مہملہ

فسون فارسی منتر (مذکر) زند سے کیا ہو اے بت کافر وہ تیری چشم کا سحر + کیا فسون ہو گئی نرگس جادو اپنا +

ہامون + اڑی ہے دیکھو یہ گرد کیسی اٹھا ہے دیکھو
غبار کیسا +

غبار کینہ (مذکر) وزیر سے چلے ٹھکرا کے میری
تربت کو + خاک سے بھی میرے غبار رہا + ناسخ سے
کسی طریق سے دل مین اگر غبار آیا + ہوا یقین یہ مجکو
وہ شہسوار آیا + آتش سے ناقص ہے دستکاری
مین کامل نہین ہے تو + دشمن سے بھی غبار اگر دل
مین رکھیا + ظفر سے تو جو آئینہ صفت غیر سی ہو جائیگا
صاف + تیری جانب سے مرے دل مین غبار آویگا +

باب غین معجمہ مع ذال معجمہ

غذا عربی خوراک (مونث) آتش سے غم بہت
کھلواتا ہے مجھ گریان کو تو اسے چرخ + خوف بدہضمی کا
رکھتی ہے غذا برسات کی + ظفر سے عزیز دکھاؤ ان
جو مین غم تو مجکو کھانے دو + مرے لئے ہے یہی عشق
مین غذا اچھی +

باب غین معجمہ مع راء مہملہ

غرض عربی مطلب اور حاجت (مونث) نسیم
سے گل کی وہ غرض جتائی اوسکو + رخصت کی
طلب سنائی اوسکو +

غرور عربی گھمنڈ (مذکر) صبا سے وہ زمین پر
قدم نہین رکھتے + حسن کا کیا غرور ہوتا ہے + رند
سے جو اس خمسہ مین اوسکے فتور ہوتا ہے + جنون
سمجھتا ہون جسکو غرور ہوتا ہے + داغ سے ادسے
حیا اودھر آئی ادھر غرور آیا + مرے جنازے کے
ہمراہ دور دور آیا +

باب غین معجمہ مع زاء معجمہ

غزل عربی عشق کی باتین کرنا (مونث) رند
سے رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے ای رند + اکثر
غزلین تری ہم نے ہین آزاد ہماری + ظفر سے قلم اوٹھا کے
ظفر بے تامل آپ نے آج + غزل یہ لکھ کے بنائی ہے
واہ کیا اچھی +

غزال عربی ہرن کا بچہ (مذکر) آتش سے
رہتے کو تیرے سن کے سبک ہو کے ہر غزال + دیوانہ
ہو کے دشت ختن سے نکل گیا +

باب غین معجمہ مع سین مہملہ

غسل عربی نہانا (مذکر) آتش سے نہین
ہم سا گنہگار اے فلک کوئی زمانے مین + ہمارے
مردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا + رند سے
آنسو ہنسی مین آنکھ سے اوسکے نہین گرے + چھت
کا غسل مردم بیمار نے کیا +

باب غین معجمہ مع شین معجمہ

غش اسم بیہوش ہو جانا (مذکر) آتش سے

مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے طبع اپنی بلبل باغ معانی ہے اسیر + ہر چمن مین عندلیب خوش بیان رہتا نہین + (مونث) رند سے کئی دن سے ہی کھاتے ہین ہیاو + عندلیب آج کل مین پھنستی ہے +

باب عین مہملہ مع ہا

عہد عربی زمانہ (مذکر) ناسخ سے کوئی دم پھیری ابھی اپنی ہے بسان صبحدم + مثل شب عہد شباب آنکھون سے پنہان ہو گیا +

عہدہ عربی منصب و رتبہ و سرکاری نوکری (مذکر) ناسخ سے بہت پھولو نہ مسند پر ندیمون کی خوشامد سے + یہان ملتا ہے عہدہ مدح خوان کو نوحہ خوانی کا + رند سے ہی ہے شاخ گل سبز چمن اک بزم ماتم ہی ملا ہے بلبل نالان کو عہدہ ردیفہ خوانی کا +

باب عین مہملہ مع یا و تحتانی

عید عربی روز جشن مسلمانان (مونث) رند سے زمانہ ہو غمگین بلا سے تیرے + تیرے گھر مین تو عید قاتل ہوئی + داغ سے ماتم غیر مین تمہین دیکھا + ورنہ یہ عید کسکے گھر ہوئی +

عینک فارسی بعضے کہتے ہین کہ ہندی ہی چشمک فارسی منظرہ عربی (مونث) اسیر سے کیا تکلف ہے اگر سرمہ لگایا آنکھ مین + اسے قناعت عینک قطع نظر ملتی نہین +

عیار عربی کسوتی پر لگانا سونے و چاندی کا جانچنا (مذکر) غالب سے سکہ رشتہ کا ہوا ہے روشناس اب عیار آبروئے زر کھلا +

عیش عربی اچھی طرح سے زندگانی کرنا (مذکر) سالک سے یون ہی دل غم سے اگر ہجر مین خوگر ہوگا + وصل مین عیش مجھے خاک میسر ہوگا + داغ سے ہجر مین عیش گذشتہ جو مجھے یاد آیا + داد بیداد کو ہنگامہ فریاد آیا +

عیب عربی برائی (مذکر) مومن سے تجھ سے بے نام و ننگ کو کیا عیب + دل لگا کر ہمین لگایا عیب + ناسخ سے کیون نہ عیب نزادگان ملیح ہو نقصان طبع + یعنی ہی والد کو لازم کھوئے عیب اولاد کا +

باب غین معجمہ مع بای موحدہ

غبار عربی مٹی ملی ہوئی ہوا گرد (مذکر) صبا سے وہ خاکسار تھا مین لاکھ آندھیان آئین + زمین سے خاک نہ اونچا مرا غبار ہوا + آباد سے بے سبب گردش نہین اس چرخ کی ہی رشک ماہ + کچھ غبار عاشق سرگشتہ شامل ہو گیا + ظفر سے اڑاتا پھاتا کہ سر پہ مجنون چلا ہی زندان کی سوئے

کرین خفقان کا +

عَلَم عربی جھنڈا نشان (مذکر) اسیر؎ عشق عباس
کو تھا شاہ شہیدان سے اسیر + اس لیے تعزیہ
کے ساتھ علم ہوتا ہے +

عِلم عربی جاننا (مذکر) ناسخ؎ اہل آفاق
کفرِ خفی کر لی کیا نہان + تھا علم بابِ علم کو ما فی الضمیر کا

باب عین مہملہ مع میم

عُمر عربی سن و سال (مونث) آتش؎
شب ہجران کی درازی کا گلہ کیا کیجیے + خضر کی
عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے + ظفر؎ خواب
تھا جو زندگی جاہ و حشم میں کٹ گئی + ورنہ ساری
عمر اپنی درد و غم میں کٹ گئی + رند؎ کچھ
ہنس کے کٹی وصل میں کچھ ہجر میں رو کر + ہر طرح غرض
عمر دو روزہ بسر آئی + داغ؎ مرا جانا نہ
خدا نے کبھی چاہا اسے داغ + غم تو بڑھتا ہے مگر عمر
گھٹی جاتی ہے +

عمارت عربی مکان آبادی (مونث) صبا
؎ فخر انسان نکر سے جسم کی طیاری پہ + ایک
دن خاک پہ مٹی کی عمارت ہوگی +

باب عین مہملہ مع نون

عنقا فارسی ایک جانور فرضی ہے شاعروں نے
فرض کیا ہے بعضے کہتے ہیں کہ یہ جانور طویل گردن
ہے اسکو سیمرغ بھی کہتے ہیں (مذکر) امانت؎
عنقا ہو عقل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا + مرغ سحر کے
آنے لگی دور سے صدا +

عِنان عربی باگ (مونث) ظفر؎ بلا سے
خاک ہو برباد ساری خاک رونگی + سمند ناز کی
اوسکے عنان پھیری نہیں جاتی + آتش؎
شب فراق کی صدموں سے جان ہو چکی باقی + عنان
مرگ نہ انسان کے اختیار رہی +

عنایات جمع عنایت عربی مہربانی (مونث
واحد) رند؎ کیا تعجب ہے جو دو جام و سبو
سب سے سوا + کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات
نہ تھی +

عنوان عربی سرنامہ و اول ہر چیز اور فارسی میں بمعنی طریق و طرز
و وجہ و سبیل کے آتا ہے (مذکر) ظفر؎ بھیجیے تو خط میں یہ وہ
جس عنوان ہو جسکو + اب تو اک مدت سے وہ عنوان ہی جاتا رہا +

عنبر عربی ایک خوشبو کا نام ہے (مذکر) آتش
؎ فی الحقیقت تری زلفوں کی جو ہوتی خوشبو
مشک ملتا نہ کسی کو نہ تو عنبر ملتا +

عندلیب عربی بمعنی بلبل جسکو ہندی میں
گلدم کہتے ہیں اسمیں شعرا مختلف ہیں بعضے مذکر بعضے

بمعنی خوشبودار (مذکر) آتش سے ۵ اللہ رے
ہمارا تکلف شب وصال + روغن کے بدلے عطر
جلایا گلاب کا + رند سے ۵ یوسف بسائے پیرہن
اپنا یقین ہے + اوگل کہے جو عطر تیرے باسی
ہار کا +

عطا عربی بخشش (مونث) آتش سے ۵ عفو
ہو جائینگے ہر چند کہ لاکھون ہی گناہ + یہ عطا ہے
تیری رحمت کے قرین تھوڑی سی +

باب عین مہملہ مع قاف

عقاب عربی بمعنی گدہ (مذکر) ناسخ سے ۵
نہ ملیگا کبھی شکار یقین + گو عقاب کمان بلند ہوا
عقل عربی دانائی (مونث) آتش سے ۵
زلفون کی طرح تا کمر یار پہونچتی + اے کاش رسا
ہوتی یہ عقل بشر ایسی؟ ظفر سے ۵ راہ ہشیاری
کی بالکل اوسکے در پر گم ہوئی + جی مین جو آیا کہا
یہ عقل ششدر رگم ہو گئی +
عقیق عربی مشہور پتھر ہے (مذکر) آتش سے ۵
آویزہ تیرے گوش کا ہو اس امید پر + کیا کیا عقیق
کان مین سے نکل گیا +
عقرب عربی بچھو ہندی (مذکر) آتش سے ۵
ایذا جو ہو اوس خال و گیسو سے تعجب ہے + وہ
افعی بے دندان سے بے نیش یہ عقرب تھا +
عقدہ عربی گرہ مشکل بات (مذکر) ظفر سے ۵
ظالم ترے چپ رہنے کا عقدہ نہین کھلتا + کیا جانے
کہ ہے دل مین ترے کیا نہین کھلتا + وزیر سے ۵
گلا کانٹون مین اپنے ہاتھ سے بے منت ناخن +
مرے ناخن سے حل ہو جائے عقدہ میری مشکل کا +
رند سے ۵ وصل کی شب دیکے دم عریان کرینگے
اوسکو رند + ایک دن وا عقدہ ناف کمر ہو جائیگا +

باب عین مہملہ مع کاف عربی

عکس عربی پرچھائین (مذکر) نسیم سے ۵ آسمان
پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی + عکس جا پہونچا
تمہارے دامن گلنار کا + وزیر سے ۵ نمک
ایسا ہے اوسمین شور ہو وے چشمہ شیرین +
پڑے گر عکس اوز ہاد اوس شیرین شمائل کا +

باب عین مہملہ مع لام

علاج عربی تدبیر (مذکر) ظفر سے ۵ جب تک
وہ خفا مجھ سے ہین سن لو یہ طبیبو + کچھ میرا علاج
خفقان ہو نہین سکتا ہے + ذوق سے ۵ بیمار
عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج + کہہ اے طبیب تو
ہے کہ پھر تیرا کیا علاج + رند سے ۵ کیا کر سکین گے
اپنے مریضون کا مداوا + پہلے وہ علاج آپ تو

کیا بیان ہو رفعت قصر جلال مرتضے + عرش اعظم بھی
برابر اُسکے سایہ جہان پیدا ہوا + الفت سے گردش جو چشم اپنی
دکھلائی جو اس ہمسر نے + آسمان کیا بلکہ چکر
عرش اعظم کھا گیا +

عرض عربی ظاہر کرنا کسی چیز کا کسی شخص پر
(مونث) ناسخ سے یہ کی عرض یا اشرف انبیا +
کسی کا برا در کسیکو کیا +

عرق عربی پسینا (مذکر) شاد سے وصال
فرقت مین ہے یہان تو نمود ہے موت کا پسینا +
رقیب دامن سے پوچھتے ہین وہان عرق یار کی
جبین کا +

عرس عربی مجازاً مجلس طعام اور فاتحہ کسی
بزرگ کی اُس دن جسدن فوت ہوا تھا (مذکر)
بحر سے کبھی تو فاتحہ دلواتے پھولو نپر احباب + کبھی
تو عرس ہمارا بہار مین ہوتا +

عرصہ وقفہ دیر (مذکر) نسیم سے تو ہی چل اے
روح جوش شوق ہے + خط کے آنے مین تو عرصہ ہو گیا
رند سے کیون اجل کیا تجکو بھی موت آگئی + اسقدر
آنے مین کیون عرصہ کیا +

باب عین مهمله مع زاء معجمه

عزت عربی حرمت (مونث) نسیم سے آبرو
کسیکو کرے جو شخص جنون پر بیٹھ سے نہ تو عزت مدام جائیگی +
رند سے سن او کل بہت منہ نہ چڑھ ہیار کے ٹیہوری
سی عزت اتر جائیگی +

باب عین مهمله مع سین مهمله

عسل عربی شهد (مذکر) آتش سے اس
موذی سے تنفر آدمی کو چاہیے + سونگھ کر سگ
چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا +

باب عین مهمله مع شین معجمه

عشق عربی کسی شے سے بہت محبت کرنا (مذکر)
صبا سے اس بکھیڑے سے الٰہی کہین چھٹکارا ہو +
عشق گیسو نہوا جان کا جنجال ہوا + رند سے شیخ
زنی کرین نہ کہین رند سب جوان + پیری مین
عشق خوب نہین خرد سال کا +

باب عین مهمله مع صاد مهمله

عصا عربی لاٹھی ہندی (مذکر) اسیر سے زور
بازو سے جوان ہے آسرا ہر پیر کا + دیکھ لو دست
کمان مین بھی عصا ہے تیر کا + کیف سے
نہ نکلا اپنے دل سے شوق مرتے مرتے ماموں کا +
عصا پیری مین ہوا یا تو شاخ بید مجنون کا +

باب عین مهمله مع طاء مهمله

عطر عربی ہے فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)

عارضہ عربی بیماری (مذکر) رند سے ہم ابتدا ہی سے کہتے تھے یا الہی خیر + کہین وہ طول نکڑ جائے عارضہ دل کا +

عادت عربی خو سبھاؤ (مونث) ناسخ سے زندگی بھر سایہ کے مانند میرے ساتھ ہے + عشق گیسو مین ہے عادت افعی ہمزاد کی + ظفر سے نصیب اچھے اگر ہوتے مصیبت کسلئے پڑتی + ہمین دل کے لگانے کی یہ عادت کسلئے پڑتی + نسیم دہلوی سے بے سبب ہر بات مین آزردگی + کیا بری عادت تمہاری ہوگئی +

باب عین مہملہ مع باء موحدہ

عبارت عربی بیان و مضمون (مونث) ظفر سے تمنے ہر سون مین لکھے تھے جو گلے ای نوخطو وہ عبارت یکقلم یان ایکدم مٹ کٹ گئی + صبا سے لکھا ہے صبا حال جو بیتابی دلمین + مفہوم میرے خط کی عبارت نہین ہوئی +

عبرت عربی اندیشہ نصیحت پکڑنا (مونث) شاد سے حسرت آباد محل والونکی + مقبرے دیکھ کے عبرت آئی +

عبادت عربی بندگی و پرستش (مونث) کیف سے جنون کی اطاعت تو دشوار ہے + خدا کی نہ ہمسے عبادت ہوئی +

باب عین مہملہ مع دال مہملہ

عداوت عربی دشمنی (مونث) رند سے بے سبب دشمن جانی وہ ہوا ہے میرا + بغض للہ ہے اوس بت کو عداوت کیسی + داغ سے بنی ہے عمر بھر کسکی یہ ہے دلکی غلط فہمی + عداوت کیا نہین ہوتی عداوت ہولی جاتی ہے +

باب عین مہملہ مع ذال معجمہ

عذاب عربی بمعنی دکھ (مذکر) مومن سے تا سحر جان پر عذاب رہا + آہ کی طرح اضطراب رہا + آتش سے ہمارے قبر سے آویگی یہ صدا تا حشر + یہ مردہ آیا کہ مجھپر کوئی عذاب آیا + صبا سے اے زود رنج تجھپر جو لوگ جان دینگے + رہ رہ کے تربتون مین اونپر عذاب ہوگا +

عذار عربی بمعنی چہرہ (مذکر) ناسخ سے یا مین دھوپ سے ہوئی گل سرخ + دیکھو آئینے مین عذار اپنا +

عذر عربی بہانہ اور سبب کسی بات کا (مذکر) داغ سے ہوا ہون اسقدر مجحوب عرض مدعا کر کے + کہ اب تو عذر بھی شرمندگی سے ہو نہین سکتا +

باب عین مہملہ مع رای مہملہ

عرش عربی بمعنی تخت (مذکر) ناسخ سے

معلوم ہوتی پڑچکی کیا کیا نظر + طول ہے زخموں کے
دامن مین شب بیمار کا + صباؔ سے مانگ کر
یار سے بوسہ مین پڑا جھگڑے مین + تھوڑی ہی بات
نے بھی طول بہت سا کھینچا +

باب طاء مہملہ مع یاء تحتانی

طے عربی بمعنی لپیٹنا یعنے قطع منازل (مذکر) وزیر
سے کبھی دل مین کبھی آنکھون مین جا دون ان
حسینون کو + کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا +

باب ظاء معجمہ مع راء مہملہ

ظرف عربی آوند فارسی برتن ہندی (مذکر)
داغ سے ارمغان دیتے ہین ہم پیر مغان کو
جا کر + کوئی اچھا جو ہمین ظرف وضو ملتا ہے + کیف
سے مسجد سے فصل گل مین ہم اسطرح سے نکلے
توبہ سے پہلے توڑا جو ظرف تھا وضو کا +

باب عین مہملہ مع الف

عالم عربی بمعنی مخلوقات (مذکر) رند سے حسن
کی دولت سے ہی تجھ مین صنم شان خدا + جسطرف
تو ہو گا اک عالم ادھر ہو جائیگا + داغ سے عالم
مین ایک تو نظر آیا نظر فریب + عالم تمام اپنی نظر
سے نکل گیا +

عالم بمعنی تماشا (مذکر) آباد سے گریبان وہ مین
کہ بعد فنا بھی برنگ ابر + عالم ہے دوش باد پر پہنچے
غبار کا +

عالم محاورے فارسی اردو مین بمعنی طور و حالت و
صورت اسکے متصل ہے (مذکر) ذوق سے باندھون
مین مضمون جو اپنی شورہ بختی کا کوئی + ہو زمین شعر
مین عالم زمین شور کا + نسیم سے نہ کیونکر بلبلین
چہکین و نور گرہ سے میرے + نسیم ابر دامن رنگین
مین عالم ہے گلستان کا + ناسخ سے فرقت محبوب
مین اندھیرا سا اندھیرا ہے + دن شب تاریک ہے
پوچھو نہ عالم رات کا + آتش سے کرا ہن آگ
مردان خدا کے پل نہین سکتا + کف داؤد مین
یکسان ہے عالم موم و آہن کا +

عار عربی بمعنی ننگ (مؤنث) نسیم سے تم تو
کب آتے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہین + آپ کی
آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی +

عارض عربی بمعنی رخسارہ (مذکر) وزیر سے
خط سے پنہان عارض رشک قمر ہونے لگا + رات
اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا +

عاشق عربی چاہنے والا عاشق مرد ہو یا عورت
مذکر ہی آتا ہے برق سے دیکھکر اوس بت سرکا
کے ابرو عاشق + پہلے قضا کشتہ شمشیر فنا ہوتا ہے +

کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی +

باب طاء مہملہ مع واو

طور عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے طرح ڈھنگ
(مذکر) آباد سے خاتمہ تجھہ پہ ہے اے یار
جفاکاری کا + سیکھہ لے تجھہ سے کوئی طور دل آزاری کا +
رند سے رند ہون روز ازل سے ہون مین وارفتہ
مزاج + اسلیے طور سخن بھی اپنا رندانہ ہوا +

طوطی فارسی پرندہ ہے (مذکر) وزیر سے صاف
بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی + دیکھتے ہی
اوسکو گویا طوطی مضمون ہوا + بحر سے شہرہ ہے
اوس سبزۂ رخسار کا + خوب طوطی بولتا ہے یار کا +
ذوق سے ہے قفس سے شور اک گلشن تلک
فریاد کا + خوب طوطی بولتا ہے اندنون صیاد کا +

طوطی فارسی پرندہ ہے سبز رنگ عرف مین
توتا و طوطا کہتے ہین عربی ببغا (مذکر) ذوق سے
آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھہ اور شے + کتنا طوطے
کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا + وزیر سے خط کا
مضمون ہاتھہ آیا تھا نہ بندش دے سکا + طرفہ اک
طوطی مرے قابو مین آکر اوڑ گیا +

طوغ ترکی نشان فوج (مذکر) ظفر سے
شکوہ عشق مین کام آئے دونون نالہ و آہ + کیا
علم اوسے ہمنے تو اوسکو طوغ کیا +

طومار عربی مکتوب دراز (مذکر) نسیم سے اک
عمر کا قصہ ہے برسون ہی کا جھگڑا ہے + سنتے وہ
اسے کب تک طومار ہے دفتر کا +

طوق عربی ہے مگر ہندی مین اوس زنجیر کو
کہتے ہین کہ مجرمون کی گردن مین ڈالتے ہین
(مذکر) گویا سے او پری پیکر مین دیوانہ ہون
تیری چال کا + طوق ہو میرے گلے مین حلقۂ
خلخال کا + آتش سے زبس تھی اوسکے صغیر
کبیر دیوانے + جوان کو بیڑیان لڑکون طوق گردن
تھا + نسیم سے کب مین فارغ قید وحشت سے
زکین مین رہا + پاؤن مین زنجیر پہنی طوق گردن
مین رہا +

طوفان عربی بمعنا ہندی (مذکر) صبا سے
ہوگیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + جبکہ طوفان مرے
دیدۂ تر سے اوٹھا + رشک سے کوہ جودی
سے ہوا اونچا جو میرا سیل اشک + بولی روح
نوح اب طوفان پورا ہوگیا + ظفر سے اسقدر
رونا نہین بہتر لبس اب اشکونکو روک + ورنہ طوفان
دیکھہ اسے چشم پر آب آجائیگا +

طول عربی درازی (مذکر) نسیم سے حد نہین

ع طرز ان نرگس پرم آ ہو نہیں اچھا ۔ کیف سے
ایک بھی شعر نہ بر سو نہیں سنایا اچھا ۔ بیٹھے او کیف
اترا طرز سخن دیکھ لیا ۔ (مونث) داغ سے داغ
ہو بیان سے کیا کرنا ، طرز سبب ہو انتقالی سے ہے
امیر سے زلف کے مانند کنگھی نے تیری بنیاد
کی ، طرز ہے شاگردین بھی ٹھیک ٹھیک استاد
کی ۔ داغ سے دلہن جو یاد کی چمن کو ہے یار کی
ہے طرز ہر نفس مین نسیم بہار کی ۔ ظفر سے کبھی
شکل تمہاری نہین برابر کی ۔ نہ طرز ای مو زہرہ
جبین برابر کی ۔ رند سے مجکو نہین یقین ہے شاید
بیٹھے بیٹھے ۔ بگڑی ہوئی طرز آتا ہے آپکی ۔

طرب عربی خوشی (مونث) مومن سے طالع
مین نہین طرب ذری بھی ۔ منحوس ہے زہرہ
مشتری سا بھی ۔

طرح عربی روش (مونث) مومن سے یہ
[illegible] کمالی معشوقی ہے آپکی نرالی ۔

طرف عربی سمت و جانب (مونث) مومن سے
وہ کسے کر کیا کسیکی طرف ، رو جسکی طرف حق
اسکی طرف ۔

طریقہ عربی ڈھنگ راہ (مذکر) شاد سے کسی نے
نہ کیا کلام الٰہی ، طریقہ جدا ہے تری گفتگو کا ۔

باب طا [illegible] معجمہ [illegible]

طفل عربی لڑکا ہندی [illegible] (مذکر) [illegible] سے [illegible]
غیرا [illegible] نہین [illegible] چشم سے ، طفل [illegible]
جو اولاد تھا [illegible] ہوا ۔

باب طا [illegible] مع اللام

طلب عربی خواہش (مونث) داغ سے
آرزو ہے ساغر [illegible] لب سے ساقی [illegible] تک
طلب سے [illegible] جم کی [illegible] غفور کی ۔

طلسم یونانی [illegible] کہتے ہین [illegible]
فارسی اور اردو مین [illegible]
و غریب [illegible] مین آوے (مذکر) آتش سے
چمن کے ناخون سے [illegible]
دیکھے [illegible] طلسم [illegible]

باب طا [illegible]

طمانچہ ہندی [illegible]
(مذکر) [illegible] سے [illegible]
گلشن مین [illegible]
صبا مارا ۔

باب طا [illegible] مع النون

طناب عربی [illegible] خیمہ کی (مونث) [illegible] سے
کون کہتا ہے کہ [illegible] طناب [illegible]

باب ضاد معجمہ مع میم

ضمانت عربی سپرد (مونث) داغ سے
ترمن پائیگی ہو شے رمضان مین مجکو + حضرت شیخ
جو کرلینگے ضمانت میری +

باب طاء مہملہ مع الف

طاؤس عربی مور ہندی پرندہ مشہور ہے
(مذکر) صبا سے تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام
کی + طاؤس لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا +

طاس معرب تاس بڑا طشت (مذکر) ظفر سے
خورشید جو چھپا تو یہ آیا نظر مین یار + سونے کا وہ
فلک نے کمان طاس کھو دیا +

طائر عربی اوڑنے والا پرند (مذکر) ناسخ سے
اوس پہ آفت نہین منہ سوے خدا ہے جسکا +
طائر قبلہ نما کا ہے کو بسمل ہوگا + وزیر سے جو کہ طائر
تیرے صدقے مین رہا ہوتا ہے + اے شہ حسن وہ
اوڑتے ہی ہما ہوتا ہے +

طاقت عربی قوت (مونث) ظفر سے کیا
شکایت مین رکاوٹ کی قلم ہی رک گیا + ہاتھ سے
بھی طاقت تحریر سب جاتی رہی + رند سے قید میں
سے تمہو پائی رہائی ہمنے + طاقت اوڑنے کی بھی
جب تا سر دیوار نہ تھی +

طاق عربی دیوار مین جگہ خمدار بنا کہ کوئی چیز اوسمین رکھین
(مذکر) اسیر سے دیوارا ہے سر زور سے جب
ہجر مین بیٹھے + دیوار مین روزن نہ سہی طاق
ہوا ہے +

باب طاء مہملہ مع باء موحدہ

طبق عربی (مذکر) سحر سے جنون مین بھوکہ
لگی جب کبھی تو پھانکے خاک + طبق زمین کا اوسنکر
طباق مین رکھا +

طبع عربی پیدایشی خو (مونث) وزیر سے
لے ہوا اوڑنے لگا مشت غبار + طبع اپنی خاک
کی بادی ہوئی + رند سے بخشے مین گنہگار اگر رحم
کرے تو + پھر قہر ہوا طبع اگر عدل پر آئی + داغ
سے ہے فیض الہی مین کمی کون سی اسے داغ +
کیون جوش پہ یہ طبع خداداد نہ آتی +

طبیعت عربی عادت خو مزاج (مونث) کیف
سے بہار آئی وحشی طبیعت ہوئی + چلے سر بصحرا
فراغت ہوئی + رند سے رکتی نہین روکے سے
کسی پہ اگر آئی + آندھی کی طرح آئی طبیعت جدہر آئی +

باب طاء مہملہ مع راء مہملہ

طرز عربی طرح ڈھنگ یہ مختلف فیہ ہے بعضے
شاعر مذکر باندھتے ہین بعضے مونث (مذکر) رشک

صندوق عربی مشہور ہے (مذکر) اسیر سے
اوٹھاتے نجد مین کس دہوم سے ہم قیس کا مردہ + اگر صندوق، ملجاتا کہین لیلے کی محمل کا +

صندل عربی خوشبودار لکڑی ہے (مذکر) نسیم سے
پریون نے کشان کشان نکالا + صندل آتش کدے مین ڈالا + رند سے
دد، بھی ہجر مین اب نا موافق ہے طبیعت سے + ہوا ہے درد سر دونا اگر صندل لگایا ہے +

باب صاد مہملہ مع واو

صوف عربی بمعنی اون اردو مین اوس کپڑے کو کہتے ہین کہ جو دوات مین ڈالتے ہین (مذکر) اسیر سے
روشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہوگیا + مشک زلف سے زیادہ صوف خوش بو ہوگیا +

صورت عربی تصویر و شکل (مونث) ظفر سے
بتون جب سے مری صورت کہ آنکھون مین سمائی ہے + نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے + رند سے
کون عاشق ہے ترا یار محبت کیسی + اب تو یہ یاد نہین ہے تری صورت کیسی + شاد سے
جب کبھی سورۂ یوسف دیکھا + یاد یوسف تری صورت آئی +

باب صاد مہملہ مع ہا

صہبا عربی شراب انگوری (مونث) آتش سے
خون دل آنکھون مین اسطرح سے بھرآتا ہے + جام مین جیسے کہ صہبائے ہوآتی ہے +

باب صاد مہملہ مع یائے تحتانی

صید عربی شکار (مذکر) مومن سے
ہون خون گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ + صید اجل کسی نے چھوڑا یا نہین ہنوز +

باب ضاد معجمہ مع دال مہملہ

ضد عربی برخلاف (مونث) مومن سے
بتلاے شب فراق ہوئی + ضد سے ہم تیرہ روزگار رہے + نسیم سے
لڑکپن مین یہ ضد ہے جانی تمہاری + ابھی دیکھنی ہے جوانی تمہاری +

باب ضاد معجمہ مع رائے مہملہ

ضرب عربی بمعنی وار (مونث) رند سے
دل جگر دونون ہی مشتاق ہین اوس خنجر کے + سینے پر کھاونگا جو ضرب دوستی ہوگی +

ضریح عربی بمعنی قبر (مونث) ناسخ سے
نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی + زیادہ سیم و زر سے ہوگئی توقیر لوہے کی +

ضرر عربی تکلیف دکھ (مذکر) ناسخ سے
پاکان ازل کو نہین پروائے مربی + عیسے کو ضرر کچھ نہوا بے پدری کا +

آک صدمہ سرگا و زمین پہنچایا+ رند سے ۵ شب فراق کا صدمہ نہیں سہا جاتا+ حرام موت نہوتی تو زہر کھا جاتا+ داغ سے ۵ کبھی کچھ درد رہتا ہے کبھی کچھ سوز رہتا ہے+ ہمارے دل پہ صدمہ کی نوا ک ہر روز رہتا ہے+

باب صاد مہملہ مع رار مہملہ

صریر عربی آواز قلم (مونث) اسیر سے ۵ اسیر اوسکے خرام ناز کے مضمون مین لکھتا ہون+ صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے+

صراحی عربی شراب یا پانی رکھنے کا برتن (مونث) آتش سے ۵ سر او ٹے محتسب کا جو اس میکدے مین آئے+ جام آہنی صراحی ہے سنگ رخام کی+ ذوق سے ۵ نکلے ہو میکدے سے تو ابھی منہ چھپا کے تم+ دابے ہوئے بغل مین صراحی شراب کی+

باب صاد مہملہ مع فار

صفا عربی بمعنی صفائی (مونث) اسیر سے ۵ دیدہ دل سے نظر کی رخ جانان پہ اسیر+ چشم موسی سے صفائے ید بیضا دیکھی+

صف عربی قطار (مونث) وزیر سے ۵ جسپر نگاہ کی اوسے بھی مارہی رکھا+ جنبش جو دی مژہ کو تو اک صف اولٹ گئی+

باب صاد مہملہ مع لام

صلح عربی بمعنی آشتی (مونث) مومن سے ۵ پھر کوئی فتنے کی طرح نہوئی+ صلح ابھی کسیطرح نہوئی+

صلہ عربی انعام عطا (مذکر) رند سے ۵ ہونا پابوس یا خدمت کا صلہ ملتا ہے+ بندگی کرنے سے کہتے ہین خدا ملتا ہے+ شاد سے ۵ غم شبیر مین رویا رولا شاد+ صلہ ظاہر ہے اس بکا کا+

باب صاد مہملہ مع نون

صنوبر عربی پیڑ کا درخت (مذکر) ناسخ سے ۵ نسبت گلشن عالم مین جنسیت سی لازم ہے+ نہ کیون اوس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا+ صبا سے ۵ تمہارے قد سے کچھ کم سرو ٹھہرا+ صنوبر تو کا و اک نکلا+

صنم عربی بمعنی بت مجازا بمعنی معشوق (مذکر) ناسخ سے ۵ جس نے دیکھا مجکو عریان وہ یہی کہنے لگا+ خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا+

صنعت عربی کاریگری (مونث) رند سے ۵ واہ کیا شکل ہے ہر بت کی شباہت کیسی+ آپ تو کیسا ہی صانع تری صنعت کیسی+

باب صاد مہملہ مع الف

صاد عربی حرف ہے اس مین شعرا مختلف ہین بعض مذکر اور بعض مونث باندہتے ہین (مذکر) اختر سے رشک ہی مجہ مین نہین اتنا + وصل کا صاد با وصال رہا + (مونث) نسیم سے صاد آنکھون کے دیکہ کر پسر کی + بینائی کے چہرہ پر نظر کی +

باب صاد مہملہ مع باء موحدہ

صبح عربی فجر تڑکا (مونث) آتش سے شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی + جبین سے صبح مہ عید آشکار ہوئی + داغ سے شب وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا + وہ دیکہہ صبح نمودار ہوئی آئی ہے +

صبا عربی پوروائی ہوا (مونث) غالب سے نشار تنگی خلوت ہی منتی ہے شبنم + صبا جو غنچے کے پردہ مین جا نکلتی ہے + رند سے پہونچ رہی ہے تو اتر خبر مجھے گل کی + ابھی نسیم گئی تھی کہ پھر صبا آئی + داغ سے کیا صبا کوچہ دلدار سے تو آتی ہے + مجکو اپنے دل گم گشتہ کی بو آتی ہے +

صبر عربی مشہور لفظ ہی (مذکر) ظفر سے تیرا احسان ہوگا قاصد گر شتاب آجائیگا + صبر مجکو دیکہکر خط کا جواب آجائیگا + داغ سے کیا ہے وعدہ فردا اونھون نے دیکہیے کیا ہو + یہان صبر و تحمل آج ہی سے ہو نہین سکتا +

باب صاد مہملہ مع حاء مہملہ

صحن عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے گھر کی انگنائی و زمین ہموار (مذکر) نسیم سے بیٹھنے دیگی نہ کونے مین بھی وحشت مجکو + صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا +

صحرا عربی میدان جسین درخت نہون (مذکر) غالب سے عرض کیجئے جوہر اندیشہ کی گرمی کہان + کچھ خیال آیا تھا وحشت کا کہ صحرا جل گیا +

باب صاد مہملہ مع دال مہملہ

صدا عربی آواز (مونث) رند سے گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال + جو استخوان کو توڑون صدا نہین ہوتی + ناسخ سے عاشقون سے ہی کڑی بات اوس بت بے پیر کی + کاکل پیچان سے آتی ہے صدا زنجیر کی + نسیم سے اب آئے ہو صدا سنکر گجر کی + کہو جی شب کہان تمنے بسر کی + ظفر سے آپکی باتون کا رہتا ہی مجھے ہر دم خیال + جو کوئی بولا صدا کانون مین آئی آپکی +

صدمہ عربی رنج پہونچانا (مذکر) آتش سے فراق یار مین مر مر کے آخر زندگانی کی + رہا صدمہ ہمیشہ روح و قالب کی جدائی کا + ظفر سے زمین لرزی تڑپنے سی ترے بسمل کے اے قاتل + کہ آخر اوسکا

(مذکر) امانت سے چمن مین ذبح کیا بلبلون کو بے تقصیر + قبائے گل مین مرے شوخ نے شہاب دیا + ناسخ سے یہ رنگ عارض گلرنگ ہے کہ نام خدا + پڑا جو عکس ترا آب مین شہاب ہوا +

شہپر فارسی (مذکر) ناسخ سے ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن + جھاڑ بھی سکتے نہین ہم کبھی شہپر اپنا +

شہرت عربی مشہور ہونا (مونث) داغ سے خوب تقدیر کی خوبی نے کیا ہے برباد + جا بجا مجکو لیے پھرتی ہے شہرت میری +

شہد عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے تیرہ بختی موذیون پر کرتی ہے نازل بلا + شہد لٹتا ہے شب تاریک مین زنبور کا +

شہادت عربی خدا کے نام پہ مارا جانا گواہی (مونث) داغ سے حشر مین تجسا جفاکار خدا سا منصف + دل سا انصاف طلب اور شہادت تیری +

شہرہ عربی بمعنی آوازہ اردو مین مستعمل ہے (مذکر) آتش سے بعد شاعر کے ہو مشہور کلام شاعر + شہرہ البتہ کہ ہو مرد کی گویائی کا + وزیر سے آہ فلک سے زمین پہ وہ مشہور ہوگیا + شہرہ ہوا بلند جو تیرے جمال کا + نسیم دہلوی سے گرتی طلب مین آئینہ دل کی تری دھوم + شہرہ شمیم زلف کا ملک ختن مین تھا +

باب شین معجمہ مع یاء تحتانی

شیون فارسی بمعنی نالہ و شور (مذکر) مومن سے ہوگیا سنکر نوید وصل شادی مرگ مین + لب تلک یہ رمز آیا کہ شیون ہوگیا +

شیر فارسی ایک مشہور جانور درندہ (مذکر) رند سے روبہ بستہ بھی اب نکل نہین سکتی ہم سے + باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستان جیتا +

شین عربی حرف معروف (مذکر) اسیر سے کس طرح توام لڑائی مین ہو فتح و شکست + شین ہے مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا +

شیشہ فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے کانچ کے اوس ظرف کو کہتے ہین جسمین گلاب و شراب و عرق وغیرہ رکھتے ہین (مذکر) آتش سے آنکھون سے اوس پری کے دل ناتوان گرا + شیشہ ہمارا طاق سے اسے آسمان گرا + ناسخ سے دیکھہ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑینگے + محتسب تونے اگر شیشہ ہمارا توڑا + ظفر سے نہین ہے رنگ شفق آسمان پر پھیلا + ظفر یہ شیشہ ہے صہبائے ناب کا ٹوٹا +

شیرہ فارسی چیپ لیس شیرینی پتلی (مذکر) وزیر سے آنسو جو پی گیا تری آنکھون کی یاد مین + لذت مین صاف شیرہ بادام ہوگیا +

شمشاد فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے نام درخت
کا ہے (مذکر) رند سے سرو قد نے مرے کیا ٹاٹا جو
اوس سے خوب کیا + تاڑ سا قد لیے کیون سامنے
شمشاد آیا + صبا سے سرکشی پر جو وہ سرو تنم ایجاد
آیا + پاس ارسے کے گھسیٹا ہوا شمشاد آیا +
شمع عربی بمعنی موم فارسی اردو مین بمعنی وہ سر چیز کے
مستعمل ہے جو موم اور چربی وغیرہ سے بنا کر روشن کرتے ہین (مونث)
اسیر سے داغ اپنے دل کے صورت پروانہ جلتا ہے + جسطرح شمع فراق
شہیدا جلتی ہے + ذوق سے شعلہ بھڑکے
وہ کیون کہ محفل مین + شمع تجھ بن ہوا سے اڑتی
ہے + صبا سے ہوئے پیرا بے داغ الفت کیا
سحر ہوگئی شمع رخصت ہوئی +
شمشیر فارسی تلوار ہندی (مونث) ناسخ
سے برش کب تیغ ابرو کی کی تیغ سے دو کو
کہان شمشیر چاندی کی کہان شمشیر لوہے کی ظفر
سے کب دیکھی تری جنبش ابرو کہ خود بخود + رستم
کی بھی کمر سے شمشیر کھل پڑی +
شمیم عربی خوشبو دار (مونث) رند سے شمیم
گیسوے مشکین یار آہی گئی + تن عروس کی بو
ایک بار آہی گئی +

باب شین معجمہ مع واو

شور فارسی بمعنی غل و شہرت (مذکر) آباد سے کیا
اسکا عجب گر اب سوفار ہون تاثون + ہے شور کمان
کے بیچ دادگری کا + ذوق سے محفل مین شور
قلقل مینا سے غل ہوا + لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا
قل ہوا + نسیم سے کس کے ہوم کی پڑہی ہے غزل
آپ نے نسیم + تحسین کا شور بزم سخن سے نکل گیا +
شوق عربی (مذکر) رند سے اے رند شوق
جام دری پھر چکیدہ گیا + پھر ہاتھ سے رفتہ رفتہ گریبان
تک گیا + آتش سے گردش چشم بتان سے لگیا
ہین فاک مین + آسمان کو شوق باقی رہ گیا بیداد کا +
ذوق سے شوق نظارہ ہے جیسا اوس رخ پرنور
کا + ہے ہرا مرغ نظر پروانہ شمع طور کا + داغ سے
اسے داغ دل ہی دل مین گھٹ گئی ضبط عشق سے + افسوس
شوق نالہ دل ہی دل مین رہ گیا +
شوخی فارسی بیباکی و چالاکی (مونث) ناسخ
سے صحرا مین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی +
آتی ہے یاد اک صنم خردسال کی + رند سے کیا
جانیے کیا کیا دل عاشق سے کرے گی + ہر بار کی
شوخی ترے بیساختہ پن کی +

باب شین معجمہ مع ہا

شہاب فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے رنگ سرخ

یہ شانۂ دل صد چاک نے کیا پیدا + شکن ذرا بھی نہ
اوس زلف عنبریں میں رہی +
شکار فارسی اردو میں مستعمل ہے (مذکر) آتش سے
چھوا جو گیسوی عنبریں کو تو سانپ کیلا فسوں سے گویا +
لیا جو چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا +
ناسخ سے لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک میں + میں خوش
ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا +
شک عربی شبہ (مذکر) زیر سے گلے سے
سرخی پان صورت مے جو نظر آئی + ہوا شک سے
کشوں کو گردن میناکی پہ مینا کا + آتش سے ہوئی
جنت مجھے غنچہ کے چٹکنے کی صدا + شک پڑا تھا
دہن یار میں گویائی کا + ظفر سے جس سے
کیا اعتبار نہیں میرا آپکو + کیا شک تمہارے دل
میں ہے فرما پڑ گیا + نسیم دہلوی سے ہار ابھی
خدا سے زاہد اتنا نہ اترائو + وہ کافر ہے جسے
شک رحمت غفار میں آیا +
شکایت عربی گلہ کرنا (مونث) ناسخ سے
بت نے مارا ہے جو مجکو تھی یہ تقدیر خدا + حکم حاکم تھا
شکایت کیا کروں جلاد کی + صبا سے آپ ہی
اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھیں + ہم اگر عرض کرینگے
تو شکایت ہوگی + داغ سے اپنے مطلب کے سینلو
مجھسے + یہ بتاؤ کہ شکایت ہوگی +
شکوی عربی بمعنی گلہ (مذکر) آتش سے کوئی بیا
دل ہے نہیں جسمیں خدا کی منزل + شکوی کس
منہ سے کروں میں بت ہرجائی کا + نسیم سے
خانہ زاد دل جیتا ہے کچھ غیر نہیں + تو ذرا لب
پر اگر شکوے پیدا او آیا +

باب شین معجمہ مع کاف فارسی

شگون فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)
ظفر سے وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے اون کے
آنیکا + شگون سن کے کچھ آواز زاغ نے لو کیا +
شگاف فارسی رخنہ (مذکر) کیف سے جو اس
زمیں پہ اپنا خیال گر جاتا + قلم کی طرح سے دل میں
شگاف پڑ جاتا +

باب شین معجمہ مع لام

شلوکہ ہندی پیراہن کو کہتے مشہور ہے
(مذکر) ناسخ سے ہجر میں لاغر بدن حد سے
زیادہ ہو گیا + جو شلوکہ تھا ہمارا سو لبادہ ہو گیا +

باب شین معجمہ مع میم

شمار فارسی گنتی (مذکر) اسیر سے بتاؤں کیا
مرے سینے میں داغ کتنے ہیں + نجوم چرخ کا کس سے
شمار ہوتا ہے +

مشتاق مین وہ غیرت یوسف + پسند کسکو کیا واہ رے
شور عالم را داغ سے بتون نے ہوش سنبھالا
جہان شعور آیا + بڑے بڑے داغ بڑے ناز سے غرور آیا +
شعلہ عربی روشنی لپیٹ آگ کی (مذکر) ذوق سے
بھڑکنا کیا کہون سینے مین اپنے آتش غم کا + کہ جا رہے
پنبہ سے ہر داغ پر شعلہ جہنم کا + رند سے ہجر کی شب
جو تری گرمیان یاد آئین مجھے + مغز سے نکلا دہوان
دل سے وہ شعلہ اوٹھا +

باب شین معجمہ مع غین معجمہ

شغل عربی کام بیفرصتی (مذکر) ناسخ سے گرمی
نہین تو صوم ہے نہ نقی صلوۃ ہے + واعظ یہان
بھی شغل ہے صوم وصلوۃ کا + داغ سے ہم جانتے
ہین آتے ہین ماتم کو فرشتے + جب بزم مین شغل
مے وساغر نہین ہوتا +

باب شین معجمہ مع فاء

شفق عربی سرخی جو شام کو آسمان کے
کنارے پر دکھلائی دیتی ہے (مونث) آتش
سے سرخی پان ہو لعل مسی زیب یار پر + پھولی
شفق دیار بدخشان کی شام کی +
شفا عربی صحت تندرستی (مونث) صبا سے
اثر آتش سودا سے دوا ملتی ہے + تیرے بیمار
کی صورت سے شفا ملتی ہے +

باب شین معجمہ مع کاف عربی

شکر عربی بمعنی ثنا کرنا (مذکر) مومن سے اوس
در پہ جو مین غبار ہوتا + شکر دم شعلہ بار ہوتا + صبا
سے دہن زخم بے زبانی رہا + شکر قاتل کا کچھ ادا نہوا +
شکر فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے
(مونث) ناسخ سے کیا لبالب ہے تری تنگ دہن
مین شکر + دیکھیو مجھکو بھی اسے طفل حسین تھوڑی سی
صبا سے نہین ہے اہل ہوس کے لیے حلاوت عشق +
نصیب مور و مگس ہو شکر نہین ہوتی +
شکم فارسی پیٹ ہندی (مذکر) آتش سے
ساقی شراب سے ہی قصر فلک بھرا + شیشے کی طرح
مے سے شکم حلق تک بھرا +
شکل عربی بمعنی صورت (مونث) اسیر سے
منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی + قسمت کھلی ترے
قد ورخ کے ظہور کی + ظفر سے نظر پھر آج شکل نامہ بر
دو دن کے بعد آئی + خدا جانے کہ وان کی کیا خبر
دو دن کے بعد آئی + رند سے کھلتا نہین کچھ
حال تمہارا کیا ہے + زرد سے ہو گئے ہو شکل ہے
بیمارون کی +
شکن فارسی مشہور ہے (مونث) اسیر سے

پانی لبون سے آپکے شربت ہے قند کا + ذوق سے پوچھے ہی کیا حلاوت تلخ آبہ سرشک + شربت ہے باغ خلد برین کے انار کا + نسیم سے کم ہوا جوش جنون کچھہ نہ الطبا سے نسیم + آب نارنج کبھی شربتِ آلو بدلا +

شرط عربی منحصر ہونا (مونث) اسیر سے کسب ہر فن مین لگی ہے شرط استعداد کی + کب کھلین سرمے سے آنکھین کورِ مادرزاد کی +

شراب عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور ہے (مونث) رند سے مے چھٹیگی مجھہ سے کیونکر دوستے ہے میرا خمیر + مجکو گھٹی مین پلائی ہے شراب انگور کی + داغ سے معنے یہ ہین کہ باغ مین ہم میکشی کرین + جنت مین جو شراب خدا نے حلال کی

شرح عربی کسی مشکل کتاب کا مطلب بیان کرنا (مذکر) آتش سے لب جان بخش کے قریب وہ خط + شرح ہے متن زندگانی کی +

شرم فارسی حیا عربی (مونث) غالب سے کعبے کس منہ سے جاؤگے غالب + شرم تمکو مگر نہین آتی + داغ سے عشق نے بیباک آخر کردیا اب وہ شرم آہ و زاری اٹھہ گئی +

شربت عربی پینا (مذکر) برق سے سرخ رنگت ہوگی آیا جو نشہ آنکھہ مین + شربت مے ساقی علاج نرگس بیمار تھا +

باب شین معجمہ مع سین مہملہ

ششت وشو فارسی بمعنی دہونا (مونث) صبا سے تن کو کیا دہوتا ہے دل کو پاک کر اے نجس یہ ششت وشو اچھی نہین +

باب شین معجمہ مع طاء مہملہ

شطرنج معرب ہے یہ کہیل مشہور ہے (مونث) اسیر سے جہان کو وضع جہان پائمال رکھتی ہے نئے طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے +

باب شین معجمہ مع عین مہملہ

شعر عربی بمعنی بیت موزون با قافیہ (مذکر) آبادی سے سراپا کہنچ گیا نقشہ قلم سے روئے جانان کا + مشابہ ہوگیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا + ناسخ سے خشک ہوجاتا ہے حاسد کا لہو سننے کے ساتھ کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر ترآتا ہے یاد + ظفر سے ظفر بدل کے ردیف اور تو غزل وہ سنا + کہ جسکا تجھہ سے ہر اک شعر انتخاب ہوا + نسیم دہلوی سے معانی زخم خوردہ نفظ ٹکڑے بند شین ابتر + دل عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہے +

شعور عربی جاننا (مذکر) آتش سے سلیادیدہ

جوش یاس کی + مؤنث اس بلا سے مین شبخون
تمنا ہوگیا + ناسخ سے تو رسے بندوقون کے
آرسے پاند جنگی ماہتاب + اسے شب فرقت ترا
آنا مجھے شبخون ہوا +

شبہہ عربی بمعنی شک (مذکر) ناسخ سے شکل
اوسکی ایسی ہے دلچسپ گر پڑجاسے عکس + تاقیامت
آئینے مین شبہ ہو تصویر کا + وزیر سے وصل کی
شب دیکھکر اکیلا کی چڑیا او رگئی + سامنے ہمکو شبہ
مرغ سحر ہونے لگا۔

شبیہ عربی صورت (مؤنث) رند سے چاند سورج
کو تمہاری شکل سے نسبت سب کیا + کچھ مشابہ و غیرت
شمس و قمر ملتی نہین + ناسخ سے تا صدیہ کیو غور
سے عرضی کو دیکھنے + در ساشبیہ آپکے زار و نزار کی +

باب شین معجمہ مع جیم عربی

شجر عربی درخت فارسی (مذکر) امانت سے پل
ہوا سرو گلستان کے نظارہ سے نہال + شجر قامت
دلدار مجھے یاد آیا + ناسخ سے ناسخ نگاہ مست سے
دیکھا جو یار سے + مانند مست ہر شجر بوستان گرا +
ذوق سے دفن ہے جب جا بکشتہ سرو مہری کا
تیرے + بیشتر ہوتا ہے پیدا وان شجر کا فور کا +
بلفر سے پہلے تو دل مین محبت کا شجر پیدا ہوا + پھر
لگے حسرت کے گل غم کا ثمر پیدا ہوا +

شجرہ عربی بمعنی نسب نامہ کہ مشائخان سابق
اپنے پیران طریقت کے لکھکر اپنے مریدونکو دیتے ہیں
(مذکر) ناسخ سے گر سلسلہ ہے گیسوئے مشکین
مصطفےٰ + بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا +

باب شین معجمہ مع را مہملہ

شرر عربی چنگاریان آگ کی (مذکر) وزیر سے
سخت جانی سے جھڑین چنگاریان ہنگام فیح ہنگمہ
دآہن ملگئے پیدا شرر ہونے لگا + شاد سے
جگر ہے جلتا تپ درون سے دہن سے شعلے نکل
رہے ہین + بجھاؤ اشکو لگی کو دل کے شرر گرا
آہ آتشین کا +

شر عربی بمعنی بدی (مذکر) گویا سے ہین مواکون
کریگا وہان شور + آپکے کوچے سے اب شرہی گیا +

شرار عربی چنگاریان (مذکر) ناسخ سے کبھی
نہ قطرہ دیا تونے ساقیا مجکو + ادہر نہ آتش سے کبھی
کوئی شرار آیا +

شربت عربی پینے کی شے کچھ ہی کیون نہو
(مذکر) آتش سے بوسۂ لب کا مزہ لیکے پیالیے
پینے + حلق سے میری ہر جب شربت عناب اوترا +
برق سے کیونکر کہون زبان کو ہیچ شراب تلخ نہ

شال عنبرین جوڑہ اک مشک نافہ ہے + آنکھیں تری
ہرن ہیں سمجھو ہیں ہرن کی شاخ + ذوق سے
رہتی ہے کشمکش میں اپس از مرگ پر خفا + آخر کو زیر
اندہ کٹی کر کے ہرن کی شاخ +

شام فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے یعنے وقت
غروب آفتاب (مونث) آتش سے + بلا کا آغاز ہوا اوس
رخ نورانی پر + چل بسی صبح وطن شام غریبان آئی +
ناسخ سے صبح اب کرتے ہیں ہم کس مشغلہ میں دیکھئے
روتے روتے انتظار نامہ بر میں شام کی + ظفر سے
صبح رو رو کے شام ہوتی ہے + شب تڑپ کر تمام
ہوتی ہے +

شان عربی بمعنی شوکت و عزت (مونث) مومن
سے ہنسو نہ تم تو مرے حال پر میں ہوں وہ ذلیل +
کہ جسکی ذلت و خواری سے تمکو شان لگی + داغ سے
مجھسے گنہگار کو کیا کیا عطا کیا + اسے داغ کیا ہی
شان ہے پروردگار کی +

شانہ فارسی کنگھی ہندی (مذکر) ناسخ سے رات
کو ہوتی ہے جیسے ماہ یکھفتہ کی سیر + یون نظر آتا تری
زلفوں میں شانہ عاج کا + رند سے ہندی آرائش
کیسو نے فرصت بات کرنے کی + مقابل آئینہ تھا ہاتھ
میں کافر کے شانہ تھا +

شامیانہ ہندی شامیانہ عربی آسمان گیر و سایہ پوش
فارسی یہ مشہور ہے (مذکر) رند سے کشتہ کیا ہے
اک بت وحشی مزاج نے + ہو شامیانہ گور سیہ آہو
سے کے کمال کا +

شامت عربی بدفالی (مونث) داغ سے
اونہیں تو ہیں تلون مزاجیاں لیکن + یہاں تو روز
ہے شامت مزاج دانوں کی +

باب شین معجمہ مع با موحدہ

شبنم فارسی اوس ہندی (مونث) رند سے روئے
رنگین عرق فشان ہے + شبنم گل سے ٹپک رہی ہے +
آتش سے گلشن دہر بھی ہے کوئے سراے ماتم +
شبنم اس باغ میں جسدم آئی تو گریان آئی +
شبنم پارچہ سفید و باریک کی قسم ہے (مونث) امانت
ٹھنڈی سانسیں تھیں جو اطلس پہ نگہہ جاتی تھی +
اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی +
شب فارسی رات ہندی (مونث) مومن سے
بلا اوس سیہ روز کو بزم میں + شب عیش اسے
میسر نہیں ہو چکی + ذوق سے شب ہجران بسر نہیں
ہوتی + نہیں ہوتی سحر نہیں ہوتی +
شبخون فارسی رات کو دہاوا کرکے دشمن کو مارنا
(مذکر) مومن سے جان و دل پر لشکر آرائی تھی

سِیَر عربی و فارسی و اردو مین مستعمل ہے (مونث) مومن سے مومن آؤ تمہین بھی دکھلا دون سیر بتخانے مین خدائی کی + رند سے دیکھی نہ سیر آئے عدم سے وجود کی + ذن نشئہ کو پھر لگئے یون مست و بود کی +

سیماب فارسی پارہ (مذکر) ناسخ سے رات ایسا انتظار یار مین بیتاب تھا + بستر گل پہ تھا مین آگ پر سیماب تھا + ذوق سے نوکر دیا نفس مردہ کو ہوا ماء الحیات + مر گئے یہ سیماب پھر زندہ دوبارہ ہوگیا +

سیب فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے میوہ کا نام ہے (مذکر) ناسخ سے نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہونچتا آسیب + پاس اوسکے جو ترا سیب زنخدان ہوتا +

سینک ہندی مشہور ہے (مونث) اسیر سے ساقی کی علامین کوئی کیا شاخ نکالے + گاڑی ہے چہنی پھنک کہ سینک اوسین کھڑی ہے +

سیمرغ فارسی نام ایک جانور کا ہے (مذکر) امیر سے ڈرتے ہین تیری ناوک مژگان سے یہ طائر + سیمرغ تلک قاف سے باہر نہین آتا +

سینہ فارسی چھاتی (مذکر) ناسخ سے وا ہی دل ہے تجلی گاہ جانان رات دن + اپنے تو ان سینہ بارا طور سینا ہوگیا + ظفر سے کھا کھا کے تیر غم یہ مرا حال ہوگیا + سینہ تمام سینہ غربال ہوگیا + نسیم سے قاتل ادب ویم سکھایا کیا ہر روز + برسون مرا سینہ تو زانو نظر آیا +

باب شین معجمہ مع الف

شاخ فارسی ڈالی ہندی (مونث) ذوق سے ہے زلف تیری سنبل صحن چمن کی شاخ + قطرون سے پر عرق کے ہے یاسمن کی شاخ + رند سے سرکشی کا گلشن ہستی مین چلتی ہے ہوا + اس چمن مین جھکے ہے شاخ بارور ملتی نہین + ناسخ سے ہے نازکی تا مست جانان سمن کی شاخ + مین سوز عشق سے ہون چنار کہن کی شاخ + آتش سے ہوتی جدا ہی صنم تری سیب ذقن کی شاخ + بڑھ چل نہ سکتی اپنے نہال چمن کی شاخ +

شاخ بمعنی غلطی (مونث) وزیر سے تیر سے سر مے کر دنبالے پہ جس نے آنکھ ڈالی ہے + تو پھر شاخ غزالان مین بھی مین شاخ اوس نے نکالی ہے +

شاخ فارسی بمعنی سینگ (مونث) ناسخ سے ہم وحشیون کے بخت جو برگشتہ ہین سو ہین + سیدھی کسیطرح نہ ہے جیسے ہرن کی شاخ ہے آتش سے جو

وہ دو دن بھی رکہین نہ سوگ اوسکا+

سوگند فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی قسم (مونث) اسیر سے احسان نہ اوٹھیگا ناکسونکا + سوگند ہے ہجوم بیکسی کی +

سوم ترجمہ ثالث کا ہے چونکہ بعد مرنے کسی کے تیسرے دن فاتحہ ہوتا ہے اسواسطے یوم وفات سے تیسرے دن کو سوم کہتے ہین (مذکر) اسیر سے عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجیے + چہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو نہین ہوا +

سواری اور اسواری فارسی اردو مین مستعمل ہے مرکب عربی جس چیز پر سوار ہون جیسے ڈولی یا گہوڑا وغیرہ (مونث) ناسخ سے صحن گلشن مین جو اوس گل کی سواری آئی + سمجھے مرغان چمن باد بہاری آئی

سودا فارسی مین مجازاً بمعنی دیوانگی و عشق کے مستعمل ہے (مذکر) صبا سے خود پرستی کا جو سودا ہوگیا + آپ مین اپنا تماشا ہوگیا + وزیر سے آنکھ ہر اک طفل کی اب اے جنون پڑنے لگی + ڈہیلے آنکھون کے چلے مجکو جو سودا ہوگیا + نسیم سے کہا ہنسنے تنہائی سے یہ بات سن لو + کہا ہنسکے تکو تو سودا ہوا ہے + رند سے جستجو مین جو دورین تیرے گوشے مین رہ پاتون + سر دو کے کٹے جاتے تو چہین

کہ سودا تیرا +

سودا ترکی بمعنی خرید و فروخت (مذکر) رند سے ہے بہا جنس ہے تو اہل جہان بیقدر ہ+ میرے یوسف نہ بنیگا یہان سودا تیرا +

باب سین مہملہ مع ہا

سہو عربی بھول چوک (مذکر) رند سے لکھ دینا وصل ہجر کی جا سرنوشت مین + اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا +

باب سین مہملہ مع یای تحتانی

سیل عربی سیلاب فارسی بہیا ہندی اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر جنہون نے مونث باندہا ہے (مذکر) ناسخ سے نہی مے خواری کرے جسدم وہ محبوب بہ خدا + سیل مے سے ہو کیون نہ بادہ ثانہ خمار کا + (مونث) سالک سے کہتے تو کہتا مین او نہین حاتم نے کیا کہون + اک سیل ہو گئی عرق انفعال کی + رشک سے مردم دیدہ کو سیل آب بارانی ہوئی + بحر سے اشک اندری ہوئی مین سیل فنا آئی ہے +

سیلاب فارسی بہیا ہندی (مذکر) ناسخ سے میری اشکونکا فلک پر موج زن سیلاب تھا + نالہ مرے کے جگہ شب خلقہ گرداب تھا +

خدا کرآپ کو دل نذر کر چکے + اے تیرے ہم تو دور
سے سوغاتِ آپکی + داغ سے سر مرا کاٹا ہے کے
ایسے نامہ رسان لیتا جا + گرچہ بیگار رسی پر ہے
یہ سوغات نئی +

سوتا ہندی عربی عین چشمہ پانی کا
(مونث) ناسخ سے رہتے ہیں عشق ذقن
میں اشک آنکھوں سے روان + دیکھنا پھوٹا
ہے سوتا اگر کہان اس چاہ کی +

سوال عربی بمعنی پوچھنا یا مانگنا (مذکر) گویا
سے مانگوں خدا سے عشق شمشیر و تدبیر کا + رو
کب کرے کریم سوال اک فقیر کا + ناسخ سے
انگشتری اپنی دیکے سلیمان کر دیا + کاسے میں
بھی سوال سنا کر فقیر کا + غالب سے یا لب
وہیں تو مزا اوسیں سوالتا ہے + وہ گدا جسکو
نہو خوی سوال اچھا ہے -

سورج گہن ہندی کسوف شمسی (مذکر) اسیر
سے رخصت ہوا وہ عمر تو تا شام صبح سے + اپنے
سیاہ خانے میں سورج گہن رہا +

سواد عربی بمعنے اطراف شہر (مذکر)
آتش سے پہونچا دیا عدم شب تار فراق نے +
دکھلا دیا سواد ہمارے دیار نے +

سوانگ ہندی مشہور ہے (مذکر) صبا سے
میلے میں وہ مہ اور ون کے ساتھ سوانگ دیکھے
گردش افلاک کے +

سود فارسی بمعنی فائدہ (مذکر) غالب سے
تھا خواب میں خیال کو تجھ سے معاملہ + جب آنکھ
کھل گئی نہ زیان تھا نہ سود تھا +

سوز فارسی جلن ہندی (مذکر) آتش سے
فغان و آہ سے ہی سوز دل عیان ہوتا + دلیل
آگ کے ہونیکی ہے دھوان ہوتا +

سوزن فارسی سوئی ہندی (مونث) آتش
سے فصل گل باقی ہے کر لو گا گریبان پھر
آنے دو سوزن اگر مہر رفو آتی ہے +

سوفار فارسی گرارد و میں بھی مستعمل ہے تیر کا
منہ (مذکر) ظفر سے جب استخوان سے پیوستہ
تیر کا مہرا + تو مرغ تیر تھا طائر ہما ٹھہرا +

سوہان فارسی اردو میں سوہن کہتے ہیں
وہ اوزار ہے کہ جس سے لوہا وغیرہ ریتے ہیں
(مذکر) ظفر سے ٹوٹتی دست جنون سے کہ نہیں
زنجیر پا + تو مری قسمت سے کیا سوہان بنا تار پا +

سوگ فارسی اردو میں مستعمل ہے بمعنی ماتم
(مذکر) مومن سے کچھ غم نکریں یہ لوگ اوسکا +

عدم مین + سمند عمر کیا چالاک نکلا +
سمندر اردو دریا کا نام ہے (مذکر) ظفر
سے جو وقت جوش گریہ دیدۂ تر جوش کہا تا ہے
تو بل ہے جوش گویا اک سمندر جوش کہا تا ہے
سمندر عربی بعضے فارسی کہتے ہین جانور کا نام
ہے آگ مین رہتا ہے (مذکر) ناسخ سے کب
ہین ہمارے سینۂ سوزان مین بخت دل آتش
کدے مین ہین یہ سمندر بہرے ہوئے +
سمان ہندی بمعنی عالم (مذکر) ناسخ سے
صدایون سینہ کوبی مین ہے یہان زنجیر گردن
کی + سمان ہو وقت نزع مین جیسے آواز جلاجل کا +
بحرع میری آنکھون نے سمان دکھلا دیا برسات کا
سمرن ہندی (مونث) رند سے نہ دلایا
داو تسلسل اشک + سمرنی یار کی کلائی کی +
سم عربی بمعنی زہر (مذکر) آتش سے دنیا
مین نیک سے ہی نفرون ہو سکا اتقیا نہ + کیا کیا
گران نہ شہد سے قیمت مین سم ہوا + داغ سے
عشق کیا شے ہے یہ شے ہر کہ دل مین شوق
وصل + خون ہو کر گیا غم بنگیا سم ہو گیا +
سم فارسی ہے کھر چوپایہ کا (مذکر) اختر سے
آہوے چین صید ہو دن آنکھون سے تیرے شہسوار +
چوکڑی وحشت مین بھولین گر سم توسن ہوا +
سمجھ ہندی فہم عربی (مونث) ظفر سے وہ اولٹی
کا ہے کو سمجھے ہماری سیدہی بات + جو اس سیدہی
کی سمجھ ہو نہ اسے بری اولٹی +

باب سین مہملہ مع نون

سن ہندی بمعنی عمر (مذکر) اسیر سے اوٹھکے
کوچے سے تمہارے کون جائے سو کے تلوار +
آپ کل بارہ برس کے سن زیادہ جو رکا +
سنبل عربی بالچھڑ ہندی ایک گھانس ہے
خوشبودار (مذکر) وزیر سے سنبل گلشن مین
کھہر رہا ہے + یکتا ہے وہ زلف کو دوتا ہے +
سنگ فارسی پتہر ہندی (مذکر) رند سے
لرزا یہ اضطراب سے میرے مزار + جو سنگ
لحد اپنی جگہہ سے سرک گیا + ناسخ سے سر
پر پہاڑ اوٹھے نہ اسے آسمان گرا + جو برگ
گل کو سمجھین کہ سنگ گران گرا +

باب سین مہملہ مع واو

سوغات ترکی بعضے کہتے ہین کہ فارسی ہے
اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی تحفہ (مونث) آتش
سے اے نسیم سحری بہر اسیران قفس + تحفہ تر
نکہت گل سے کوئی سوغات نہ تھی + رند سے شا

زیارت کعبے کو ہی منزد رہا را + شہیدی سے ایک شعر
دم ہون مسیحا اب دم آخر تو آ + جانب ملک عدم
دم کا سفر ہونے لگا +

باب سین مہملہ مع قاف

سقف عربی ہندی چھت (مونث) ناسخ سے
اثر درکار ہے تو جا سوئے عرش معلے تک + نہین
سقف فلک ای نالہ شبگیر لوہے کی +

باب سین مہملہ مع کاف فارسی

سگ فارسی کتا ہندی (مذکر) آتش سے
اسے چاہ منہ نہ لگانا تو مری ہڈی کو + سگ دیوانہ
مجھے کاٹ کے مروا تا ہے + رند سے جا کے کہنا
سے اسمین مری سعادت ہے + سگ حبیب اگر
ہڈیان چبا جاتا +

باب سین مہملہ مع لام

سلک عربی رشتہ مروارید فارسی لڑی ہندی
اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر اور بعض
نے مونث باندھا ہے (مذکر) ناسخ سے خجلت
دندان جانان سے گہر ہے آب آب + سلک گوہر
اپنے مژگان کی طرح تر ہو گیا + (مونث) صبا
سے اون کی تبسمی جو یاد آتی ہے تو کہتے ہین ہم
کیا ہوا مدت سے وہ سلک گہر لیتی نہین +

سل ہندی چوڑا پتھر جسپر دوا وغیرہ پیستے ہین
(مونث) اسیر سے کیجیے یہ دار تھکے دست و بازوے
تا آئل ڈھلے نہ سل مری سینے کی سخت جانی کی +
سل عربی مرض کا نام ہے (مونث) رند سے
یہ مین تینون بیماریان ہمان کسل + محبت ہوئی دق
ہوئی سل ہوئی +
سلام عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے زمانہ مہدی موعود کا پایا
اگر مومن + تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک
حضرت کا + داغ سے اون سے ہوتا ہے سامنا
جسدن + دور ہی سے سلام ہوتا ہے +
سلاسل عربی زنجیرین (مونث) اسیر سے
بڑھ کے آئی ہے ادہر کاکل لیلی شاید + پای مجنون
مین سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی +
سلیقہ عربی شعور سرشت (مذکر) داغ سے
شروع عشق مین گستاخ تھے اب ہین خوشامدگو
سلیقہ بات کرنے کا نہ جب آیا نہ اب آیا +

باب سین مہملہ مع میم

سمند بمعنی اسپ (مذکر) وزیر سے زبان شمع
سے نکلے صدا بسم اللہ + چراغ پا جو کسی شب
ترا سمند ہوا + صبا سے ترا رہ بہرتے ہی پہونچا

سے اوٹھے شعلے درون سینہ سے تعظیم فرقت میں +
سرشک دیدہ استقبال کو تا آستین آیا +

سر بفتح سین لغت فارسی ہے اور اردو مین بکسر
سین مستعمل ہے (مذکر) گویا سے صندلی رنگ پہ
مین مری گیا + درد سر کس کا میان سے گیا آتش سے
سے چلتا ہے کیا اکڑ کے ابھی سے دم خرام + سر کسکا
تیرے پاؤن پہ اے نوجوان گرا + ذوق سے آنا
ہون تری تیغ کا شرمندہ احسان + سر مرا تیرے
سر کی قسم اوٹھ نہین سکتا + غالب سے مینے مجنون
پہ لڑکپن مین اسد + سنگ اوٹھایا تھا کہ سر یاد آیا +

سرا فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی مسافر
خانہ (مونث) اسیر سے دل سوزان مین ہمارے
نہ قدم رکھے غم + کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہے

سرحد فارسی بمعنی حد (مونث) اسیر سے
عمر بے حاصل گھٹا ہی جو ترہ بت + سرحد ہے یہ ملک
آرزو کی +

سراغ ترکی ہے ہندی کھوج بجائے اتھی تلاش
(مونث) ناسخ سے کسکے ہم جستجو مین نکلے تھے
نہیں پاتے کہیں سراغ اپنا +

سرانجام فارسی بمعنی سامان کام کا (مذکر)
مومن سے کیا کیا سرانجام اسباب سوز + گھر

چراغان ہوئی چشم حور +

سرنوشت فارسی تقدیر (مونث) ناسخ سے
دھوئے کیون اشک کے طوفان سے لوح محفوظ + سرنوشت
اپنی ہی ناسخ نے مٹائی ہوتی +

باب سین مہملہ مع راء ہندی

سڑک ہندی شاہ راہ فارسی (مونث) ظفر
سے زلف کے کوچے سے بہتر ہے دلا ناگ کی
راہ + اوس مین سو خم مین یہ اک سیدھی سڑک
باقی ہے +

باب سین مہملہ مع زاء معجمہ

سزا فارسی مین بمعنی جزای بدی و نیکی آتی ہے
اور اردو مین بمعنی جزاے بدی کے مستعمل ہوتی
ہے (مونث) مومن سے قتل دشمن کا ہے
ارادہ اوسے + یہ سزا اپنی جان نثاری کی +

باب سین مہملہ مع طاء مہملہ

سطح عربی جسمین فقط طول و عرض ہو عمق نہو
جہت (مذکر) وزیر سے پرتو سے رخ کے جانانکا
ہے سطح آب کا + ہے رشک ماہتاب ستارہ حباب کا

باب سین مہملہ مع فاء

سفر عربی شہر سے باہر جانا (مذکر) آتش سے
جو ساتھ چلتا ہے آتش تو بادیہ پیمائی + سفر

انگور کی + صبا سے بت پرستی سے نہ ملینت مری نہما
پھری سبحہ سو بار خریدی گئی سو بار پھری +

سبو فارسی گھڑا ہندی (مذکر) وزیر سے دلکو
کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سبو جو مرا خام
ہوگیا + داغ سے دیکھ ملکر مرے ساقی کی سخاوت
زاہد + ایک ساغر کوئی مانگے تو سبو ملتا ہے +

سبق عربی پڑھنا (مذکر) مومن سے کچھ
نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق الٹا پڑھا دیا دل نے +
داغ سے اللہ رے اوسکے علم لدنی کا معجزہ + اُمّی
سبق پڑھائے کتاب شریف کا +

سبب عربی بمعنی باعث (مذکر) مومن سے
محمد کے سایہ نہیں کیا سبب کہا اوس نے مسیح
پوچھا اوسکا سبب +

سبیل فارسی میں بمعنی پانی اور شربت کے
وقف کرنیکے معنو نمین مستعمل ہے (مونث) داغ
سے کیا بھیڑ میکدے کی ہے در پر لگی ہوئی + پیاسو
سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +

سبزہ فارسی ہری گھانس (مذکر) ناسخ سے مل گئے
خوشخط ہزاروں خاک میں + جا بجا ہو کیوں نہ سبزہ
دوب کا +

باب سین مہملہ مع باء فارسی

سپہر فارسی بمعنی آسمان (مذکر) اسیر سے سپہر کج
دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + یہ فیل پا سے سینہ بگڑ کے [illegible] سامنا
کرتا ہے بہاوں کا +

سپر فارسی ڈہال ہندی (مونث) صبا سے تیغ
حسن یار کی کیا تاب لائے آفتاب + منہ پہ لینے کے
لیے کس دن سپر ملتی نہیں + رند سے نامرد ہے
چہرہ پہ نہ لے تیغ کا جو وار + گھونگٹ نہیں سمجھتا ہوں
جو منہ پر سپر آئی +

سپاہ فارسی بمعنی فوج (مونث) ظفر سے
ہراساں ہے دل عاشق کجی سے فوج مژگاں سے
کچھ ایسا ہو یہ برگشتہ سپاہ اولٹی پھرے [illegible] +

باب سین مہملہ مع تاء فوقانی

ستھراو ہندی بمعنی انبار (مذکر) ظفر سے
انداز سے جو ہر دہ قدم پاؤں پڑ گیا + کوسوں یاد ہم
دلوں ہی کا ستھراو پڑ گیا -

ستم فارسی بمعنی ظلم (مذکر) سحر سے جب اکبر
مغموم کا دم ٹوٹا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ
ستم ٹوٹا ہے +

ستون فارسی کھمبا ہندی (مذکر) ظفر سے
گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو
کیا ستون ہے یہ سقف کہن [illegible] +

کیا ہے کہ یہ سماں اچھا ہے +
ساون ہندی کے مہینہ کا نام ہے (مذکر) ظفر
سے ۵ کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکون کی
جھڑی + کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا +
سامان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی اسباب
(مذکر) مومن سے ۵ کس کام کے رہے جو کسی سے
رہا نہ کام + سر ہو گیا غرور کا سامان نہین رہا + آتش
سے ۵ ایکجنون دشت عدم کی کوچ کا سامان کیا +
جسم کے جامہ کو مین نے چاک تا دامان کیا +
ساعد عربی بمعنی بازو فارسی مین کہنی سے بند
دست تک مستعمل ہے ہندی کلائی (مونث) امیر
سے ۵ جہان کو قتل کیا تیغ بے نیام کیطرح + اگرچہ
ساعد معشوق آستین مین رہے + مصحفی سے ۵
مہندی زیادہ مت مل ساعد حنائی ہوگی + ناحق کو
قتل اوس سے ساری خدائی ہوگی +
ساز فارسی اسباب مطربان مثل سارنگی و
ستار وغیرہ کے اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) سحر
سے ۵ فرقت مین مغنی نے چھیڑا دل نالان کو + نالہ سا
ہوا ہمکو محفل مین جو ساز آیا +
ساز فارسی بمعنی سامان (مذکر) نسیم سے ۵
مرسوم تھے جسطرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی
کیا ساز +
ساتھ ہندی بمعنی ہمراہی رفیق (مذکر) ناسخ سے ۵ تو
بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر مین
چھوٹ جاتے ہین سو سو برس کے ساتھ +
ساتھ بمعنی رفاقت (مذکر) اسیر سے ۵ ید اللہ
کس لڑائی مین نہ آئے کام احمد کے + حقیقت مین
بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا +
سایہ فارسی چھانو (مذکر) ناسخ سے ۵ تیرے سر پر
جسطرح ہے ابر کا سایہ مدام + میرے سر پر ہو وہین
سایہ تری دیوار کا + ذوق سے ۵ ہم ہین اور سایہ
ترے کوچہ کی دیوارونکا + کام جنت مین ہے کیا ہمسے
گنہگارونکا + وزیر سے ۵ ترے آنیکا نہ ڈر اے
شب ہجران ہوگا + سایہ دیوار کا گھر مین مرے
پنہان ہوگا +

باب سین مہملہ مع بائے موحدہ

سُبحہ عربی بمعنی تسبیح یہ تذکیر و تانیث مین مشترک
ہے (مذکر) اسیر ع سبحہ میرے ہاتھ مین ہے
دانہ انگور کا + شاد سے ۵ جہان مین شاد ہین وہ
پیرو ائمہ ہون + کہ سبحہ بھی نہ کبھی مول بے امام لینا +
(مونث) ناسخ سے ۵ فصل گل مین اسقدر رہے
میکشون کا دور دور + سبحہ زاہد نے بنائی دانہ

زیست فارسی زندگی (مونث) مومن سے
ترے بن زیست کسکو بھاتی ہے + نام مرنے
سے لذت آتی ہے +

زیارت عربی کسی متبرک وعمدہ چیز کو دیکھنا (مونث)
صبا سے لب یار کی جب زیارت ہوئی + مسیحا کو
مرنے کی حسرت ہوئی + رند سے تم بھی چاندی
مین اسے چاند کے ٹکڑے آؤ + دیکھو درگاہ مین
ہوتی ہے زیارت کسکی +

باب سین مہملہ مع الف

سالگرہ فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
وزیر سے تیر سے زخمی یہ ہوگا تیری مان رونگی
اسکی دنیا مین یہی سالگرہ ہوئیگی +

ساغر فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) ناسخ سے
نشۂ عرفان نہین جبتک دلا ہے قیل وقال +
تا نہ ہو لب زیر ساغر بے صدا ہوتا نہین + امانت
سے سائل علی سے ہین مے کوثر کے اے فلک +
ساغر ہمارے ہاتھہ مین دست آفتاب کا + برق
سے کھل گئی نشأ کے عالم مین ہو اوسکی لپتان +
سمجھے میخوار کہ بلور کا ساغر چمکا + ظفر سے کون سے
میکش کی دعوت ہے فرشتون مین بڑی دھوم +
دیکھکر مینا فلک کا اور ساغر ماہ کا + صبا سے
کھوئے دو رچمن کی کیفیت روز وصل + ایکدم
مین ساغر لبریز خالی ہوگیا +

سان ہندی فسان فارسی ایک پتھر ہے
جسپر چاقو وغیرہ تیز کرتے ہین (مونث) ناسخ سے
اوس بت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغ نگہ
کو چاہیے سان آفتاب کی +

سانپ ہندی مار فارسی (مذکر) ناسخ
سے عشق گیسو مین یہ عالم ہے دل بیتاب کا +
نالہ پیچان جو ہے اک سانپ ہے سیماب کا + ظفر
سے کان ہرسے زلف اوسکی اب سرکتی کیون
نہین + یا کہین یہہ سانپ اس بانبی سے ہے
کیلا ہوا۔

سانس ہندی عربی نفس دم فارسی (مونث)
ظفر سے ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی
سانس + بھری بھی ہنسنے تو ہو کر نہنگ جان سے
بھری + رند سے نکلی اوس مژہ کی سی ہے
جو دل سے + مجھے سانس لینی بھی مشکل پڑیگی +

سال فارسی سنہ عربی برس ہندی (مذکر)
ناسخ سے دشت سے کب وطن کو پھونچون گا +
کہ چھٹا اب تو سال آ پہونچا + غالب سے دیکھیے
پاتے ہین عشاق بتون سے کیا فیض + اک برہمن نے

عربی (مذکر) آتش سے زندہ اون آنکھوں کے
کشتے کو نہ وہ لب کر سکے + اوس فسون پر زور
چل سکتا نہین اعجاز کا + ظفر سے دریا ظفر اتر گیا
اور ابر کھل گیا + اپنا نہ زور طبع نہ زور قلم گھٹا +
نسیم سے ہوگیا لبریز مہر اگر گئے لاکھون کے گھر +
زور ابھی تو نہایت بڑھ گیا برسات کا +
زوال عربی جاتا رہنا گھٹ جانا (مذکر) ناسخ سے یہی
مضمون خط مین ہے مرقوم + حسن کا اب زوال
آپہونچا + نسیم سے بسان آخر روز قبیل اول
شام + وہی عروج ہے میرا کہ جب زوال ہوا -

باب زاء معجمہ مع ہا

زہرہ عربی ایک ستارے کا نام ہی (مونث)
صبا سے دم رقص اوس نے جو کی زلف وا +
تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی
زہر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے
سم عربی بس ہندی (مذکر) ظفر سے کون ہو
تجھ مین دو چار آن کے ظالم کہ بلا + تجھ مین زہر
اے نگہ چشم پر افسون سے بھرا + داغ
سے لیتا ہون بوسہا سے خط سبز کے
مزے - ہے زہر اندنون مرے منہ کو
لگا ہوا +

باب زاء معجمہ مع یاء تحتانی

زیور فارسی گہنا جو عورتین پہنتی ہین (مذکر)
اسیر سے زرگر کا تیرے ہاتھ جو پہونچے سپہر تک +
زیور بنا کے لائے زر آفتاب کا + رند سے صورت
نہین ملتی تری صورت سے کسی کی + گہنے سے
کسی کے ترا زیور نہین ملتا +
زینہ فارسی سیڑھی (مذکر) ظفر سے رفعت
جاہ کوئی ہمت عالی درکار + اونچی کوٹھی کے لیے
چاہیے زینہ اونچا + ناسخ سے پہونچا ہے کوئی اوج
حقیقت کو کب اس سے + واعظ تری منبر کا یہ زینہ
نہین اچھا +
زیان فارسی بمعنی نقصان (مذکر) مومن سے
دیت مین روز جزا لے رہینگے قاتل کو + ہمارا
جان کے جانے مین بھی زیان نہوا +
زیب عربی بمعنی زینت (مونث) اسیر سے
تجھ سے ای رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہے +
سرو کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہے +
زین فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے گھوڑے کا
زین (مذکر) آتش سے دم بھی اس مہمانسرای
دہر مین لینے نہ پائے + آتے ہی مہمان توسن
عمر روان پہ زین ہوا +

جہان مین خریدکی +

زمرد فارسی ہندی پنا جواہر سبز رنگ (مذکر)
آتش سے رشک کے مارے زمرد کا جگر پانی ہوگا
سبزہ پر اوس گوش کے نیم ورنہ ہیرا کہا ئیگا + غالب
سے سبزہ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا + یہ زمرد
بھی حریف دم افعی نہوا +

زمانہ فارسی مدت وقت (مذکر) رند سے جوانی
تک مزہ تھا شاعری کا رند سنتے ہو + پڑا پایا گیا
گذرا زمانہ شعرخوانی کا + شاد سے یہ ضعف ہے
کہ ابھی تک ہے تن مین روح رواں + مرے ہوئے
مجھے دنیا مین اک زمانہ ہوا +

باب زاء معجمہ مع نون

زنگ ترکی عربی جرس ہندی گھنٹا (مذکر)
ناسخ سے میری لیلی کو یہان اگر لائے + باندھ ہون
ناقے مین زنگ سونے کا +

زنگ فارسی میل آئینے وغیرہ کا (مذکر) ناسخ
سے کدورت اپنے چہرہ کی نظر آتی ہے لوگون کو +
تماشا ہے کہ اولٹے آئینے مین زنگ ٹھہرایا +

زنجیر فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) ناسخ
سے ناسخ ضعیف بھاری ہے زنجیر آہنی + کافی
ہے اوسکے قید کو زنجیر مایہ کی + آتش سے دولت
حسن سے کرتی جو بلبل دیوانے + اترتی بلوری تو زنجیر
طلائی ہوتی + ظفر سے پھر موسم بہار مین برپا ہوا جو
غل + کیا وحشیون کے پاؤن سے زنجیر کھل پڑی +

زنار فارسی ہمیوہ دہاگا جو ہندو لوگ گلے مین
ڈالتے ہین مختلف فیہ ہے بعضے مذکر اور بعضے مونث
باندھتے ہین (مذکر) وزیر سے کافر ہوا ہون
پیکے مے عشق بتان وزیر + زنار مجکو چاہیے موج
شراب کا + رند سے زندان عشق چھٹ گئی ند
کی قید سے + کنٹھا رہا گلے مین نہ زنار رہگیا +
بعضے شعرا نے مونث باندھا ہے (مونث) ناسخ
سے رہتی ہے حسن پرستون کے گلے مین زنجیر +
کفر انکا ہے بنا اور ہے زنار بنی + رشک سے
یکجو دیتے تیری راہ مین تھے شیخ و برہمن + تسبیح
گر پڑی کہین زنار گر پڑی + وزیر سے اوس
بت بے دین پہ ہم دیندار بھی مرنے لگے + برہمن
زنار پہنا دے کفن کے تار کی +

زندان فارسی جیل خانہ (مذکر) ناسخ سے
ایسے لاغر جو نہوتے تو سماتے کیونکر + تنگ ہے
خانہ زنجیر سے زندان اپنا +

باب زاء معجمہ مع واو

زور فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے قوت

زر فارسی روپیہ اشرفی پیسہ وغیرہ (مذکر) صبا سے
خاک حاصل ہے اس سے مردونکو + زر جو صرف قبور
ہوتا ہے + شاد سے دولت دنیا یہ ٹھہر سے یکجا
ممکن نہین + مرغ زرین سا ادھر آیا ادھر زر اور گیا
زرہ فارسی چلتہ (مونث) اسیر سے اوڑ گیا
اس درجہ تیغ ابروے خدار سے + آئنہ پہنے ہے
جوہر سے زرہ فولاد کی +

باب زاء معجمہ مع عین مہملہ

زعفران عربی کیسر ہندی (مونث) آتش
سے زردی نے میرے رنگ کی مجکو رولا دیا +
ہیسوائی جو کسی کو وہ بوزعفران نہ تھی +

باب زاء معجمہ مع کاف عربی

زکام عربی فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
اختر سے جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جان +
تو سردمہری سے افزون مرا زکام ہوا +

باب زاء معجمہ مع کاف فارسی

زنگال فارسی ہندی کولا (مذکر) ناسخ سے
ہوا ہون خال رخ یار دیکھکر حیران + سیاہ آگ
مین گرچہ زنگال رہتا ہے +

باب زاء معجمہ مع لام

زلف عربی ہے فارسی اور اردو مین ان
بالونکو کہتے ہین جو کنپٹی کے قریب ہوتے ہین (مونث)
آتش سے آئینے نے رخ انور پہ اجارہ باندھا +
شانے کے حصے مین وہ زلف پریشان آئی +
ذوق سے ہے تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی +
رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی + ظفر سے جب قسمت
اسکی زلف گرہ گیر کھل پڑی + سودائیون کے
پانون کی زنجیر کھل پڑی + مومن سے نہ کچہ تیزی
چلی باد صبا کی + بگڑنے مین بھی زلف اوسکی بنا کی +
زلزلہ عربی بہونچال ہندی زمین کا لرزنا (مذکر)
ناسخ سے طاق کسرا مین تزلزل آگیا ہے یکبار +
تربت کسرا مین ایک زلزلہ ہوجائیگا +

باب زاء معجمہ مع میم

زمین فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
مومن سے جنون مین بھلا کوئی کیا خاک اوڑائے +
کہ اک جوش ہی مین زمین ہو چکی + ظفر سے
ہر رنگ نقش پا آخر مین ہم مرمٹے لیکن + نہ کوچی کی
ترے ہرگز صنم ہمنے زمین چھوڑی + آتش سے
درد دل سے کبھی نالہ جو کر اٹھا ہون مین + آسمان
چرخ مین آتا ہے زمین ہٹی ہے +
زمین زمین شعر (مونث) اسیر سے گلشن
کہی نے مول لیا ہے کسی نے گھر + ہم نے زمین شعر

دگرنہ ایک روش ہے سب آسمانون کی +

باب را ء مہملہ مع یاء تحتانی

ریاض عربی بمعنی باغ (مذکر) اسیر سے
جبتک ہی راست قامت شمشاد ایخدا + پہولے
ریاض حسن مرے سرو ناز کا +

ریش فارسی ڈاڑہی ہندی لحیہ عربی (مونث)
ظفر سے یہ عمر ہم نے بسر سب شراب مین کی ہے
سفید ریش نہین آفتاب مین کی ہے +

ریگ فارسی ریتہ ہندی (مونث) اسیر
سے جگہہ کشتی پہ ہے یارب یہ کس شیرین شمائل
کی + جو شربت آبجو دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی

ریا عربی ظاہرداری (مذکر) رشک سے
طاعت مین ریا جو تجہسے ناشی ہوگی + پرسش
مین غضب کی جان خراشی ہوگی +

باب زاء معجمہ مع الف

زانو فارسی رکبہ عربی گہٹنا ہندی (مذکر)
رند سے مشغلہ تہا یہ شب ہجر مین مدروا اپنا +
ہمسینہ و سر کبہی پیٹا کبہی زانو اپنا + نسیم سے
لذت ذبح زبان سے نہ گئی برسون تک + سالہا
سال نہ جلاد نے زانو بدلا +

زاغ فارسی غراب عربی کوا ہندی (مذکر) ظفر
سے کرے جو خال صنم سے ہماری ہم چشمی + تو بن ہی
جاے مقرر وہ زاغ تیہر کا +

زاغ کمان بمعنی گوشہ کمان (مذکر) صبا سے
خال ابروے یار کا کتنا مژہ کے پاس ہے + خوف زخم تیر
کا زاغ کمان رکہتا نہین "

باب زاء معجمہ مع باء موحدہ

زبان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے ہندی
جیبہہ (مونث) مومن سے نہ انتظار غیر نہ یہان
آنکہہ ایک آن لگی + نہ ہاے ہاے مین آوے
شب زبان لگی + ناسخ سے نطق عیسے نے نہ زیادہ
ہے اثر مین اوسکی بات + کہول دیتا ہی زبان
دہ گنگ مادر زاد کی + آتش سے صورت شمع
ہون ہر چند فروغ محفل + بات کرنے نہین پاتا کہ زبان
کٹتی ہے +

باب زاء معجمہ مع خاء معجمہ

زخم فارسی گہاو ہندی (مذکر) وزیر سے ہون
وہ بیکس مری لاشہ پہ نہ رویگا کوئی + زخم تن بہی
نہ مرے حال پہ گریان ہوگا + ذوق سے ایکدن
بالکل نہ مین ہاے چارہ گر اچہا ہوا + داغ ادہر تازہ
ہوا گر زخم اودہر اچہا ہوا +

باب زاء معجمہ مع راء مہملہ

ہم جب سے ظفر کہتے ہین روداد تمہاری +

روغن فارسی ہندی تیل دہن عربی (مذکر)
وزیر سے نظر سے مری گر بیمار اونکی ہو گئین آنکھین
تصدق کے لیے کہواؤن روغن آنکھ کے تل کا + ظفر
سے نام سے کام نکلتا نہین بے جوہر اصل + تل سے
عارض کے نہ ہرگز کبھی روغن نکلا +

روغن روغن تصویر کا (مذکر) اسیر سے
ہو چکا تھا گل چراغ زندگانی ہجر مین + کام روغن
آگیا لیکن تری تصویر کا +

رواج عربی دستور (مذکر) اختر سے حکم
رائج ہے حسن کی اسے عشق + سکہ داغ کا
رواج ہوا +

روپ ہندی یعنے طور (مذکر) ناسخ سے صبح
غرقت نے دکھایا روپ سارا شام کا + آفتاب
صبح کو سمجھا مین تارا شام کا +

روگ ہندی مرض عربی بمعنی بیماری (مذکر)
آتش سے وعدہ خلاف یار سے کہیو پیام بر + آنکھوں
کو روگ دے گئے ہو انتظار کا + کیف سے عیسی سنے
کہا دیکھکے تصویر تمہاری + کیا آنکھ ہے اچھی جو نہو
روگ حیا کا +

رومال فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے
(مذکر) صہبا سے دولت فقر ہوا سے
مضمون اور کمل ہو + فخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا
رومال ہوا + ظفر سے ہنسے کہکر اپنا حال دل ہم نیا
سبکو رولا + ہر طرف رومال پر رومال تر ہونے لگا +

رونق عربی بمعنی زیبائش (مونث) مومن
سے وہ کوچہ ہی اشک خون سے گلزار + رونق
ہے یہ ساری اپنے دم کی + زند سے گل ہین
پژمردہ جو غنچہ ہے گرفتہ دل ہے + جاتے ہی
یار کے رونق گئی گلزارون کی +

رویان ہندی (مذکر) اسیر سے بدلے
پانی کے اگر خاک بہنی بدلی سے + ایک رویان
نہ ہو میلا مرے بارانے کا +

روضہ عربی بمعنی قبر کہ مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے گرچہ
ہون ہند مین لیکن مجھے ناسخ ہردم + روضہ حیدر
کرار نظر آتا ہے +

روزہ فارسی صوم عربی برت ہندی بھوکا
پیاسا رہنا (مذکر) رند سے بوسہ لب شیرین
کا لیا وصل کی شب مین + افطار کیا خرمے
سے روزہ رمضان کا +

روش فارسی ڈھنگ طریقہ طور (مونث)
داغ سے قدم قدم ہے تری چال کا نیا انداز +

رنگ فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے لون عربی (مذکر) ناسخ ؎ جو سرخی آتی ہے عکس شفق سے بھی مرے منہ پر + حسد سے رنگ ہوتے ہاے مبدل چرخ گردانکا + آتش ؎ منہ نہین دیکھا ہمارے سینہ کے ناسور کا + رنگ اوڑجائیگا رخِ مرہم کافور کا + ظفر ؎ تلون سے بلا دیدہ جہان کو کس نے + پھیکا ہے کف پا مین ترے رنگ حنا کا +

رنگ فارسی بمعنی طور (مذکر) صبا ؎ باغ عالم مین جو آ ہون کا یہی عالم ہے + اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا +

باب راء مہملہ مع واو

رَوْ فارسی ابرا (مونث) ظفر ؎ اکہتم منع کرو جبکہ بھر آئیگا یہ دل + ناصحو آنسون کی چشم مین رَوْ ہو رہی گی +

رُوْ فارسی بمعنی چہرہ (مذکر) آتش ؎ حسن سے قدرت خدا کی رو نظر آیا مجھے + ریش پیغمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے +

روزہ بمعنی روزینہ (مذکر) ظفر ؎ بوسہ روز آپنے ٹھرایا تو دو روز کا روز + کیون چڑھاتے ہو تم اس عاشق دل سوز کا روزہ +

روز فارسی بمعنی دن (مذکر) آتش ؎ حسن و جمال سے ہے زمانے مین روشنی + شب ماہتاب کی ہے تو روز آفتاب کا + ناسخ ؎ تمام عمر یونہین ہوگئی بسر اپنی + شب فراق گئی روزِ انتظار آیا +

روزن فارسی بمعنی روشندان (مذکر) مومن ؎ زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہے چارہ گر بند تیر یار سے سینے کا روزن ہوگیا + برق ؎ تیر کا توڑ ہے تیر نظر عاشق مین + اوس نے جو بند کیا روزن دیوار کھلا + ناسخ ؎ تیرے غم سے دل مشبک ہوکے ایسا خوش ہوا + سمجھے ہم کوئی در جانان مین روزن ہوگیا +

روح عربی بمعنی جان (مونث) وزیر ؎ بعد از فنا جو قبر پہ آئے وہ اے وزیر + پہونچ جائے اونکو روح مری دور تک گئی + آتش ؎ زمین کو زلزلہ آیا اور چرخ کو چکر + ہماری روح لحد مین جو بیقرار ہوئی + صبا ؎ کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد + روح دوزخ مین پڑی بعد فنا جلتی ہے +

روداد فارسی بمعنی ماجرا و احوال (مونث) ظفر ؎ منہ دیکھے ہی جون آئنہ حیرت سی تمہارا +

حاکم کے ہیں (مونث واحد) اسیر سے شریک
حال عالم ہے جو انسان نیک سیرت ہو + رعیت
کم نہین ہے فوج سے سلطان عادل کی +

باب راء مہملہ مع فاء

رفو عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے یعنی
پھٹے ہوئے کپڑے کو سوئی سے درست کرنا (مذکر) ظفر سے
تمہارا اندسے تجھے ناخن جنون تری ہاتھوں ہمیشہ
چاک سینہ جگر کا رفو کرتا ہے +
رفتار فارسی ہندی چال (مونث) ناسخ سے
بول چال ایسی کسی کی بھی نہین دنیا مین + تری گفتار
نئے ہی تری رفتار نئی +

باب راء مہملہ مع قاف

رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش سے
موسم گل کی ہوا پلا کے مے کرتی ہے مست + رقص
دکھلا دیتا ہی ابر کرم طاؤس کا +

باب راء مہملہ مع کاف عربی

رکن عربی بمعنی جزو اعظم ہر شے (مذکر) اسیر
سے طاعت مین دھیان ہے کیسے قد دراز کا +
اعظم یہی ہے رکن ہمارے نماز کا +

باب راء مہملہ مع کاف فارسی

رگ فارسی عربی عرق ہندی نس (مونث)

ناسخ سے کمال اسے غیرت گل ہے تری نازک کمر
تیلی + رگ گل بھی نہین باغ جہان مین اسقدر پتلی +

باب راء مہملہ مع میم

رمضان عربی نام مہینے کا ہی مسلمان لوگ اس
ماہ مین روزے رکھتے ہین (مذکر) کیف سے
بادہ خوار ذکی جو کرتا ہی مذمت واعظ + ہند کرنے کو
ترا منہ رمضان آتا ہے +

باب راء مہملہ مع نون

رن ہندی عربی معرکہ فارسی رزمگاہ یعنے لڑائی
کا میدان (مذکر) دبیر سے کس شیر کی آمد ہے
کہ رن کانپ رہا ہے + رن ایک طرف چرخ کہن کانپ
رہا ہے + اسیر سے گلستان مین جو ترا اٹھل بن
پڑتا ہے + بلبل آپس مین یہ لڑتے ہین کہ رن
پڑتا ہے + شاد سے چھپاتا کیا ہے اے قاتل
گواہی خون ناحق کی + مرے جانب سے ہی رن بولتا
تیر سے شہیدان کا +
رنج فارسی دکھ ہندی (مذکر) اسیر سے الہی مجھکو
موت آئے کہ میرے دل کو موت آئے + کہ بیماری
سے بدتر رنج ہے بیمار داری کا + ظفر سے مرے
دل مین تھا کہ کہونگا مین یہ جو دل پہ رنج و ملال ہے
وہ جب آگیا مرے سامنے نہ تو رنج تھا نہ ملال تھا +

سو توفت اوس نے نامہ و پیغام کی + ظفر سے شکوہ عیاری کا یاروں سے بجا ہی اسنے ظفر + اس زمانے میں بھی سہے رسم یاری رہ گئی + رند سے جو یوہیں تمسے ہیوفا سب ہوں + رسم اوٹھ جائے آشنائی کی +

رسم و راہ (مونث) ہم اونسے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دیکر + جو یہیں ہیں کی کچہ رسم و راہ پڑ جاتی +

رسید فارسی ہے اردو میں اوس تحریر کو کہتے ہیں کہ بعد پہونچنے روپیہ یا کسی چیز کے کچھ لکھدیں (مونث) اسیر سے برسوں لگی ہیں یار کے قاصد پڑا سطے + نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

رستہ لغت فارسی ہے بمعنی صف دکان اور مجازا بمعنی بازار و راہ کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے کیا گذر اسکی وہاں تنگ سے ہوبا نکلا کھل گیا مستی سے رستہ بند ہے ظلمات کا + ہرق سے وحشت میں قید دیر و حرم سے اوٹھ گئی حقا کہ مجکو عشق نے رستا بتا دیا + ذوق سے احاطہ سے فلک کے ہمتو کب کے + نکل جاتے مگر رستہ نپایا + ظفر سے منہ جھکے تھکانے ہوش وہ منزل کو کیا پہونچے + کہ رستہ ہاتھ آیا جسکی

ہشیاری سے ہاتھ آیا +

رسالہ عربی چھوٹی کتاب (مذکر) آتش سے نکری عقل اگر ہفت آسمان کی سیر + کوئی یہ سات ورق کا رسالہ کیا کرتا + صبا سے روز ازل کھلا جو کتب خانۂ بہار + سوسن نے دس ورق کا رسالہ اوٹھا لیا +

باب را مہملہ مع شین معجمہ

رشک فارسی حسد عربی ڈاہ ہندی (مذکر) سالک سے کیا رشک عرشیوں کی مجھے بانگا کا + زائر ہوں آستان حبیب آلہ کا + ذوق سے تو ہنسی سے نہ یہ کہہ مرتے ہیں ہم بھی تمپر + مار ہی ڈالیگا بس رشک ہمارا ہمکو +

رشتہ فارسی و تاگا (مذکر) ناسخ سے کفر نے زاہد بے دین تو چھپا تا ہے کیا + سبحہ میں رشتہ زنار نظر آتا ہے +

باب رای مہملہ مع ضاد معجمہ

رضا عربی بمعنی خوشنودی (مونث) اسیر سے جناں میں تو ہیں لیجائیے یا جہنم میں + وہی رضا ہے ہماری جو ہے رضا تیری +

باب رای مہملہ مع عین مہملہ

رعیت عربی بمعنی دنیا کے لوگ جو ماتحت کسی

سے اضطراب دل مرا آخر مزا دکھلا گیا + اپنی بیتابی کے مین صدقے اوسے رحم آگیا +

رحلت عربی کوچ (مونث) صبا سے ہوا رنج وغم کا عدم قافلہ + ہماری جو دنیا سے رحلت ہوئی +

رحمت عربی مہربانی (مونث) شاد سے روز پرسش کی جو نوبت آئی + میری آڑی تری رحمت آئی +

باب را ء مہملہ مع خاء معجمہ

رخسار فارسی گال کنپٹی (مذکر) غالب سے پوچھ مت رسوائی انداز استغنای حسن + دست مرہون حنا رخسار رہن غازہ تھا + نسیم سے ظلمت مین مجھے نور کا پہلو نظر آیا + رخسار چراغ شب گیسو نظر آیا +

رخت فارسی اسباب لباس (مذکر) ناسخ سے پہنا دیا ہے خلعت زر اوسکے نور نے + رخت سیاہ دور شب تار نے کیا +

رخ فارسی بمعنی چہرہ ومنہ (مذکر) ظفر سے جام مے مین رخ ساقی جو نظر آہی گیا + گھر مین خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا + صبا سے آنکھون سے جب نہان رخ دلدار ہوگیا + تار نگاہ آنسوؤن کا تار ہوگیا + داغ سے گرتی ہی طور پر اک اور بجلی + چمکتا ہے رخ روشن کسیکا +

رخ جیسے مکان کا (مذکر) ظفر سے جدہر سے ہوتے تھے نظارا سے یار ظفر + وہ رخ بھی یار نے اپنے مکانکا بدلا +

باب را ء مہملہ مع دال مہملہ

ردا عربی چادر فارسی تکرار دونون مین مستعمل ہے (مونث) آتش سے شب فراق مین پینے جو منہ لپیٹا ہے + خیال وصل مین پہر دن نہین ردا اوٹھی +

ردیف عربی وہ لفظ جو مکرر مصرعون کی آخر مین آوے (مونث) ظفر سے بدل سکے قافیہ کا ہو غزل اک اور ظفر + مگر ردیف ہو ساری یونہین برابر کی +

باب را ء مہملہ مع زا ء معجمہ

رزق عربی روزی خوراک (مذکر) شاد سے ہون وہ شاہین پہنکے پنجے مین کبوتر اوڑ گیا + ہاتھ مین آکر مری رزق مقدر اوڑ گیا +

باب را ء مہملہ مع سین مہملہ

رسم عربی بمعنی نشان اردو اور فارسی مین بمعنی روش لے آتی ہے (مونث) اسیر سے قاتل کو وقت ذبح تماشا دکھائین کیا + ہمکو تو رسم یاد نہین اضطراب کی +

رسم عربی بمعنی عادت (مونث) ناسخ سے ہے معطل اب زبان خامہ اور اپنی زبان + رسم کی

نگاہی کوئی تو نہ ہوگیا طریق + راہ تو نکلے کہین اس سے شناسائی کی +

راہ بمعنی انتظار (مونث) امانت سے ۔ ہند قدم شرم کے کوچے سے اٹھاؤ + بازار مین ہم دیکھتے ہین راہ تمہاری + آتش سے ۔ کسی طرف سے تو نکلے گا آخر ہے شہ حسن + فقیر دیکھتے ہین راہ چار سو تیری

راز فارسی بھید ہندی سر عربی (مذکر) آباد سے ۔ باتین کرنے مین تمہین نیند چلی آتی ہے + راز آنکھوں سے کھلا رات کی بیداری کا + آتش سے ۔ سوزش دل سے زبان کو شعلے آگاہی ہوا تن کیا منہ سے نہ پہنے نہ کھلا راز اپنا اظفر سے ۔ باز آ اس خونفشانی سے کہین اے چشم تر + دیکھ میرا راز دل سب پر عیان ہو جائیگا +

راحت عربی آرام و آسایش (مونث) داغ سے ۔ مجکو جنت مین نہ راحت ہوگی + گر یہی دل یہی قسمت ہوگی +

رایت عربی علم لشکر کا (مذکر) ناسخ سے ۔ ہو مبارک تا صد وسی سال تیرے سلطنت + سایہ افگن ہو صدا رایت علم بردار کا + برق سے ۔ ساتھ رہتی ہے ہمیشہ فوج تایید خدا + رایت عالی بلند ہے بسم اللہ کا +

راستہ فارسی بمعنے راہ (مذکر) ناسخ سے ۔ پناہ کشتگان سے مہ کنعان کو دی تو نے نجات + راستہ تو نے بتایا مصر کی بازار کی +

باب را مہملہ مع تاء فوقانی

رُت ہندی فصل عربی موسم فارسی (مونث) عباس سے ۔ جولا جھلوا ئینگے لپٹا کے مین مین تجھکو + رت کہین آئی تو اسے حور لقا ساون کی +

رتبہ عربی درجہ و مرتبہ (مذکر) ناسخ سے ۔ جلتے ہین سوز عشق سے مانند شمع ہم + رتبہ ملا ہے آگ کو آب حیات کا + ذوق سے ۔ نہ ہوئے تو قدر ترک سجدہ ابلیس سے آدم + عدو کی سرکشی سے ذوق کب رتبہ ہو کم میرا +

باب را مہملہ مع جیم عربی

رجوع عربی متوجہ ہونا مختلف فیہ ہے (مذکر) ناسخ سے ۔ ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ بار ہا + تجھسے رجوع نرگس بیمار نے کیا + (مونث) برق سے ۔ دل اداس منہ سے دم نزع پھر گیا اے برق + رجوع اور سے کی جب مرض کو طول ہوا +

باب را مہملہ مع حاء مہملہ

رحم عربی مہربانی (مذکر) مومن سے ۔ غصے کے بدلے رحم نہ کھایا + کچھ بھی خدا کا خوف نہ آیا + نسیم

میرا ذکر غائبانہ ہوا + ذوق سے مذکور تری بزم مین
کسکا نہین آتا + پر ذکر ہمارا نہین آتا نہین آتا ہبا
سے خدا محفوظ رکھے نعمت دنیا کے چسکے سے + خیال
نیش آتا ہے جو ذکر نوش آتا ہے +

باب ذال معجمہ مع واو

ذو الفقار عربی حضرت علی کی تلوار کا نام ہے
(مونث) اسیر سے دشمن کے بدلے پڑا ہاتھ اوسکے
ابرو پر + بجائے سیب مرے ہاتھ ذوالفقار آئی +
ذوق عربی مین چکھنے کے معنی ہین مگر فارسی مین
بمعنی لذت و مزے کے مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
سے کیون جو فروش کرتے ہین گندم نمائیان +
تھا ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا +

باب را مہملہ مع الف

رال عربی مین بمعنی لعاب دہن اسپ کے ہے
مگر اردو مین بچون وغیرہ کے آب دہن کو کہتے ہین
عربی لعاب (مونث) رند سے کس قدر تجھکو
حسین پیدا کیا اللہ نے ہما دیری تجھپر نہ کیونکر
رال ٹپکے حور کی +
ران فارسی فخذ عربی جانگھ ہندی (مونث) آتش
سے بھر گیا دل تو زیادہ کمین شرمائین نہ آپ
آپ نے ران عبث زانو سے سرکائی ہے +

رات ہندی شب فارسی لیل عربی (مونث)
ناسخ سے نور مہتاب ہے دہوپن کے مثال + اے
کیا آج رات کالی ہے + رند سے آپ آسکتے تھے
ونکو تو کیا رات نہ تھی + بس یہی کہیے کہ منظور ملاقات
نہ تھی + نسیم سے اگر آتا ہے او وعدہ خلاف + آج
تو آخر رات ساری ہو گئی +
راگ ہندی سرود فارسی غنا عربی (مذکر)
اختر سے بہت گاتے ہین وہ غیرون مین کیون مشتاق
ہوتے ہین + سناتے ہین مجھے بے وقت کیون
وہ راگ گوری کا +
راس ہندی بمعنی مطابع (مونث) نسیم سے
کہنا تھی غرض کہ راس اوسکی + پوری نہوئی وہ اس
اوسکی +
راہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے طریق عربی
(مونث) رند سے زندگی کے واسطے صدمہ
اٹھاتی ہے عبث + راہ کیا جانے کی جان نوحہ گر
ملتی نہین + ناسخ سے شوق سے نے کردیا اسقدر چہ
مجکو بیحواس + محتسب سے راہ پوچھی خانۂ خمار کی +
مومن سے چلے جاتے ہین صدہا دوست اپنے +
کہلی ہے راہ کیا ملک بقا کی +
راہ بمعنی سلسلہ (مونث) رند سے پھر ملاقات

ڈھب ہندی ڈش فارسی طریق عربی (مذکر) ظفر سے ڈھب نہ رونے کا تری بزم مین اک آن بنا + مجھسے یارون نے لیا پہلے ہی طوفان بنا + داغ سے بسر کیونکر کرینگے خلد مین ہم واعظ ناداں + ہماری جلد اوجد کو نہ وہان رہنے کا ڈھب آیا +

ڈھنگ ہندی روش فارسی خصلت عربی (مذکر) ناسخ سے تم چھپ کر کسٹ مین ہم جنازے پر + کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا + نسیم سے کیا بلا جوش جنون کو ہے ترقی ہر روز + ڈھنگ وحشی کا ترے کچھ نہ پریرو بدلا +

ڈھیر ہندی اصطلاح مین تیغ (مذکر) وزیر سے بلبل چمن مین گل کی روش بس خموش رہ + مجھ بے نوا فقیہ کا میہان ڈھیر ہو گیا +

ڈھیر ہندی تودہ (مذکر) اسیر سے بعد مردن بھی نجاینگی کبھی سرگشتگی + چاک کی صورت پھریگا ڈھیر میری خاک کا + وزیر سے خط سے ہے کانٹو نکا اک ڈھیر ہو گیا + غمزہ نکیجیے سبب ذقن یہ ہو گیا + ذوق سے اتنا تو سوز و فغان ہو کہ چمن مین بلبل + حرمن گل کی جگہ ڈھیر ہو انگارون کا +

باب ذال معجمہ مع الف

ذات بمعنی قوم و صاحب و مالک (مونث) زند سے چار دن زیست کے جو چاہیے سو کھوا لے زند + پیش ازین خاک کے پتلے کی کوئی ذات تھی + شاہ سے نام لے شیطان کا اور آپ بدکاری کرے + ایک ہی ہے ذات بابرکات آدم زاد کی +

ذات بمعنی منصب (مونث) زند سے کیا تکلف تھا بھلا قیس مین جو مجھ مین نہین + عاشقی سے میں اوسکے نہ تھی کچھ ذات دھی +

باب ذال معجمہ مع رای مہملہ

ذرہ عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) غالب سے موج شراب وحشت وفا کا نہ پوچھ حال + ہر ذرہ مثل جوہر تیغ آبدار تھا +

باب ذال معجمہ مع قاف

ذقن عربی زنخدان فارسی ٹھڈی ہندی (مذکر) وزیر سے بہ صفائی کے سبب عکس مسون کا اوسیر + خط سے یہ سبز نہین ہے ذقن سرخ ترا +

باب ذال معجمہ مع کاف عربی

ذکر عربی بمعنی تذکرہ (مذکر) مومن سے کسکو دیتے تھے گالیان لاکھون + کسکا شب ذکر خیر تھا صاحب + ناسخ سے ایثار دیکھنا کہ عیان بلا تی مین ہے + مسکین کے بعد ذکر تمیم و لسیر کا + آتش سے اثر کیا طپش دل نے آخر اوسکو بھی + رقیب سے بھی

ڈاک ہندی عربی برید فارسی چاپار مشہور لفظ ہے (مونث) ظفر سے — مری اشکون کی ڈاک ای چشم تر
بہتیری آتی ہے + تسلی ہو نہو دل کی خبر بہتیری
آتی ہے +

ڈانک ہندی سونے اور چاندی کا ورق نگینہ
کے پیچھے واسطے زیادہ چمک ہونیکے رکھتے ہین اسکو
ڈانک کہتے ہین خود فارسی (مذکر) آتش سے
اوڑا یا پان کی تحریر نے اور مسّی نے دانتون کو +
نگین کا رنگ چمکا دی مقرر ڈانک کندن کی +

ڈاک بمعنی قے (مونث) ناسخ سے کیا پیون مین
پھر ساقی مین کہ لگجائیگی ڈاک + پس گلو سیرا بھی
شیشہ کا گلو ہو جائیگا +

ڈاکا ہندی مشہور ہے غارت گران فارسی (مذکر)
کیف سے دل لوٹ لیا یار نے زلفو نکو دکھا کر +
ڈاکا مرے پہلو مین سر شام پڑا ہے +

باب دال ہندی مع راء مہملہ

ڈر ہندی خوف عربی ترس فارسی (مذکر) مومن
سے کہ جو وہان بھی چلو تو ڈر کس کا + ہوش کہتے ہین
سب ہے خبر کس کا +

باب دال ہندی مع کاف عربی

ڈکار ہندی آروغ (مونث) اسیر سے ہماری
بیڑیون کے غل سے ڈر گئی وحشت + ہرن کے کان
ہوئے شیر کو ڈکار آئی +

باب دال ہندی مع نون

ڈنک ہندی بمعنی نیش (مذکر) اسیر سے
تمیز اسفل و اعلی نہین ہوتی ہے موذیکو + برابر
نیک و بد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا +

باب دال ہندی مع واو

ڈورا ہندی بمعنی رشتہ (مذکر) ناسخ سے
صوفی جو مین نماز کرینگے بجای رقص + ڈالینگے ڈورا
سبحہ مین تار رباب کا + صبا سے طائر عقل کو
منظور رکھانا ہے نے + ہر پھر و از مین تسبیح کا ڈورا
باندھا +

ڈول ہندی کسی چیز کے کرنے پر آمادگی کرنا
(مذکر) اختر سے ہجرت کے پاؤن ٹوٹ
چکے وحشت نگر مین + کچھ ڈول ڈالا آج تو
ہے نے وصال کا +

باب دال ہندی مع ہا

ڈھال ہندی سپر فارسی (مونث) اسیر سے
سیاہ بخت کو ہوتا نہین فروغ نصیب + وہ چاند
چاند نہین ہے جو ڈھال رکھتی ہے +

باب دال مہملہ مع یاء تحتانی

دیوان فارسی عربی اور اردو مین مستعمل ہے
بمعنی کتاب مجموعۂ ابیات (مذکر) ناسخ سے ہر بیت مین
اک شاہد معنی کی ہے تصویر + ناسخ ہی مرقع نہین
دیوان ہمارا + غالب سے نالۂ دل نے دیئے اوراق
لخت دل بباد + یادگار نالہ اک دیوان بے شیرازہ
تھا +

دیگ فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
اسیر سے سوزش دل مین نہ نکلے گی دہان سے
...یر سے اُف + آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ ابلنے کی
...مین + برق سے جاری ہے اب پہ نام علی بار
...ن جوش ہے + دیگ شراب الفت حیدر ابل گئی +

...د فارسی نظارہ (مونث) ناسخ سے دید قاتل
...تمک کی گو ہوئی ایذا مجھے + ہوں بہت ممنون
...ان خنجر بے آب کا +

...دار فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے بمعنی دیکھنا
...ا رند سے عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی +
...ے دم تکبر ہے دیدار تمہارا دیکھا + ناسخ سے
...و سکو جہان مین فخر ہے جسکی آمد آمد کا + الہی
...ست مشتاق دیدار محمد کا +

...رسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے مقابل نہ ورد

(مونث) مومن سے میرے جنازے پہ آنے کا
ہی ارادہ تو آ + کہ دیر اوٹھانے مین کیا ہی بھاگ آئیگی +

دیکھ بھال ہندی بمعنی دید (مونث) دیا
سے حیف مین اونکا آئینہ نہوا + خوب ہی دیکھا بھالا
کی ہوتی +

دین عربی بمعنی مذہب (مذکر) مومن سے
ساتھ دل کے کھو دیا کیا دین بھی + نذر اوس بت
کے کیا کیا دین بھی + رند سے دل کو بائل شعلہ
رو یون کا کیا + دین زردشتی کو پھر اچھا کیا۔

دیو فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) آتش سے مین نے لیا بغل مین پری
وصال کو + دیو فراق کشتی مین مجھ سے بچھڑ گیا +

دیوار فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے عربی
جدار (مونث) ناسخ سے سب زمینین مین
نئی بستین مین ای یار نئی + روز یہان رہتی
کی اوٹھتی ہے دیوار نئی + اسیر سے رہا لم خضر مین
مین جمعیت سامان نہو سکے + در اگر تھا مرے
ویرانے مین دیوار نہ تھی + غالب سے کہا تشنگی
رون اوسکے خیمہ کے پیچھے قیامت ہے + مری
قسمت مین یا رب کیا نتھی دیوار پتھر کی +

باب دال ہندی مع الف

دہواں ہندی و دود فارسی و دخان عربی (مذکر)
اسیر سے تیرے فروغ حسن سے کہو یا غبار خط نہ روشن
ہوئی جو آگ تو غائب دہواں ہوا + ناسخ سے
مجھہ سیہ بخت کی جو خاک اوڑی + لوگ سمجھے
دہواں بلند ہوا + آتش سے سوزش دل سے
تسلسل ہے وہی آہ نکا + عود کے جلنے سے مجمر مین
دہواں ہے کہ جو تھا + ذوق سے بل بیلے وحشت
ابتلک بھی شاخ آہو کیطرح + پیچ کہاتا ہے دہواں
میرے چراغ گور کا +

دہوم ہندی شہرت (مونث) اسیر سے
روح نے میری ابھی تن کو مرے چھوڑا نہیں +
دہوم ہے گلزار جنت مین مبارک بادکی + آتش
سے کمر یار ہوگئی غائب + اسکے دہوم اپنی ناتوانی
کی + وزیر سے بادشاہ شاعران ہون گو مخلص
ہے + نیر + دہوم ہے ملک معانی مین مری اشعار
کی + نسیم سے فضل حق سے لبکہ ہون شاگرد مومن
تو نسیم + دہوم ہے سارے زمانے مین مری اشعار کی +

دہون ہندی غبار عربی (مذکر) آتش
سے عمر خضر سے اوسکی زیادہ ہو زندگی + دہون
پیے جو یار کے زلف دراز کا +

دہیان ہندی خیال عربی (مذکر) آتش سے
دہیان رہنا شرط ہے اوس لب مغرور کا + فکر سے
نزدیک ہو جاتا ہے مضمون دور کا + ظفر سے اب
قافیہ دیجو ظفر یہ پیر غزل لکھنے + بٹ جائے نہ جانب سے سخن گر
دہیان کسی کا + ناسخ سے آج ہوتا ہے نظارہ رو
جو بیٹھا میٹھا + دہیان آیا ہے مجھے کسکے لب شیرین کا +

دہان فارسی منہ (مذکر) ناسخ سے مضمون سے
بوسہ دینے پر جو تو راضی ہوا + واسطے قسمت جگوائے
تیرا دہان بتا نہیں + نسیم سے ایک نقطہ دیکے
خامے نے شیتا بتا دیا + آج ثابت ہوگیا ہونا دہان
یار کا +

دہشت عربی خوف حیرت و پریشانی (مونث)
ناسخ سے حزن کا اہل حسن سیاہی ہے خال کی +
دہشت ہے کیون صنم تجھے عین الکمال کی + آتش
سے اندیشہ بہار سے رنگ خزان ہے زرد +
دہشت لگی ہوئی ہے اسی انتقام کی +

دہاک ہندی رعب عربی بیم و ترس فارسی
(مونث) شاد سے دل نالان کی مری دہاک
یونہیں بیٹھ گئی + آسمان سر پہ اوٹھایا نہ زمین بیٹھ گئی +

دہجی ہندی کپڑے کا چھوٹا ٹکڑا (مونث) ناسخ
سے زخمی اوس مہ نے کیا تیغ ہلال سے مجھے +
چاہیے پٹی کو دہجی چادر مہتاب کی +

دکھلائی دیتی ہے + (مونث) اسیر سے ہر طرح
محروم نظارہ سے رہجاتے ہین ہم + بام پر آتے ہین وہ
تو دوربین ملتی نہین +

دوجہان فارسی بمعنی دنیا و آخرت (مذکر و احد)
آتش سے نقاب اولٹ کے وہ دیدار عام کرتا ہے
قیامت آئی اکٹھا ہی دوجہان ہوتا +

دوزخ فارسی جہنم عربی (مذکر) کیف
سے مجرم وہ ہین نہ ہمپر ہرگز عذاب ہوگا + جب
رونگے گنہ پر دوزخ خراب ہوگا +

دوشالہ فارسی بعض کہتے ہین سنسکرت ہے مشہور
ہے (مذکر) آتش سے لگی ہے آگ جو کمل اوڑھا یا ہے
تبر برہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا + رند سے کمل
مین اپنے گرم رہا مین فقیر مست + کیا کیا نہ دور وا
دوشالہ نکل گیا +

دوگانہ فارسی دو رکعت نماز (مذکر) شاد سے
عدم کوئی توکوئی عید گہہ رواتہ ہوا + کہین نماز جنازہ
کہین دوگانہ ہوا + داغ سے گر میکدے مین عید
منائی توکیا ہوا + ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ ادا ہوا

باب دال مہملہ مع ہا

دہارہ ہندی دم تیغ بمعنی تیزی شمشیر (مونث)
رند سے تیغ ابرو کے مضامین ابھی کرتے ہین تلاش +

راہ چلتی ہے مجھے دہار پہ تلوار ونکی +

دہوپ ہندی بمعنی روشنی آفتاب (مونث)
اسیر سے ہکو بھی ہوتی ہے امید زوال تپ غم +
دہوپ دیوار سے جیسے چڑھ کے اوتر جاتی ہے +
ناسخ سے جلوہ رخسار جانان سے نکل آتی ہے
دہوپ + وصل کی شب میرے ویرانہ مین ہو جاتی ہے
دہوپ +

دہلیز فارسی مشہور ہے (مونث) رند سے تو یہ
کبھی نہ بھول سکے بھی سجدہ کیجئے + دہلیز ہو جو قبلہ حاجات
آپ کی +

دہن فارسی ہندی منہ (مذکر) مومن سے
نسبت عیش سے ہون شمع مین گریان ہنسنے + ہے
یہ رونا کہ دہن گور کا خندان ہوگا + عرش سے
آسیا کہتی ہے ہر صبح باواز بلند + رزق سے بھرتا ہے
رزاق دہن پتھر کا + آتش سے لگے منہ بھی چڑھانے
دیتے دیتے گالیان صاحب + زبان بگڑی تو
تو بگڑی تھی خبر لیجئے دہن بگڑا +

دہن ہندی بمعنی راگ (مونث) امانت
سے شرارت سے جلاپا کی صفت جب پینے لگنے
کی + اوتاری وفعتہ دیپک مین دہن اوسنے
ترانے کی +

اچھا نہ ہے دوا اچھی + صبا سے اثر آتش سودا سے دوا جلتی ہے + تیرے بیمار کی صورت سے شفا جلتی ہے + مومن سے وصال یار سے دونا ہوا عشق + مرض بڑھتا گیا جون جون دوا کی +

دولت عربی مال فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) صبا سے ہمین کو ملا درہم داغ عشق + یہ دولت کسیکو نہ حاصل ہوئی + شاد سے نشا نہ سمجھ گردش جام + پھر گئی آنکھ ہو دولت آئی۔

دَوْر عربی بمعنی گردش (مذکر) ناسخ سے ہجر مین مے سے بجاے نشا ہوتا ہی خمار + باعث دورا سر ہے دور میرے جام کا + وزیر سے گردش مین چشم یار کا اب جام ہو گیا + دَور پیالہ گل بادام ہو گیا

دَور عربی بمعنی حکم رانی (مذکر) اسیر سے اے قیس محل وادی وحشت سے اوٹھا لے + تنہا ہیش انہین دور ترا اب ہے ہمارا۔

دَورہ عربی گردش دورہ (مذکر) رند سے یون نہین رہنے کی گردش مین ہمیشہ مہر و ماہ + ختم اکدن دورۂ شمس و قمر ہو جائیگا +

دُور **دورہ** فارسی بمعنی انکار (مذکر) صبا سے خوب عاشق کا پاس کرتے ہو + ہر گھڑی دور دور ہوتا ہے +

دود فارسی ہندی دھوان (مذکر) اسیر سے دعوی خون کس سے کرتا ہون کہ روز باز پرس چھپ رہا قاتل یہ دود نالہا سے دل اوٹھا +

دودھ ہندی شیر فارسی (مذکر) اسیر سے جانب میکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا + میکشو دودھ چھٹی کا جو تمہین یاد آیا +

دوات عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) اسیر سے مین وصف زلف درم گریہ لکھ نہین سکتا + شمول شک سی ہے کی دوات اتنی ہے +

دوپہر ہندی بمعنی نیم روز (مونث واحد) رند سے یار سے وعدہ ملاقات کا ہے بعد زوال دوپہر آج کسیطرح نہین ڈھلتی ہے + ناسخ سے اے روز فراق نیم جان ہون + تیری ابھی تو دوپہر بھی ہے +

دوران عربی فارسی گردش (مذکر) رند سے بادہ گلگون مین افیون کا اثر ہو جائیگا + دور مے سے یار بن دوران سر ہو جائیگا +

دوربین فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے عربی منظار ایک آلہ ہے جس سے دور کی چیز نزدیک

تپش سے داغ سودا کی دماغ اپنا گھستا ہے +
دماغ عربی ہے مگر فارسی و اردو مین بمعنی
برداشت و طاقت و خواہش آتا ہے (مذکر) غالب سے
غم فراق مین تکلیف سیر باغ ندو + مجھے دماغ نہین
خندہ ہای بیجا کا + رند سے ناز بیجا اوٹھائے کسکے
اب نہ وہ دل نہ وہ دماغ رہا +
دماغ فارسی بمعنی غرور (مذکر) رند سے کیا
پست فطرتون کی رسائی ہو تم تلک + واقف ہون
مین دماغ تمہارا بلند ہے + ظفر سے جب سے اس
مہ جبین کے عاشق ہین + آسمان پر دماغ ہے اپنا
داغ سے ایسی کیا بو سا گئی نکہت + ہمسے جو استقدر
دماغ ہوا +

باب دال مہملہ مع نون

دن ہندی روز فارسی یوم عربی (مذکر)
آتش سے روز سیاہ ہجر مین میرے جلے چراغ
پروانونکو نصیب ہوا دن وصال کا + ناسخ سے
چھوڑکر چہرے پہ زلفین معجزہ اوسنے کیا + ایک
پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم ہوگیا + ذوق
سے ہو تپ غم کی ہے شدت اس تری بیمار کو +
یوم راحت بھی ہے حق مین اوسکے دن بحران کا +
ظفر سے شام سے پکڑے ہے پہر کیونکر کٹیگی غم کی رات +
دن تو یہ طرح سے رنج و محن کا ڈھل گیا +
دنیا عربی مگر فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی
جہان (مونث) رند سے گذرے جس دم ہم دنیا
سے + ہمنے جانا دنیا گذری + ظفر سے گرفتاری سے
کب اس بیوفا کے ہے کوئی چھوٹا + مگر دنیا سے دون
جسنے نہ آخر بہین چھوڑی + شاد سے وہ قامت
قیامت اثر ہوگئی کہ دنیا ادہر کی ادہر ہوگئی +
دندانہ فارسی ہے اردو مین بھی اوس چیز کو کہتے
ہین کہ جو مشابہ دندان کے ہو جاسے مانند دندانہ
تیغ و ارہ و دندانہ کلید و دندانہ حرف سین عربی
مین دندانہ شمشیر کو فل کہتے ہین اور فارسی مین
دندانہ تیغ آدر و دندانہ ارہ دندانہ کلید کو عربی
مین اسنان کہتے ہین اور دندانہ سین کو
سنہ کہتے ہین فارسی مین دندان سین (مذکر)
رند سے عشق دندان کے خطا پر قتل جو مجکو کیا
اسلئے شمشیر قاتل مین ابھی دندانہ ہوا +

باب دال مہملہ مع واو

دوا عربی بمعنی دارو (مونث) رند سے
نصیب شربت عناب لب نہین ہوتا + مین وہ
مریض ہون جسکی دوا نہین ہوتی + ظفر سے
ترا مریض محبت ہو کسطرح اچھا + نہ ہے طبیب ہی

سے ۵ بازار دہر میں تری منزل کہاں نہ تھی + یوسف نہ جس میں ہو کوئی ایسی دوکان نہ تھی +

دکھہ ہندی خلاف راحت (مذکر) مومن سے ۵ کھو دیا مفت میں دل ہینے کہ دکھہ ہے پایا + تلخی ہجر سے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا +

باب دال مہملہ مع لام

دِل فارسی اردو میں مستعمل ہے قلب عربی (مذکر) رند سے ۵ ایک لک نہیں ملتی جو کلیجے میں پڑی ہے + دل تجہہ سے کسی طور سے دلبر نہیں ملتا + آتش سے ۵ کوئے جانان میں بھی اب اوسکا پتا ملتا نہیں + دل مرا گھبرا کے کیا جانے کدھر جاتا رہا + ناسخ سے ۵ باعث چاک کتان ہوتا ہے جلوہ ماہ کا + ویاں جیب چہلادہ ماہ یاں دل پارہ پارہ ہوگیا + غالب سے ۵ کہتے ہو نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا + دل کہاں کہ گم کیجیے ہمنے مدعا پایا +

دَلدل ہندی فارسی لائے بمعنی چہلا (مونث) امانت سے ۵ بند ہے میں کس قدر مضمون صفائی تیغ قاتل کے ہمیں شعر میں دلدل ہوئی ہے آب آہن کی +

دلیل عربی وجہ ثبوت (مونث) ناسخ سے ۵ شبیر کا جو لہو بنا ہے یہ شفق + ادنی ہے دلیل مرتبہ اعلی کی + برق سے ۵ ہوا کا بہی ادہر ہا گذر نہیں دلیل غلط آج باطل ہوئی +

باب دال مہملہ مع میم

دم فارسی بمعنی سرعت نفس اردو میں بہی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے ۵ دم بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا جہونکا نسیم کا جو چمن میں سے نکل گیا + نسیم سے ۵ مزا دیوانگی کا زیر شمشیر دو دم نکلا + کہ زنجیر ہوا جنکر مری سینے سے دم نکلا + داغ سے ۵ تلوان استقدر اے دل نہ پہر یہ صبر کر کے دے + گہڑی میں تو یہ کہتے ہو گہڑی میں دم نکلتا ہے + ذوق سے ۵ ہوا یہ سینہ کمیسر فار زار وحشت غم میرا + کہ آیا پانچوان آغشتہ ہو کر لب پہ دم میرا + غالب سے ۵ محبت تہی چمن سے لیکن اب یہ بیدماغی ہے + کہ موج بوے گل سے ناک میں آتا ہے دم میرا +

دَم فارسی نفس عربی سانس ہندی (مذکر) اسیر سے ۵ ساربان ناقہ لیلی کو نہ دوڑا اتنا + تہک کے دم قیس حزین نے لب محمل توڑا + ناسخ سے ۵ گر نہ جانسوز غم گیسوے جانان ہوتا + نکہون مین دم اثر در شرر افشان ہوتا +

دماغ عربی بمعنی مغز کا گودا (مذکر) داغ سے ۵ جنون نے اپنے گہر کو بہی نچہوڑا اے جنون دیکہو +

سے کسی نے جو حیدر کو دشنام دی + تو گویا پیمبر کو دشنام دی +

باب دال مہملہ مع عین مہملہ

دعا عربی بمعنی مناجات (مونث) آتش سے
کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس + در قبول سے ٹکرا کے سر دعا الٹی + صبا سے گرمیون سے جو پریشان ہوئے ہم بادہ پرست + مانگی سر کھول کے ساقی نے دعا ساون کی + شاد سے بحث ہے شاد مایوسی کہ کھلا باب اجابت ہین + دعا مقبول تیری بندہ درگاہ ہوتی ہے +

دعوی عربی خواہش (مذکر) غالب سے
نہو حسن تماشا دوست رسوا بیوفائی کا + بمہر صد نظر ثابت ہے دعوی پارسائی کا + لطف سے اٹھایا خوب دعوی حق نے گمراہون کی حجت کا + بٹھایا نقش پشت پاک پر مہر نبوت کا + شاد سے کنشت و دیر مین غل ہے تری قدرت نمائی کا + وہ بت پیدا کئے ہین جنکو دعوی ہے خدائی کا +

دعوت عربی کسیکو کھانا کھانے کیواسطے بلانا (مونث) داغ سے کیا خوشی ہے کہ میر مہمان ہین + دعوت خاص و عام ہوتی ہے +

باب دال مہملہ مع غین معجمہ

دغا فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی فریب (مونث) مومن سے دیا علم و ہنر حسرت کسیکو + فلک نے مجھہ سے یہ کیسی دغا کی + داغ سے دل مرا لیکے مری جان دغا تمنے تو کی + تھی مجھے چشم وفا تمسے جفا تمنے کی +

باب دال مہملہ مع فاء

دفتر فارسی بمعنی مجموعہ حساب (مذکر) صبا سے اب زلف کس حساب مین ہے خط کا دور ہے + سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا + ناسخ سے تا بہ [illegible] عارض گل رنگ تھی سب شاعری + اب وہ دفتر مثل اوراق خزان برہم ہوا + غالب سے بزم شاہنشاہ مین اشعار کا دفتر کھلا + رکھیو یارب یہ در گنجینہ گوہر کھلا +

دفتر بمعنی طومار (مذکر) مومن سے پڑا ہے مرنا لب اب تو ہمکو جو اوس نے خط پڑھ کے نامہ بر سے + کہا کہ گر ہیچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہوتا +

باب دال مہملہ مع کاف عربی

دکان عربی مگر فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث) ناسخ سے بند ہو جاے در توبہ [illegible] + ہو قیامت بند گر دیکھون دکان [illegible]

نشانہ تیر تہمت کا ہے میرا اختر طالع + اٹھاؤں
داغ مین تو آسمان سمجھے درم پایا +

درخت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر
سے وہ کون ہے جسے نعم البدل نہین ملتا + درخت
مین نور ہے گل تو میوہ زار ہوا + ذوق سے جینے
کی دل کی آگ نہین زیر خاک بھی + ہوگا درخت گور پہ
میری چنار کا +

دراج عربی تیہو فارسی تیتر ہندی ایک جانور
کا نام ہے (مذکر) اختر سے ہوا پامال تیرے جال
پر صیاد مین سبے پر + عبث دام بلا مین تو نے یہ
دراج کھینچا ہے +

دربار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) آتش
سے عشق کا قصہ کہینگے ہم حضور شاہ حسن + وقت
شب دربار کرانا مقرر ہو گیا + داغ سے آپ
مین اور مجمع اغیار + اور دربار عام ہوتا ہے +
کیف سے جو چاہے وہ مسجد مین پڑھے آکے نماز مین
کچھ قید نہین عام ہے دربار خدا کا +

باب دال مہملہ مع سین مہملہ

دست فارسی ہاتھ ہندی (مذکر) مومن سے
دامن اوسکا جو ہے دراز تو ہو + دست عاشق
رسا نہین ہوتا +

دستار فارسی عربی عمامہ ہندی پگڑی (مونث)
ناسخ سے سر برہنہ جو این یہ رند نہ پھرا ان سے
کہنہ ہو جائیگی نا ہر تری دستار نئی + رند سے
عمر دو روزہ کٹی سب سر و پائی مین رند + جو میسر ہی
پاپوش تو دستار نہ تھی +

دستک فارسی تالی ہاتھ پہ ہاتھ مارنا (مونث) ظفر
سے ستم کرکے ظفر کو پوچھتے ہو غیروں سے وہ +
کس نے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہے

دستور العمل عربی بمعنی قاعدہ (مذکر) اسیر
سے کہین کسی استاد کے دیوان کو دیکھین وقت
فکر حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا +

دستہ فارسی قبضہ چھری یا تلوار کا (مذکر) رند
سے ساعد سیمین سے زیب اوس دست رنگین کی ہوئی
پنجہ مرجان مین دستہ جڑ دیا بلور کا +

باب دال مہملہ مع شین معجمہ

دشت عربی بمعنی صحرا (مذکر) مومن سے
یہان تنگ و ہجوم وحشت غرض کہ دم پر بنی ہے
کہان مین جاؤن نہ بھاگا کرتا نہین جو وحشت عدم ہو
ظفر سے اگر دو چار ہوتے اور بھی مجھ سے تیرے مجنون تو
تو اے وحشی نگہ دشت جنون آباد ہو جاتا +

دشنام فارسی ہندی گالی (مونث) ناسخ

شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا + اس تکلف سے کہ گویا بتکدہ کا در کھلا + رند سے ● غم نہ کھا تجھسے سوا رزاق کو ہے فکر رزق + لاکھ در کھلجائینگے گر بند ایک در ہو جائیگا +

دروازہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) غالب سے صبح دم دروازۂ خاور کھلا + مہر عالمتاب کا منظر کھلا + وزیر سے وکھایا اوس نے عارض قبر عاشق کی نگہ کہد سنے + سحر ہوتے ہی دروازہ کھلا شہر خموشان کا +

دُر فارسی بمعنی موتی (مذکر) امیر سے وہ خرخرہ مین وصف در گوش مین پڑے ہون + سیپی اوتارے مجھے دُر اپنے گوش کا +

دریا فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے بحر عربی (مذکر) مومن سے دم بسمل یہ کسکے خوف سے ہم پی گئے آنسو + کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا + ظفر سے وہ جو دل مین لگ رہی ہے آگ بجھنے کی نہین + چشم تر سے گرچہ اک دریا رواں ہوجائیگا + ناسخ سے آگئین جو یاد تیرے بازون کی مچھلیان + ایسے ہم روئے کہ جاری ایک دریا ہو گیا + آتش سے چشم کے شیشون مین انکا اتفاق اچھا نہین + اشک کے قطرون سے دریا موج زن ہو جائیگا +

دَرد فارسی درکہ ہندی (مذکر) گویا سے اوس نے صندل لگایا ماتھے پہ + درد دونا ہوا مرے سر کا + نسیم سے مثل رقیب صبح کو اوس سے خلش رہی + بیتاب سا کہ درد مرے جاب بدن رہا + غالب سے عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا + درد کی دوا پائی درد لادوا پایا + شاد سے نہ نازکی مین بجا لو سے وہ یگانہ ہوا + چھوا جو پھول بھی کنگھی کا درد شانہ ہوا +

دُرد فارسی تلچھٹ ہندی (مذکر) آتش سے کہتے ہین جس کو عطر یہ ہر دم گلاب کا + اسے ترکہ دُرد ہے تری بہوئی شراب کا +

درماہہ ہندی مشاہرہ عربی ماہیانہ فارسی (مذکر) جان سے برابر گر نہین نسبت کے درماہہ ہمارا + غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہمکو +

درس عربی بمعنی سبق (مذکر) ناسخ سے عبد اللہ نے اوسکو دیا ہے علم باطن پڑھ لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک حرف ابجد کا + آتش سے ہلکو ابروئے صنم کا شیفتہ کرتی ہے آنکھہ + درس دیتا ہے معلم پہلے بسم اللہ کا +

درہم عربی ایک سکہ ہے (مذکر) آتش سے

داغ فارسی دھبہ نشان (مذکر) رند سے پھر
دل مین گھر کیا ہے کسی رشک ماہ نے + دو چار دن
سے داغ جگر پھر چمک گیا + آتش سے بندگی حق
مین بھی بھولا نہین یاد ای صنم + توبہ مری کی ولیکن داغ
نشان گیا + داغ سے نہ مٹا نقش غیر جو ہے تیرے
پہ بھی نہ گیا اوسکا داغ ہوا +

دار فارسی صلیب عربی (مونث) ناسخ سے
ونگو اوس زلف چلیپا مین جو لٹکا دیکھا + نظر آیا مجھے
منصور نیا دار نئی +

دالان فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) سحر سے
ہم بھی مر رہینگے ڈھونڈھینگے کوئی قبر کہین + آپ
بھی سوئین مبارک رہے دالان نیا +

دام فارسی جال ہندی (مذکر) مومن سے ہات
جوش طپش چھیڑ چلی جاے کہ پر تو + جھڑ جائینگے فردوس
اگر دام نہو گا +

دارو فارسی بمعنی دوا (مونث) رند سے
خاک پا اوس غیرت منصور کی چہرہ پہ مل + تجھ کو
دارو سے کلف کیا او قمر ملتی نہین +

داد فارسی بمعنی انصاف (مونث) مومن سے
ہے روز جزا کے آنے مین دیر + اب کون دے داد
اس ستم کی +

دانت ہندی دندان فارسی (مذکر) ناسخ سے زہر گیسو
کا بہت ہو اور تھوڑا سانپ کا + تیرے کنگھی نے
منہ ہر دانت توڑا سانپ کا +

دانہ فارسی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے اک
داغون سے ہمارا جسم عریان ہو گیا + اے جنون
ہر دانہ زنجیر عریان ہو گیا + ذوق سے دل کا یہ
احوال ہے غم سے ترے اے مست ناز + جیسے مرجھایا
ہوا دانہ کوئی انگور کا + داغ سے کہ شمار شمار سحرا
گہہ وظیفہ نام قیس + سبحہ کا دانہ ہے ہر دانہ مری
زنجیر کا +

دائرہ عربی بمعنی حلقہ (مذکر) ناسخ سے ایسی
فرقت مین ہے گردش کہ میرے رہنے سے + دائرہ
صورت پرکار نظر آتا مجھے +

باب دال مہملہ مع خاء معجمہ

دخل عربی اندر آنا (مذکر) گویا سے مجھ مین
اور اوس مین اب ایسا ہے ہجوم اختلاط + دخل
ہو سکتا نہین ہے بیچ مین پیغام کا +

باب دال مہملہ مع راء مہملہ

در فارسی بمعنی دروازہ (مذکر) آتش سے
وحشت دل کا تقاضا ہے نکل چلنے کا + تنگ
ہون گنبد گردون کا نہین در ملتا + غالب سے

دلبر سے کی ملاقات کو ہو سکی نہ تک خوشی پہروینا
آسکو نہیں +

باب خاے معجمہ با یاے تحتانی

خیر عربی بمعنی بھلائی (مونث) آتش سے اتحاد ہے
... ان آنکھوں کا سیاہ دل ... دکھتا ہے داغ دام
کی +

خیرات عربی جمع خیر (مونث) رشک سے ...
... صورت پر نور ہو پایا خیرات برہمن کو ملی
... کی +

خیمہ فارسی و اردو میں مستعمل ہے (مذکر) ناسخ
سے ... رفیع القدر + خیمہ آسمان بلند
ہوا + آتش سے خانہ خراب ہو کر موج بلند جیسی +
... سیل بنے خیمہ حباب کا + ظفر سے ایک تا
نظر اسکے ... دو آؤ گر ... تو کیا ... خیمہ خرچ
بریں ہوتا +

خیال عربی ایک صورت جو بیداری میں تصور
کرے یا خواب میں دیکھے (مذکر) آتش سے خیال
آیا جو عشق زلف میں دل کی تباہی کا + بندہ فکر رہا
سے کیتلم عنوان سیاہی کا + غالب سے ہمکو معلوم ہے
جنت کی حقیقت لیکن + دل کے خوش رکھنے کو غالب
یہ خیال اچھا ہے + ظفر سے جب سے خیال ہے کہ ہر رحمت
الہی کا ... ناز کے ... بیگانا ہی یا + رند سے
خیال ادا ہائے رشک ... ہوتا ہے ... معاف
ہو جیسے [illegible] ہوتا ہے +

باب دال مہملہ مع الف

دامن فارسی ہے اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)
آتش سے آتش گل سے کیا ہے میری ... کو
خیمہ ... دامن باد ... جھڑکتا ہے + ناسخ
سے ... دامادہ کا ... ہے اسلئے +
شعلہ ... دامن ... اترا ہے + ظفر سے تیرے
دامن سے جو خون ... شہید ناز کا + خوب ... دامن
محشر گلابی ہو گیا +

داستان فارسی بمعنی قصہ (مونث) امیر
سے لازم ہے اجتناب معاصی سے غافلو + کیا داستان
سنی نہیں قوم ثمود کی + ناسخ سے تیرے زانوں
کی طرح ہونے لگا دونوں کو طول + داستان اپنی
شب فرقت میں جب آغاز کی + ظفر سے کہوں میں
کیا کہ گذرتی ہے دل پہ تجھ بن + یہ داستان غم اسے
دلربا بہت سی ہے +

دال ہندی بمعنی اناج (مونث) امیر سے دانہ
خال کا بوسہ وہ کہیں دیتے ہیں + کچھ نہیں دال
ہماری کبھی گلنے کی نہیں +

خو فارسی بمعنی عادت (آتش) سے فرشتے بھی
تجھے کہتے ہین بشیر شاعر یقین ہوا کہ آلودہ تین
ہے خو تیری + رند سے ہجر مین لبک کے دست تاسف
ہر دم + خو ہوئی ہے کف افسوس مجھے ملنے کی +
خواب فارسی ہندی نیند (مذکر) آباد سے قسم
مجھے انھین آنکھون کی جھپکی ہو جو پلک + شب
فراق مین کسکو نصیب خواب ہوا + آتش سے شب
فراق مین مجکو سلانے آیا تھا + جگایا مین نے جو افسانہ
گو کو خواب آیا + ناسخ سے پیری آئی کودکی سے گر
گئی غفلت وہی + کیا ہمارا ہائے یہ خواب پریشان
بڑھ گیا + ظفر سے کبھی جو خواب مین وہ شوخ پر عتاب
آیا + تو پھر نہ خوف سے آنکھون مین میرے خواب آیا +
خواب بمعنی واقعہ (مذکر) اسیر سے نوجوانی کا
نہ پیری مین کبھی ہوش ہوا + خواب دیکھا تھا جو
شب صبح فراموش ہوا +
خوان فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر) آتش
سے گل ہو فراق یار مین کس کس کا دیکھیے + تارون
کے تھال سے ہے کہ خوان فلک بھرا +
خورشید فارسی ہندی سورج (مذکر) مومن
کرتے جو مجھے یاد شب وصل عہد وہ تم + کیا صبح کہ خورشید
نہ تا شام نکلتا + ناسخ سے ہو گیا دامن تر نور حقیقت

کو حجاب + کس طرح ابر مین خورشید نہ پنہان ہوتا +
رند سے کبھی خورشید یا افلاک مین پنہان ہو گا +
لاکھ پردون مین جو تو ہو گا نمایان ہو گا +
خوشبو فارسی بمعنی بو (مذکر) رند سے
ہم سوختہ دلونکے جو سوختہ ہو لئے داغ + خوشبو جو پھیلے
آپ کے حقہ کے دود کی +
خوف عربی ڈر ہندی (مذکر) اس سے تعلق
ہووے وا نکے ساتھ کا یکمن جسے + نہین پروا
کو خوف موجون کے تلاطم کا + نسیم سے
دوست کی آمد مین دشمن کا بھی نہ خوف رہا تھا +
جب بہار آئی زمین خوف خزان پیدا ہوا + ناسخ
سے ہے شب ہجر تا بد نہین صبح + نہ رہا خوف روز
محشر کا + ظفر سے نبی وہ رحمۃ للعالمین جسکی شفاعت
سے + نہ ہووے عاصیون کو حشر کے دن خوف
عصیان کا +
خوشہ فارسی گچھا (مذکر) ناسخ سے اسقدر
مشرب مین وسعت رکھتے ہین ہم مے پرست + اپنے
گلشن مین فلک اک خوشہ ہے انگور کا +
خوشی فارسی سرور شادی (مونث) شاد سے
کھا زخم خندان سے یہ چشم تر بنے + مجھے غم ہے تجھکو خوشی
سوجھتی ہے + داغ سے آسمان پھرتا ہے مضطرب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب ... نون

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

باب ... دال

خون [illegible]

[illegible] خون دل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خون [illegible]

خون [illegible] قتل [illegible]

[illegible] نہیں کرتا [illegible]

[illegible] آتش سے [illegible]

[illegible] خون [illegible]

ہوا صبا سے [illegible] خون [illegible]

[illegible] داغ سے [illegible]

خون [illegible] تیر [illegible] سودا [illegible]

[illegible]

جو اسکو پڑہاتے ہین وہ جبتک کہ نہ آئین + خط سامنے
اوس شوخ کے میرا نہین کہلتا +

خط عربی بمعنی نوشت (مذکر) ناسخ سے ابرا
منہ پہ جو پہرنے نہین دیتا ہے بجا + محو دیندار ہے
کیونکہ خط قرآن ہوتا +

خطا عربی بمعنی گناہ (مونث) رند سے تری
تیغ کے منہ کا بوسہ لیا + خطا مجہہ سے اتنی تو قاتل
ہوئی + ظفر سے ہم جو کہتے ہین کچہہ اشارہ ان سے ہے +
یہ خطا لا کلام ہوتی ہے +

خطاب عربی نام یا مدح یا لقب (مذکر) ناسخ سے
گو رہی کہہ رہی ہی مہر کے ساتھ + آپ خوش ہو گئے
خطاب لاہ + ظفر سے کہتے ہین کہنے دو اوسکے لوگ
دیوانہ مجھے + یارنے مجکو عنایت یہ خطاب اچہا کیا +

باب خاء معجمہ مع فاء

خفقان عربی نام مرض کا ہے دل کا دہڑکنا (مذکر)
صبا سے گہر کے دروازے مین زنجیر لگی رہتی ہے +
میری وحشت سے اونہین بہی خفقان رہتا ہے +
آتش سے ایک عالم مین ہو ہر چند مسیحا مشہور +
نام بیمار سے تمکو خفقان ہے کہ جو تہا +

باب خاء معجمہ مع لام

خلا عربی خالی جگہہ (مذکر) ناسخ سے ہی بو مین تیرے
ہوا ہمکو اگر اونلسفی + ثابت نفی خلا عالم بالا مین تہا دو جگہہ
برق سے سمائے وہ تنگی کہ دیکھئے کہ عالم مین
ثابت خلا ہو گیا +

خلق عربی بمعنی لوگ (مونث) رند سے اک
نظر بام پہ اے بت نظر آجایا کر + دیکھنے کو ترسے اک
خلق خدا آتی ہے +

خلش فارسی کسی چیز کا چبہنا (مذکر) آتش
سے بہوتی آنکھین نہین اکدم تجہے اے شہسوار +
یاد تیرے دل سے رکہتی ہے خلش مہمیز کا +

خلعت عربی لباس جو امرا کی طرف سے دیا جاتا ہے
(مذکر) آتش سے کس کے داغ دل سے محشر
مین بلایا جائیگا + روز اک خورشید کو ملتا ہے خلعت
نور کا + برق سے ع جامہ داغونکا خلعت سودا پایا +

خلخال عربی بابرنجن فارسی ہندی پایل
نام زیور کا ہے جو پانون مین عورتین پہنتی ہین
(مونث) اسیر سے اسقدر رویا ہین آنکھین
ل کے اوسکے پانون پر + یار کے خلخال پا گرداب دریا
ہو گئی +

باب خاء معجمہ مع میم

خمیر عربی ہے فارسی اور اردو مین بہی مستعمل ہے +
(مذکر) جان سے کمال منہ کا لوالہ نہین ہی نعمت +

خرام فارسی نرم رفتار ناز کی چال (مذکر) اسیر
سے ہزار طرح سے تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو
نہ یہ طاؤس کو خرام آیا +

خرمن فارسی کھلیان ہندی (مذکر) مومن سے
فروغ جلوہ توحید کو وہ برق جولان کر + کہ خرمن
پھونک دے ہستی اہل ضلالت کا +

باب خاء معجمہ مع زاء معجمہ

خزان فارسی پت جھڑ ہندی (مونث) آتش سے
افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجیے + وہ کون سی
بہار تھی جسکو خزان نہ تھی +

خزانہ عربی جہان روپیہ پیسا رہتا ہو (مذکر) داغ
سے دل پر آرزو لٹا اے داغ + وہ خزانہ نظر
نہین آتا +

باب خاء معجمہ مع شین معجمہ

خشکی فارسی سوکھا پن (مونث) ناسخ سے
ترے آگے خشک ہو جاتے ہین کیا ہی مرے ہونٹھ +
دیکھ او ناوک فگن خشکی لب سوفار کی +

باب خاء معجمہ مع ضاد معجمہ

خضاب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
رنگ اور مجازاً وسمہ وحنا کا رنگ (مذکر) صبا سے
وہ بادہ نوش تھے پیری مین بھی نہ توبہ کی + شراب
غم مین رہی شیشے مین خضاب رہا +

باب خاء معجمہ مع طاء مہملہ

خط عربی بمعنی لکیر (مذکر) غالب سے بے مے
کسے ہے طاقت آشوب آگہی + کھینچا ہے عجز حوصلہ نے
خط ایاغ کا + الفت سے مژگان مین خط وہ سرمہ
دنبال دار کا + تارا سا ہے ہمنے تارون مین پہل
کنار کا + وزیر سے مستعد قتل ہو تو ہو گا تو مین مرنے
پر + خط جو گردن پہ کھنچے گا خط فرمان ہو گا +

خط فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے
بمعنی آغاز ریش (مذکر) ناسخ سے کم ہوا خط شعاع
سے فروغ آفتاب + کچھ نہین غم گر خط رخسار جانان
بڑھ گیا + ظفر سے جو ترے آتش رخ پہ نہ خط
عنبرین ہوتا + تو آتش سے دھوان پیدا نہ عالم مین
نہین ہوتا + وزیر سے صیاد اوڑ سکے گا نہ اب
عندلیب حسن + خط پھول سے عذار پہ گلدام ہو گیا +

خط عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی
مکتوب کے (مذکر) مومن سے آگے اک تاثیر دل ہم
دیا + خط مشکین رقم یار دیا + غالب سے نامہ کے
ساتھ آگیا پیغام مرگ + رہ گیا خط میری چھاتی
پر کھلا + وزیر سے گر دم مشق خیال خط جانان
ہو گا + پھر تو ہر خط مین لکھونگا خط ریحان ہو گا + ظفر سے

وہ دہن + گویا کہ ہے وہ خال رخ آفتاب کا ۔ ظفر
سے خال مشکین آتش رخسار پر پسینہ ہوا چشمہ
خورشید مین بھی نیلوفر پیدا ہوا +

خاندان فارسی گھرانہ ہندی (مذکر) رند سے
گو خاکسار خلق مین رہتا بلند ہے + سید ہین خاندان
ہمارا بلند ہے +

خانقاہ فارسی فقیرون کے رہنے کی جگہہ (مونث)
سالک سے آیا نہ الفت شہ سے کچھہ نظر کہین + ہم
راستہ جس مین تھے وہ کوئی خانقاہ تھی +

خانہ باغ اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
صبا سے دل پہ داغ کی یہی ہے بہار دیکھئے
خانہ باغ کسکا ہے +

خامہ فارسی قلم (مذکر) ناسخ سے گیسوے جانانکی
لکھون گا یون مین مضمون اگر + خامہ میرا زلف رفتہ
مو قلم ہو جائیگا +

خاصیت عربی طبیعت اثر (مونث) ناسخ سے
رہتی ہین باہم عاشق و معشوق ایک جا + دنیا سے
خاصیت ہی جدا تیر سے خواب کی +

باب خاء معجمہ مع باء موحدہ

خبر عربی بمعنی آگاہی سندیسا ہندی (مونث)
ناسخ سے مین ہی کچھہ ڈوبا نہین دریا مے ہی ساقیا +
کشتی مے بحر کی خبر لینے گئی تھے تو آہ کی ۔ صبا سے کبھی
آتی نہ روح قالب مین + گر خبر کچھہ آل کی ہوتی +
غالب سے ہم وہان ہین جہان سے ہمکو بھی کچھہ
ہماری خبر نہین آتی ۔ ظفر سے تو نے کیون آنے سے
روکا قاصدان اشک کو + جو خبر دل کی مرے اسے
دیدۂ تر گم ہوئی +

باب خاء معجمہ مع تاء فوقانی

ختن فارسی بمعنی نام شہر کا ہے (مذکر) ناسخ سے
لب مین رخ طلب نہین زلفین + آپ نے کیا کیا
ختن اپنا +

باب خاء معجمہ مع دال مہملہ

خدنگ فارسی بمعنی تیر (مونث) اسیر سے
مین نہ سمجھا تھا کہ دل توڑیگی یون اوسکی نظر +
پار سینے سے خدنگ بے کمان ہو جائیگی +

خدمت عربی کام چاکری کرنا (مونث) رند
سے جو کیفیت اٹھایا چاہو اے رند + تو خدمت
کیجئے پیر مغان کی +

باب خاء معجمہ مع راء مہملہ

خرچ عربی ہے مگر فارسی اور اردو مین بھی
مستعمل ہے (مذکر) آتش سے مرد درویش ہون
تکیہ ہے توکل میرا + خرچ ہر روز ہے یان آمد بالائی کا +

[illegible] ہاتھ پر [illegible] کی

باب حا معہ یاے تحتانی

حیا عربی ہندی بمعنی شرم (مونث) [illegible]
[illegible] سے [illegible] شرم
[illegible]
[illegible] شرم [illegible]
[illegible]

[illegible] (مونث) [illegible]
[illegible] آگیا
[illegible]

حیلہ عربی فریب بہانہ (مذکر) [illegible]
[illegible]
[illegible] گیا

باب خا معہ الف

خاتم [illegible] انگشتری فارسی انگوٹھی ہندی
(مونث) [illegible] کہ تیرے ہاتھ کا
[illegible] خاتم [illegible] سلیمان [illegible]
خار [illegible] (مذکر) صبا سے چمن میں
[illegible] ہوا [illegible] ہوا [illegible] کو داغ ہوا
[illegible] ہوا
خانہ [illegible] ہندی (مذکر) مومن سے

کانٹا سا کھٹکتا ہے کلیجے میں غم ہجر [illegible] دل سے
[illegible] سے [illegible] سے [illegible]
[illegible] کوئی [illegible]
[illegible] سے [illegible] دل [illegible]
[illegible] جاتا ہے
خاطر [illegible] (مونث) اسیر سے [illegible]
پریشان [illegible] پریشان [illegible]
خاطر [illegible] (مونث) اسیر سے [illegible]
[illegible] کون [illegible] اونکی بھی
[illegible] ہوگئی
خاک فارسی مٹی ہندی (مونث) آتش سے
[illegible] ہندی [illegible] کام آ
[illegible] ذوق سے میت کو غسل [illegible]
[illegible] خاکسار کیے [illegible] تن پہ خاک کوچۂ دلبر
کی ہوئی مومن سے [illegible] سرگشتگی جو [illegible]
بھی بگولے بنکے خاک اپنی اڑائی
خاک شفا مشہور لفظ ہے خاک کربلا کی
کو کہتے ہیں زند سے آسکتے ہیں لحد میں فرشتے
عذاب کے دیکھینگے جب کفن میں [illegible] خاک شفا لگی
خال عربی ہندی تل سیاہ نقطے جو بدن پر ہوتے
ہیں (مذکر) وزیر سے آتا نہیں نظر [illegible] لو وہ

افتادگی کے ہاتھ حل ہوتا ہے مشکل کا +

حلقہ عربی گھیرا (مذکر) ناسخ سے خیال اوس سرو قامت کا جو آیا گنج زندان مین + ہر نگہ طوق قمری ہے ہر اک حلقہ سلاسل کا + ذوق سے مین وہ ہون نخچیر جسکو دیکھتا ہے وقت ذبح + دیدہ حسرت سے حلقہ جوہر ساطور کا + غالب سے بسکہ ہون غالب اسیری مین بھی آتش زیرپا + موے آتش دیدہ ہے حلقہ میری زنجیر کا +

باب حای مہملہ مع میم

حمام عربی نہانے کی جگہہ (مذکر) جان صاحب سے بیگم پہ ٹھنڈی سانسین بھرین کسیکے واسطے + حسن عام سے سوا جو یہ حمام ہوگیا +

حمائل عربی تلوار اور جو شے بغل مین لٹکاتے ہین اور چھوٹی تقطیع کا قرآن (مونث) رند سے خدا حافظ و ناصر اوس کی کمر کا + سنا ہے گلے مین حمائل پڑیگی +

باب حای مہملہ مع نون

حنا عربی مہندی ہندی (مونث) مومن سے کیسے تھے کاٹ کاٹ آلودہ خون سے ہاتھ یان اپنے + دہان دست عدو سے پاؤن مین تھی شب حنا لگی + ظفر سے کبھی ہارا بھی خون مل کے دیکھو ہاتھ نہین؟ لگائی آپ نے یون تو حنا بہت ہی ہے + صبا سے خون عشاق کا جاتا ہی نہین بالا بالا + برف سے پانی سے ہر سال حنا جلتی ہے +

باب حای مہملہ مع واو

حوض عربی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) آتش سے صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے + کنج قفس مین حوض بھرا ہے گلاب کا +

حور عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مونث) آتش سے دور پہونچا ہے کمال اوس کے صفا کا شہرہ + دیکھنے حور وہ آئینہ رو آتی ہے + رند سے وہ پری ساتھ لیکے سوتا ہون + حور جسکا پلنگ کستی ہے +

حوصلہ عربی مجازاً بمعنی ہمت و مقدور (مذکر) نسیم دہلوی سے اور ابھی چھیڑی ٹھہرا ہے صدمہ درد فراق + حوصلہ نکلا نہین ہے خاطر غمخوار کا + قلق سے رہا شباب مین باقی جو ولولہ دلکا + تو خاک نکلے گا پیری مین حوصلہ دلکا + رند سے ہے یہی گریارہ مین عاجز نوازی کی صفت + سلطنت کا ہر گدا کو حوصلہ ہو جائیگا +

حویلی فارسی مشہور ہے (مونث) ناسخ سے نگہ ہی میری ایسی تیز پہونچے تیرے چلمن مین او حویلی

ترستے ہوں ناپلتی + نسیم دہلوی سے لو دکی رہی
دل ہی میں حسرت نہ بر آئی + ساغر نہ بھرا تھا
کہ اجل کی خبر آئی + مومن سے کہیں کیا کسطرح
گذری شب وصل + گھٹا کی رات اور حسرت
برہا کی +

باب حاء مہملہ مع شین معجمہ

حشر عربی بمعنی قیامت (مذکر) مومن سے
سور تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مری + وہ قیامت
قد جو اوٹھا حشر برپا ہو گیا +

باب حاء مہملہ مع صاد مہملہ

حصیر عربی بمعنی بوریا (مذکر) صبا سے
بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں +
حصیر فقر ہم پایہ بنا تخت فریدونکا +
حصار عربی بمعنی قلعہ (مذکر) اسیر سے شاد
ہے دل قیدی زلف بت بے پیر کا + ہاتھ آیا
ہے حصار عافیت زنجیر کا +
حصہ عربی ٹکڑا او جزو (مذکر) داغ سے
نائیگا کعبے سے تو مفت ثواب اے زاہد + حصہ
پہلے سے ٹھہر جائے ہمیں یاروں کا +

باب حاء مہملہ مع ظاء معجمہ

حظ عربی بمعنی مزہ (مذکر) مومن سے حظ اوٹھاؤ
ذرا جوانی کے + کچھ مزے دیکھو زندگانی کے +

باب حاء مہملہ مع قاف

حق عربی (مذکر) مومن سے دامن حشر
تلک بھر دیا کو اب زخم + پر ترا حق نمک کوئی
ادا ہوتا ہے +

باب حاء مہملہ مع کاف عربی

حکم عربی پروانہ فرمان (مذکر) ناسخ سے کافر ہوں
سیر ہم رہیں محرم واعظا + کر میکدے پہ حکم تو جاری
قراءت کا + ذوق سے جو کچھ کہ ہوا ہے وہ کسطرح
نہوتا + حکم ازلی ذوق یونہیں ہوا ہی یکا تھا + نسیم
سے غنیمت جان مہلت زیست کی یہ چند روزہ
ہے + کہ پھر فرصت کہاں جب حکم رب العالمین آیا +
رند سے ضبط کیجیے کرتے مرغان قفس تک آہ بھی
میں اب رہائی انکی بعد از حکم ہو فریاد کا +

باب حاء مہملہ مع لام

حلق عربی بمعنی گلو (مذکر) ناسخ سے میں اگر
زینت فتراک کے قابل ہوتا + حلق میرا ابھی تو خنجر
قاتل ہوتا + ذوق سے کم نہو اوس آب خنجر کی
الہی آبرو + آج مدت میں ہمارا حلق تر اچھا ہوا +
حل عربی بمعنی عقدہ کشائی (مذکر) وزیر سے
اگر عقدہ سراپا ہے بزنگ اشک کیا غم ہے + مری

حرز عربی مجازاً بمعنی تعویذ (مذکر) مومن سے
نامہ تھا کا ہیکو حرز جان تھا + بازو یان بند مدوہم
افغان تھا +

حرمت عربی عزت (مونث) انسیم سے
ہیہر عبث ہی حوصلہ نیشتر زنی + حرمت تمام عمر
کی نفصاد جائیگی +

حرف عربی مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے
آدمی ہین آدمی ہم کیون نہو باہم ملاپ + حرف کو دیکھو
کہ کیا ہم جنس سے مدغم ہوا + ظفر سے او ایوالہ
نہو یک حرف اصلاحہ یزدان کا + اگر چہ صد
زبان ہو دو زبان خامہ سخندان کا + داغ
سے وہ بت کرے خدائی کی باتین خدا کی
شان + جو حرف پڑہ سکے نہ کلام مجید کا +

حرف عربی بمعنی سخن (مذکر) وزیر سے
زبان کٹ گئی دانتون سے ملکی تقریر + کبھی جو
لب پر مرے حرف آرزو آیا + ناسخ سے کیا ہی
تاثیر حلاوت ہے لب جان بخش کی + حرف منہ
سے تلخ بھی نکلا تو شیرین ہو گیا +

حرارت عربی گرمی آنچ (مونث) صبا سے
رنگین رشتۂ شمع سوزان نہین + تپ غم کی ایسی
حرارت ہوئی +

باب حاء مہلہ مع سین مہلہ

حسن عربی خوبصورتی (مذکر) مومن سے مزون
گئے ہم طول شب ہائے جدائی سے + کہان تک
دیکھئے وہ حسن روز افزون نہ ٹھریگا + ناسخ سے
کر دیا ہے غیب بین چشم تصور نے مجھے + حسن تیرا
لاکھ پردو نمین نہان ہوتا نہین + شاد سے
جاوہ عہد جوانی شعبدہ سے کم نہین + رال کے
شعلہ کی صورت حسن دلبرا اڑ گیا +

حساب عربی گنتی شمار (مذکر) ناسخ سے نجات
ہوگی عذاب حساب سے سبکو + جو پہلے روز
قیامت مرا حساب ہوا + ظفر سے ستم تمہارے
بہت اور دن حسا کا اک + مجھے ہے سوچ یہی کس
طرح حساب ہوا + صبا سے تو نقد دل کو لیکر کرا
تو ہے ٹھہر جا + روز حساب میر و تیری حساب ہوگا

حسرت عربی ارمان افسوس کسی چیز کے
نہونے کا (مونث) ناسخ سے حسرت ہی رہ گئی
ترے بام وصال کی + کہتا تھی کمند ہمارے
خیال کی + آتش سے ملتا ہون متصل کف
افسوس روز و شب + حسرت ہے میرے ہاتھ
کو کسکے سلام کی + ذوق سے جب مین مے مینا
سے چلا پھر تو یہ ہاوی حسرت + تو اکیلا نہین ہمراہ

کہہ کے یہ بات جو مین رونے لگا + اور ہی حال مرا ہونے لگا + ذوق سے اے صنم کیا پوچھتا ہے حال میں رنجور کا - دل نہ اٹکا ہے کہین اللہ بے مقدور کا + آتش سے بیمار رہا ہر شب ہی عیسے نفسون مین + پوچھا نہ کسی نے کہ یہ کیا حال ہوا ہے + وزیر سے بعد مرنے کے مری کوئی نہ گریان ہوگا + زلف جانان کا مگر حال پریشان ہوگا +

حال فارسی بمعنی وجد (مذکر) آتش سے معقول میرے قول سے قوال ہوا ہے + صوفی کو غزل سنکے مرے حال ہوا ہے +

حاجت عربی خواہش ضرورت (مونث) ناسخ سے اوس دہن کی وصف مین تقریر کی حاجت نہین + خط کی ہی تعریف مین تحریر کی حاجت نہین + ظفر سے ظفر روتے جو ہم دل کھولکر کیا ز جنگل مین + زراعت کے لیے باران کی حاجت کس لئے پڑتی + شاد سے زیبا ہین رنگین قبا ے تن پر نہ حاجت نہین حال سکے الٹو کی +

باب حاء مہملہ مع باء موحدہ

حباب عربی بلبلا دبلہ ہندی (مذکر) ناسخ سے بے ثبات اپنی بزم عیش جو ہے + شیشہ می کی جا حباب + لا صبا سے ہر اک مقام پہ نشو و نما ہے دلکی +

چمن مین بھول رہا بحر مین حباب رہا +

باب حاء مہملہ مع جیم عربی

حجر الاسود عربی سیاہ پتھر کہ جو در کعبہ پر نصب ہے حاجی لوگ اوسکو چومتے ہین (مذکر) مومن سے بوسہ صنم کے آنکھ کا لیتے ہی جان دی + مومن کو یاد کیا حجر الاسود آگیا +

حجاب عربی پردہ (مذکر) آتش سے اون آنکھون مین اگر نشۂ شراب آیا + سلام جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا + ظفر سے جھکی ہوئی ہے گلستان مین آنکھ نرگس کی + ظفر وہ کون ہے جس سے اسے حجاب آیا +

باب حاء مہملہ مع دال مہملہ

حد عربی بمعنی انتہا (مونث) مومن سے نالہ فلک نہم سے گذرا + کچھ حد نہ رہی مری الم کی +

حدیث عربی بمعنی سخن (مونث) مومن سے رو کے حدیث شوق ادا کی + آگ پہ روغن تھی تمنا کی +

باب حاء مہملہ مع راء مہملہ

حرص عربی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی لالچ (مونث) مومن سے عشق مین کام کچھ نہین آتا + گرنہ کی حرص مال و جاہ کرکیا +

چھانون ہندی بمعنی سایہ (مونث) ناسخ
سے جنون پسند مجھے چھانون ہے ببولون کی +
عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولون کی +
چھری ہندی کارد (مونث) ظفر سے
اترتے ہین گلے مین گھونٹ آب زندگانی کی +
چھری جب حلق پر قاتل دم تکبیر پھرتی ہے + صبا
سے موجہ باد خزان نے کیا لیکے تیغ ہلال +
کیا ہے تجھپر چھری اے بلبل گلزار پھری +
رند سے تڑپتا ہے اک زخم کھا کر ابھی تو + پھر
پر چھری تجھپہ بسمل پڑے گی +
چہرہ فارسی منہ صورت (مذکر) ناسخ سے
چاند سا چہرہ جو پردہ سے عیان ہو جاویگا + چشم
عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہو جائیگا + آتش
سے نال مجنون تو نہین تو عدد گر دیکھا کچھ + سارباں
آج ہے کیون چہرہ لیلے اُترا + رند سے دیکھکر
صورت تری پریان کہین پڑھکر درود + واہ
انسان کو دیا خالق نے چہرہ حور کا +
چھلا ہندی فتحہ عربی کچھ فارسی انگشتری
بے نگین (مذکر) رند سے رشک بلقیس بنایا ہے
خدا نے مجکو + بدلون خاتم سلیمان کے نہ چھلا تیرا +
چھڑی ہندی چوب قضیم فارسی پتلی لکڑی
جسکو ہاتھ مین رکھتے ہین (مونث) ناسخ سے
ہے فقیری کا سبب الفت قد آزاد کی + پا ہے
ہم بانوا رکھین پھری شمشاد کی +
چھتری ہندی کبوتر ونکے بیٹھنے کو بانس کی
بناتے ہین مشہور ہے (مونث) ناسخ سے
ساتھ اُڑنے مین ہاؤنکے ہاموں کی طرح + چتر
سلطانی ہے چھتری اوس کبوتر باز کی +

باب جیم فارسی مع یاء تحتانی

چین ہندی آرام فارسی (مذکر) مومن سے
گستاخ نالے فتنہ محشر جگائینگے + خواب عدم
مین چین ہے گر خواب ناز کا + ناسخ سے ہون
وہ دیوانہ میخوار کہ صحرا مین کبھی + چین جز سایہ
اشجار مغیلان نہوا + ظفر سے خوب ہوگا ہان
جو سینے سے نکل جائیگا + چین مجکو اے دل پر اضطراب
آجائیگا +
چین فارسی اردو مین مستعمل ہے بمعنی شکن
(مونث) آتش سے خود بخود کچھ دل شیدا کو
ہے اندوہ و ملال + کس جبین کے لیے درکار ہے
چین تھوڑی سی +

باب حاء مہملہ مع الف

حال عربی بمعنی زمانہ موجود (مذکر) مومن سے

سے ۵ کبھی ہر دم ہوا دم پرتی ہے محفل مین جو آئے آتش
مگر تیغ نگاہ یار نے چوب رنگ ٹھہرایا +
چوب دستی فارسی ہندی لاٹھی (مونث)
ظفر سے ۵ کسکو مار اوسکا سر پھوڑا بتاؤ تو سہی + تم نے
لہو مین ہے کیونکر چوب دستی بھری +
چوٹ ہندی بمعنے وار (مونث) نسیم سے ۵
جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہین جاتی + آخر کو
رہی کی جو سنبھالی نہین جاتی +
چوٹ ہندی بمعنی جوڑ (مونث) ظفر سے ۵
ہمارا نالہ پر شور و صور اسرافیل + ہے چوٹ
اے دل اندو نگین برابر کی +
چوٹ ہندی ضربہ عربی کوب فارسی (مونث)
شاد سے ۵ دل پہ شاید کوئی صدمہ گذرا + چوٹ
سینہ مین بشدت آئی +
چونچلا ہندی ناز و دلال عربی (مذکر) رند
سے ۵ بوئے گل سے مجھے دھوکا نہین اوسکی بوکا
چونچلا رہنے دے بادِ سحری تو اپنا +
چونٹی ہندی فرع عربی جعد فارسی مشہور
لفظ ہے (مونث) رند سے ۵ نہ چونٹی سنوارو
برائے خدا + مجھے ڈسنگے اژدر نکل جائینگے +

باب جیم فارسی مع ہا

چھڑکاؤ ہندی آبپاشی (مذکر) آتش سے ۵
مشق خرام مین عرق افشان ہے روئے یار +
چھڑکاؤ ہو رہا ہے زمین پر گلاب کا +
چھیڑ ہندی کسیکو بے وجہ ستانا (مونث)
آتش سے ۵ ساز کی طرح رہا کرتے ہین عاشق
نالان + چھیڑ طرفہ تجھے اے عربدہ جو آتی ہے +
صبا سے ۵ عرش تک نالے ہمارے جائینگے چھیڑ
یہ چرخ کہن اچھی نہین + داغ سے ۵ ہر گھڑی
مجکو قسم غیر کی دیجاتی ہے + وصل مین اونکے
نئی چھیڑ چلی جاتی ہے +
چھینٹ ہندی مشہور لفظ ہے (مونث)
ظفر سے ۵ پڑے نہ دامن قاتل پہ دیکھیو بسمل +
لہو کی چھینٹ دم اضطراب اوڑتی ہے + ملیح
سے ۵ مارا ہے مجکو یار نے ہولی مین اسلیے + تیر
لہو کو تاکہین چھینٹین شہاب کی +
چھت ہندی بام فارسی (مونث) آتش
سے ۵ طلب آرام کی بیجا ہے گرفتاری مین + کب
بھلا خانۂ زنجیر مین چھت پٹتی ہے +
چھپر کھٹ ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر
سے ۵ جو ترے کوچے مین سویا خاک پر آرام سے +
ترک اوسنے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کر دیا +

چلّو ہندی کف آب فارسی و غرفہ عربی (مذکر) اسیر ؎ جام اگر ٹوٹ گیا کیا ہے تردد ساقی + صاحب جام نہیں جام سے چلّو اپنا +

باب جیم فارسی مع میم

چمکتا ہندی پرتو فارسی (مونث) ناسخ ؎ لگ چلے گلشن میں گر اوس سرو سیم اندام سے + ہو چمک موج ہوا میں نقرئی زنجیر کی + ظفر ؎ شمشیر برہنہ مانگ غضب بالوں کے چمک پھر دیسی ہے + جوڑے کے گند اوٹ قہر خدا بالوں کی مہک پھر ویسی ہے +

چمن فارسی کیاری ہندی (مذکر) نسیم ؎ پوشیدہ ہے بہا ہوں سے ہر اک داغ تن اپنا + پامال خزاں آپ کیا ہے چمن اپنا + ظفر ؎ تو آ اسدم کہ ہے وقت سحر ای گلبدن ٹھنڈا + زمین ٹھنڈی ہوا ٹھنڈی مکان ٹھنڈا چمن ٹھنڈا + رند ؎ تیرے کوچہ کا تصور مجھے فرقت میں بندھا + قید میں بلبل شیدا کو چمن یاد آیا +

باب جیم فارسی مع نون

چنبر فارسی بمعنی سرپوش چلم (مذکر) اسیر ؎ مجرو راس قدر ہوں جو تلیاں کا شوق ہو + گردا ب کے چلم ہو تو چنبر حباب کا +

چننگ ہندی کنکوے میں روشنی کر کے اڑاتے ہیں (مونث) ظفر ؎ ہوا بلند فلک پر ہے میرا شعلۂ آہ + ہوا پہ چننگ نہیں لیکے یہ چراغ اڑی +

چنگل فارسی بمعنی پنجہ آدمی وغیرہ (مذکر) آتش ؎ ہجران یار میں تن خاکی سے تنگ ہوں + ایذا ہے مرغ روح کو چنگل ہے باز کا +

چنور ہندی بمعنی مورچھل (مذکر) وزیر ؎ ہو گئے تیمور یا سے حرص جب بوڑا وزیر + ہاتھ اٹھا جاہ سے سر پہ چنور ہونے لگا +

چنار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے درخت مشہور (مذکر) ناسخ ؎ تری سواری میں کب پیچ شاخ ہیں اے سرو + جلو میں صحن گلستاں سے ہی چنار آیا +

چنگاری ہندی شرار عربی (مونث) ناسخ ؎ طور پہ موسی نے جسکا نام رکھا صاعقہ + ایک چنگاری ہے تیرے آتش رخسار کی + آتش ؎ طور جس برق تجلی سے کیا خاک سیاہ + تیرے آتش کدۂ حسن کی چنگاری تھی +

باب جیم فارسی مع واو

چورنگ سنسکرت مشہور ہے (مذکر) آتش ؎ کشتہ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے + ای شکار انداز ہو چورنگ اس نخچیر کا +

چورنگ سنسکرت ہے نشانہ (مذکر) ناسخ

چراغ آفتاب کا + نسیم سے پیارے تمہاری تو ہین دلکی باتین + سمانو اگر اسکا چرچا ہوا ہے +

باب جیم فارسی مع شین معجمہ

چشم فارسی ہندی آنکھہ (مونث) صبا سے فراق یار مین چشم اس قدر پرآب ہوئے + طناب عمر ہماری رگ سحاب ہوئے + رند سے دولاب کا عالم رہا فرقت مین ہمیشہ + خالی ہوئی اک چشم تو اک چشم بھرآئی +

چشمہ فارسی پانی کا سوتا (مذکر) وزیر سے پنایا بوسہ لب اوس پری سے جب تو یہ سمجھا + نہین انسان کی قسمت مین چشمہ آب حیوان کا + داغ سے اوگا ہے سبزہ کیسا حوض مے کے گرد ای ساقی + خضر آئے منہون چشمہ سمجھکر آب حیوان کا +

باب جیم فارسی مع کاف عربی

چاک ہندی بمعنی وردکمر (مونث) اسیر سے کبھی اتار کے رکھا جو بارغم مین نے + اسیر چاک کمر کوہسار مین آئے +

چکر ہندی بمعنی دوران (مذکر) اسیر سے آنکھہ اوسکی پھری مجھہ سے یہ باور نہین آتا + کیا ضعف سے بیمار کو چکر نہین آتا +

چکور ہندی کبک فارسی جانور کا نام ہے (مذکر) صبا سے ہوا ہے یار بن کیا دلکو اضطراب رہا + چکور چاند کے خاطر بہت خراب رہا + آتش سے جنون عشق مین رہتا تھا امتیاز نہ کچھہ + چکور طوق گلو کا ہالہ کیا کرتا +

باب جیم فارسی مع لام

چلم فارسی و ہندی دونو نمین مستعمل ہے (مونث) اسیر سے سوز دل سے کس طرح خالی ہوا اپنا کوئی شعر + مختین کین مدتون چلمین بھرین استادکی +

چلمن ہندی پردہ نے وغیرہ (مونث) اسیر سے آنکھون مین یہ کس پردہ نشین کا ہے تصور + چلمن جو در چشم پہ مژگان کے پڑی ہے +

چلن ہندی طور (مذکر) نسیم سے ساقی وہ پلا مے کہ دو عالم ہون فراموش + ہو جائے جدائی ہے نرالا چلن اپنا + ناسخ سے منہدی سے ہی شعلہ قدم اوس رشک پری کا + پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبک دری کا + آتش سے فریب حسن سے گبر و مسلمان کا چلن بگڑا + خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا +

چلن ہندی بمعنی رواج (مذکر) آتش سے سکہ داغ وفا اک دن مرہم کا آئینگے + عشق کے بازار مین اونکا چلن ہوجائے گا +

چاند ہندی مہینا (مذکر) امانت سے ہلال
دیکھکے اوس رشک ماہ کا منہ دیکھ + خوشی سے
تجھکو امانت کٹیگا سارا چاند +

چاندنی ہندی روشنی ماہ عربی قمر ا مہتاب
فارسی (مونث) ظفر سے جو زلف رخ سے تیرے
شبکو سے سرک جاتی + تو چاندنی سی ہے اسے ماہرو
نکل آتی + وزیر سے راتکو بھی چھپکے اوسکے
گھر میں جا سکتے نہیں + چاندنی چھٹے ہوئی ہے
سایۂ دیوار کی +

چاند گہن ہندی عربی خسوف (مذکر)
امانت سے تیرے منہ پہ جو رکھا غیر سیہ
نام نے منہ + مجھکو اے رشک قمر چاند گہن
یاد آیا +

باب جیم فارسی مع باء فارسی

چپ ہندی بمعنی خاموش (مونث) مومن
سے پردے سے اک آواز خوش آئی + جس نے
چپ چپ سے مجھکو لگائی +

باب جیم فارسی مع تاء فوقانی

چتر فارسی چھتر ہندی (مذکر) اسیر سے
واہ اے دور فلک خانہ احسان آباد + چتر بخشا
سر مخمور کو انگڑائی کا +

چتون ہندی نظر و نگاہ (مونث) رند سے یہ
نہ تھی تم سے بچشم امید + کہ زر و دان میں چتون لگی بگڑنے

باب جیم فارسی مع راء مہملہ

چراغ فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)
مومن سے ہوتا ہے آہ میں ہے داغ او شعلہ زن
کیسا چراغ تھا یہ کبھی گل نہ ہو سکا + غالب سے
خموشی میں نہاں خون گشتہ لاکھوں آرزوئیں ہیں
چراغ مردہ ہوں میں بے زبان گور غریباں کا + ناسخ
سے جی لیتی ہے وہ زلف سیہ نام ہمارا + بجھتا ہے
چراغ آج سر شام ہمارا + ذوق سے ہیں جوش پہ
ہوں لب خندان یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہے
میرے مزار کا +

چرخ فارسی بمعنی آسمان (مذکر) مومن سے
گل رنگ ہوا گریۂ خون سے مرے دامن + کیا
اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہوگا + رند سے ہاں
ہارے مری نالوں نے جو پیہم شب ہجر + مست ہاتھی
کیطرح چرخ بھی چلا اوٹھا +

چرچا ہندی ذکر عربی (مذکر) غالب سے
دہان ہر بت پیغارہ جو زنجیر رسوائی + عدم تک
بیوفا چرچا ہے تیری بیوفائی کا + وزیر سے بزم غم
میں رات تھا چرچا شراب کا + روشن ہوا تھا شمعکو

ذوق سے کیون نہ ہزار مین سو دل ہون اڑتا
کہ زلف ہیچ تازہ ہے محبت کے گرفتارونکا +

باب جیم فارسی مع الف

چاٹ ہندی گزک (مونث) الفت سے سنا لتے
مین سنا تی کو می خوار روب کے کہ ہو چاٹ سکو
مزے دار ذہب کی + ذوق سے بالے اپنے خون
کوئی رتی ہے تیری تیغ + ہے تو اسکو چاٹ لگ
لگی ہوتی ۔

چاہ ہندی محبت یا بمعنی دوستی (مونث)
داغ سے تول میزان نظر مین نظر دشمن و دوست
کسلرت کم ہے ترے چاہ کہ بڑھتی ہے + اسیر
سے اتنا تو جذب عشق نے یار سے اثر کیا میری
طرح سے اونکو مری چاہ ہوگئی + داغ سے نہ فقط
چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی + مثل منصور زمانہ
کو ہوس دار کی تھی + شاد سے محبت ہو تو یوسف
کسو بھی اپنی چاہ ہوتی ہے + حقیقت مین یہ سچ
ہے دل سے دلکو راہ ہوتی ہے +

چاہ فارسی کنوان ہندی ہیر عربی (مذکر) آتش
سے جان شیرین سے بہتر ہے دل کو تمنا ہے
یہی + آب شیرین کے عوض چاہ زنخدان تیرا + شاد
سے غم نہین زہرہ جبینون چاہ بابل ہو نہو + ڈوب
مرنے کو ہین چاہ زنخدان نکیا +

چادر فارسی اردو مین مستعمل ہے برد اعلی (مونث)
وزیر سے خوب روند اپلنے گگون سے ہماری
قبر کو + چادر گل نقش پاسے یار نے تیار کی +

چاک ہندی فارسی بمعنی گلال (مذکر) ناسخ
سے خبر کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ + جو میری
خاک سے تیار او سے اپنے چاک کیا +

چال ہندی رفتار فارسی (مونث) ناسخ
سے استرا پھرنے سے رونے یار پر ہے دور خط
چال یہ اوس کمبخت نے سیکھی ہے کیا تلوار کی + زند
سے تو خرامان ہو تو اسے رشک مسیحا تھ چلین
چال پیدا ہو ثوابت مین بھی سیارون کی + داغ
سے وقت خرام ناز دکھا دو جدا جدا + یہ چال حشر
کی یہ روش آسمان کی ہے +

چاند ہندی ماہتاب فارسی (مذکر) آتش سے
ساقی ہون تیس روز سے مشتاق دید کا +
دکھلا دو بام سے مین مجھے چاند عید کا + ناسخ سے
یہ نور ہے روئے مہ جبین کا کہ ہوا نچل چاند مری جبین
کا + جو حلقہ ہے زلف عنبرین کا وہ ایک نافہ ہے
مشک چین کا + داغ سے کب سے شب فراق ہون
مشتاق دید کا + خورشید ہوگیا ہے مجھے چاند عید کا +

ہین کٹورہ سی وہ سیم گردن ہے صراحی دار غضب + اور اوسمین شراب سرخی پان رکہتی ہے جہلک پہر ویسی ہی +

جہنک ہندی آواز گہنگرو (مونث) ظفر سے
وہ گائے تو آفت لائے ہے ہر تال مین لیوی جان نکال + ناچ اوس کا اوٹہائے سو فتنے گہنگرو کی جہنک پہر ویسی ہے +

جہنکار ہندی فارسی آواز زنجیر گہنگرو وغیرہ (مونث) اسیر سے خلقت زیر زمین خواب سے بیدار ہوئی + شور محشر مری زنجیر کی جہنکار ہوئی +

جہونک ہندی بوجہل گرانی (مذکر) بحر سے بڑہتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالونکے ساتہ + جہونک زلفونکا ہوا بار کمر ہونے لگا +

جہونکا ہندی علف باد فارسی (مذکر) ناسخ سے ایسے ہم ہین اسقدر لاغر فلک کو اڑ چلا + باد کا جہونکا مجہے تخت سلیمان ہوگیا + آتش سے کاٹ کر پر بہی مجہے صیاد بے قابو نہ چہوڑ + ناتوان ہون باد کا جہونکا اوڑا لیجائیگا + شاد سے بہروسا کیا ہے دم آیا نہ آیا + حیات انسان کی جہونکا ہے ہوا کا + داغ سے اب خاک مین لاکر آتا ہے کون ہم تک + آئے نہ آئے کوئی جہونکا کبہی ہوا کا +

جہڑی ہندی آہستہ آہستہ پانی کا برسنا + دن رات کے بجلی کے لگاتار برسنا (مونث) ناسخ سے میرے رونے سے مشابہ ہے جہڑی ساون کی + آدمی محبوب سے کیا آنکہ لڑی ساون کی + ظفر سے دیتا بارش گریہ سے پتا ہتا ہے ابر + لگا دے تو بہی جہڑی چشم تر برابر کی +

باب جیم عربی مع یاء تحتانی

جی ہندی بمعنی جان و دل (مذکر) انیس سے تہا خوف اسقدر ہمین روزگار سے + جب کوئی گل ہنسا تو مرا جی دہل گیا + داغ سے نالہ ہر اک بشر کے جگر سے نکل گیا + جی ہی نکل گیا وہ جدہر سے نکل گیا +

جینو ہندی زنار فارسی وہ دہاگا جو ہندو لوگ گلے مین ڈالتے ہین (مذکر) بحر سے دہاگا دیا ہون نے خفا دیکہکر مجہے + اوٹہا جو مین جینو کمر سے لپٹ گیا +

جیلخانہ یہ مرکب ہے جیل اور خانہ سے جیل فرانسیسی لفظ ہے بمعنی قید کے اور خانہ فارسی بمعنے گہر یعنے قید خانہ عربی سجن زندان فارسی (مذکر)

احوال پریشانی دل کا + جب تک کہ ہنگر ترا
جُوڑا نہین کھلتا +

جو کھون ہندی عربی خسران بمعنی زیان (مونث)
رند سے نکر عادت وصل گھبرائیگا پھر + جدائی
کی جو کھون جو اے دل پڑے گی +

جور عربی بمعنی ستم (مذکر) مومن سے واقعی
سجدہ در ایسی ہی تقصیر ہے اب + جور جو بندے
پہ ہوتا ہے بجا ہوتا ہے +

جوڑ ہندی بمعنی بہتان (مذکر) رند سے عدو
غیر نے تجھ کو دلبر بنایا + کوئی جوڑ مجھ پر مقرر بنایا +

باب جیم عربی مع ہا

جھومر ہندی نام زیور کا ہے (مذکر) ظفر سے
چرخ پر ٹہری ترے عقد ثریا کی چمک + جب
کہ ماتھے پہ ترے راتکو جھومر چمکا +

جہنم عربی بمعنی دوزخ (مذکر) رند سے ضرور
حشر کے دن عاصیون کی ہوگی تلاش + نہوینگے
ہم تو جہنم جلائیگا پھر کیا + داغ سے نہین ہوتی
کسیکو بھی گوارا اپنی ناکامی + جسے تو بخشدیتا ہے
جہنم اوس سے جلتا ہے +

جھاڑ ہندی جھار شیشہ کا مثل درخت کے بنا ہوا
ہوتا ہے اوسمین روشنی کرتے ہین عرب محاورہ چال ہین
ثریا کہتے ہین (مذکر) آتش سے وہین نہ ارباب
صفا ہرگز کسی کے دلکو رنج + گوشہ دامن سے اولجھا
جھاڑ کبھ بلور کا +

جھاڑو ہندی بمعنی جاروب (مونث) صبا سے
آتے ہی باد خزان نے ایسی جھاڑو پھیر دی + جا بجا
گل پتا چمن مین باغبان رکھتا نہین +

جہاز فارسی بمعنی کشتی بزرگ (مذکر) اسیر
سے پھر گیا ایسا جہاز ہے نالہ دل کا دہوان +
یہ جہاز گنبد گردان دخانی ہوگیا + کیف سے
بحر بخشش کا کنارہ مضمون اچھا نہین + غرق خشکی
مین جہاز گنج قارون ہوگیا +

جہان فارسی بمعنی عالم (مذکر) رند سے
اک جہان دیوانہ اوس زلف دوتا کا ہوگیا +
ابتدا ہی مین یہ سودا انتہا کا ہوگیا +

جھجک ہندی بمعنی وحشت (مونث) رند
سے ہوجائیگا رام رفتہ رفتہ + وحشت تو گئی
جھجک رہی ہے +

جھک ہندی بمعنی دیوانگی (مونث) رند
سے باقی ہے ابھی اثر جنون کا + سودا تو گیا ہے
جھک رہی ہے +

جھمک ہندی بمعنی تجلی (مونث) ظفر سے کہین

(مذکر) ظفر سے خون عاشق کا ہے گلگونہ ترے
عارض کو + قتل ہونے مین ہمارے ترا جوبن نکلا +
داغ سے کہا غنچے سے مرجبا کر یہ گل نے + ہمیشہ
کب رہا جوبن کسیکا +

جوش فارسی اردو مین بمعنی زیادتی و
ابال کے مستعمل ہے (مذکر) ظفر سے دنیا مین
اک جہان کو بہا سیل اشک سے + پر دل مین
میرے جوش سا یار اسکے رہگیا + اسیر سے ہمارے
رو ملنے سے چمکیگا حسن چہرۂ یار + جو مینہہ برستا ہے
جوش بہار ہوتا ہے + صبا سے جب اوس
بےمہر کو اے جذب دل کچہہ جوش آتا ہے + مرنو
کیطرح کہولے ہوئے آغوش آتا ہے + ناسخ سے
تیرے گیسو مینے دیکھے جوش سودا ہوگیا + روئے
آتشناک سے ہیجان صفرا ہوگیا +

جواہر معرب جواہرات (مذکر واحد) امانت
سے ملبوس زرنگاری اوپر دہرا ہوا + نیچے
ہے کشتیون مین جواہر بہرا ہوا +

جواب فارسی بمعنی مقابل کے (مذکر) اسیر سے
کیسلئے خالق عالم نے خلق دل میرا + خلیل نے یہ کہا
کعبہ کا جواب بنا + آتش سے دنیا کی خرابی
مین نہ گھر مینے بنایا + جنت مین نہ نکلیگا جواب
اوسکے مکان کا +

جواب عربی بمعنی پاسخ (مذکر) ان سے سان
قاصد کو وان جواب ملا + میرے خط کا بھی جواب
ملا + آتش سے وہ کوہ اوس بت بدین کا کوہ
تمکین ہے + ہزار ہمنے پکارا نہ کچہہ جواب آیا +
ظفر سے ترا سخن ہے افسردہ کہ سامنے تیرے
ہوئے خموش سخنور نہ کچہہ جواب آیا +

جوہر عربی فارسی اردو مین بہی مستعمل ہے بمعنے
موج تیغ (مذکر) گویا سے قتل عشاق سے
اب نفرت ہے + تیغ ابرو سے یہ جوہر ہی گیا +
ناسخ سے دوستون کے سر کئے ہین جین کے
مقتل مین قلم + چشم بینا ہے ہر اک جوہر ترے شمشیر کا +
برق سے افشان سے ابرونکے دو چندان
نمود ہے + جوہر بڑہا ستارونسے تیغ ہلال کا +

جوہر بمعنی ہنر (مذکر) ناسخ سے کہول دیتا ہے
اگر جوہر شمشیر کسیں + چھپ گیا تیرگی بخت سے
جوہر اپنا +

جوہر بمعنی صفت (مذکر) ظفر سے مرادم اور
تیرے تیغ کا دم ایک سا ہے + جوہر اخلاص کا دونون
مین باہم ایک سا ہے +

جوڑہ ہندی نخوامفرس (مذکر) ظفر سے کہلتا نہین

جلسہ عربی ملاقات محفل نشست (مذکر) شاد سے
چلتی ہے سانس جب تک قائم ہے بزم عشا
اے دم ہے تیرے دم تک جلسہ اس انجمن کا +
داغ سے سہیلی صدائیں ہیں اوس شوخ کی
بس + الٰہی یہ جلسہ کہاں ہو رہا ہے +

باب جیم عربی مع میم

جمع وخرچ فارسی یعنے حساب آمد اور خرچ کا (مذکر) غالب سے نہ کہہ کہ گریہ بمقدار حسرت دل ہے + مرے نگاہ میں ہے جمع وخرچ دریا کا +

جمال عربی خوبصورتی (مذکر) ناسخ سے یاد ہے کہ برسوں جمال رہتا ہے + دگر دہ ماہ کو ایک دن کمال رہتا ہے +

باب جیم عربی مع نون

جن عربی فارسی بمعنی [illegible] (مذکر) ناسخ سے حسن وحشت خیز ایسا ہے تو کیسے آدمی + اے پری ہم جن بھی کہتا باولا ہو جائیگا + آتش سے کیا کہا پری اوتاری ہین شیشہ میں آونے + جن کو نسا لپیٹہ میں آپنے نہیں جلا +

جنس عربی قسم کسی چیز کی (مونث) آتش سے تھا یہ سامان حسن کے ہمراہ ہے عشق بیباک + ساتھ ہو یہ جنس خریدار لیے پھرتی ہے + ظفر سے لے گیا دل سے متاع صبر کو کون اے ظفر + سچ بتا یہ جنس بے گھر میں سے کیونکر گم ہوئی +

جنون عربی دیوانگی (مذکر) صبا سے کچھ قیس سے بھی بڑھ کے مرا حال ہوگیا + کس قہر کا جنون مجھے امسال ہوگیا +

جنگ فارسی لڑائی (مونث) ناسخ سے صبح نامہ جو لکھا تیرے خط مشکین لئے + نہ ہی جنگ جو کچھ میرے اور اغیار کے تھی +

جنت عربی بہشت (مونث) داغ سے کیا نظارہ بزم غیر ہیں اوس حور طلعت کا + یہ کیا معلوم تھا وہ زمین جنت ایسی ہوتی ہے +

جنگل فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) ظفر سے ہوں وہ سرگشتہ جنوں ہیں کہ بگولے کی طرح + اے ظفر دیکھئے لیکر مجھے جنگل کہاں تا +

جنازہ عربی لاش مردے کی جو دفن کرنیکو لے جاویں (مذکر) ناسخ سے یہ شوق بعد فنا ہے کہ بے اعانت غیر + اسی گلی کو جنازہ ہوا رواں اپنا + رند سے خضر مسیحا کسی سے مرا مردہ اوٹھا + اوسنے کاندھا دیا اگر تو جنازہ اوٹھا +

باب جیم عربی مع واو

جوبن ہندی شروع جوانی عنفوان عربی

بھی ظالم نے تو کیا کی +

باب جیم عربی مع کاف فارسی

جگر فارسی کلیجا ہندی (مذکر) غالب سے ہے
ایک تیر جس میں دونوں چھدے پڑے ہیں +
وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا + وزیر
سے کچھ خبر ایسی سنی دل بے خبر ہونے لگا + خیال
سے پرزے دیکھکر ٹکڑے سے جگر ہونے لگا +

جگنو ہندی کرم شب تاب فارسی (مذکر) اسیر
سے دل سوزاں ہمارا پھنس گیا جب زلف
جاناں میں + کہا سب نے شب تاریک میں
جگنو چمکتا ہے +

جگنو ہندی زیور کا نام ہے (مذکر) رند سے
سر کا وہ چھپا کو جو گردن کے پاس سے + جگنو
کے طرح یار کا جگنو چمک گیا +

جگہہ ہندی جا فارسی (مونث) ناسخ سے
وسعت آباد جہاں تک ہوا زیر فلک + چاہیے
مجھکو جگہہ زیر زمین تھوڑی سی +

باب جیم عربی مع لام

جلوہ عربی بمعنے ظاہر کرنا اور اپنے تئیں لوگوں کو
دکھلانا ہے نیاز ابمعنی خرام معشوق کے مستعمل
ہے (مذکر) نسیم دہلوی سے چشم عاشق نگاہ یار
اس لیے ناز سے آئے ہیں + شاید آجائے نظر جلوہ
جمال یار کا + ناسخ سے پنبئہ سے عمر روان اپنی
فانی ہے + ہر ذرا جلوہ رفتار نظر آتا ہے +
اثر سے صورت ہے بتوں کی عجب اللہ کی
قدرت + ہر جلوے میں اک اور ہی جلوہ نظر آیا

جلد عربی و فارسی و اردو میں مستعمل ہے بمعنی
کتاب (مونث) اسیر سے مضمون غم میں
قابل رقت ہزار ا + دیوان ہمارا جلد نوحہ میں
ہے بکار کی +

جلد کتاب کی جلد (مونث) اسیر سے لایق
ہیں دیکھنے کے مرے داغہائے تن + پٹھے عجیب
رکھتی ہے جلد اس کتاب کی +

جلد عربی بمعنی پوست حیوان (مونث) اختر
سے ہمیں چھو چھو کے تو پارس کا ملا ہے رتبہ +
ہم نے یہ جلد بدن آپکی چمکائی ہے +

جلن ہندی حسد و غصہ (مونث) مومن سے
یوں داغ عدو کا شکر اسے دل + بے شرم تجھے
جلن نہ آئے +

جلال عربی تیزی (مذکر) ناسخ سے دیکھا
جو وہ مہر کو جلال آفتاب کا + آیا وہیں خیال کسی
کے نقاب کا +

جرس عربی گھنٹا گھڑیال (مذکر) ناسخ
سے بس ہار نا لیلی یہ کہتا ہے جرس دل کا +
بارا پردہ نشینی پس پردہ ہے محمل کا +
جرم عربی بمعنی گناہ (مذکر) نسیم سے
پیران نو صدقہ ہون مین اپنے جرم بے تقصیر کا +
قتل کے بعد ایک مدت تک ادشیون شہرا ہو گا +
جریب فارسی عصا عربی لاٹھی ہندی (مونث)
ظفر سے جریب کا بکشان تو نے ضعف پیری
مین کبھی نہ اسے فلک پیر ہاتھ سے پھینکی +

باب جیم عربی مع راء ہندی

جڑ ہندی بیخ فارسی (مونث) ظفر سے
کیا قیامت ہے باری سر مراہ و فغان + جس سے
باغ دہر مین جڑ ہر شجر کی ہل گئی + شاد سے دل
ہی نہ رہا امید کیسی + جڑ کٹ گئی نخل آرزو کی +

باب جیم عربی مع زاء معجمہ

جزو عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے
بمعنے حصہ ٹکڑا (مذکر) ناسخ سے نکہت کا گل
پریشان سے جو دیتی تشبیہ + عطر مجموعہ کا ہر جزو
پریشان ہوتا +

باب جیم عربی مع سین مہملہ

جستجو فارسی تفحص عربی (مونث) آتش سے
شب فراق مین اسے روز وصل تا دم صبح + چراغ
ہاتھ مین ہے اور جستجو تیری + ناسخ سے یون
تو ہر کوئی ہے یہان غواص بحر فکر مین + جستجو مجھکو
ہے لیکن گوہر نایاب کی +
جسم عربی بدن (مذکر) ناسخ سے کھل گیا ہے
پیرہن مین جسم مجھ مایوس کا + ایک عالم کو گمان
ہے شمع اور فانوس کا + ظفر سے جسم لاغر ترے
سودائی کا اب ایسا ہوا + عکس جیسے چشم مور رہ جاتا ہے
پانون مین ڈھیلا ہوا + وزیر سے ایک ہاتھ
اک پانون سے ہے جسطرح زخمی ہو کسی چیتے پھر
مین سدا گو جسم آدھا ہو گیا +

باب جیم عربی مع شین معجمہ

جشن فارسی محفل خوشی کی (مذکر) مہتاب
سے خلعت مسند نشینی کا جشن + جشن جمشید یہا
سے بھی کچھ بڑھ گیا + صبا سے بہار آتی ہے ساقی
کا یہ زمانہ ہوا + تمام میکدون مین جشن خسروانہ ہوا +

باب جیم عربی مع فاء

جفا فارسی بمعنی ستم (مونث) آباد سے
ابر لاتا ہے تڑپاتی ہے بجلی دل مرا + ہجر مین
دیکھے تو دشمن بھی جفا برسات کی + مومن
سے اگر غفلت سے باز آیا جفا کی + تلافی کی

جادو نظر آیا +

جاگیر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے قطعہ زمین کا
جو بادشاہ سے عطا ہو (مونث) جان صاحب سے اسے جان
بسر ہووے گی کس طرح سے اوقات ، میرا کہین منصب ہے
نہ جاگیر تمہاری +

جان فارسی روح عربی مگر اردو مین مستعمل ہے
(مونث) ظفر سے خیال زلف نے یہ عقل رات
سے کھو دی + کہ ہمنے جان ہی آج اپنے ہاتھ سے کھو دی +
مومن سے اگر امید بر نہیں آتی + جان رفتنی نظر
نہین آتی + ناسخ سے اپنے اپنے بخت یوسف
و زلیخا مول لے + جان شیرین مفت مین جاتی تب
فرہاد کی + آتش سے اس مشقت سے
اسے خاک نہوگا حاصل + جان عبث جسم کو بیکار
لیے پھرتی ہے +

جال فارسی بمعنی دام اردو مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے اوڑ کے اب جائیگی کہان بلبل
سے + ابر باران کا جال آ پہونچا +

جانماز فارسی بمعنی اسکو کہتے ہین جسکو بچھا کر نماز
پڑھتے ہین (مونث) اسیر سے تھی جو زاہد
جانماز اسیر + سنتے ہین وہ بھی رہن جام ہوئی +

جانور فارسی عربی حیوان اردو مین بمعنی معروف
مستعمل ہے (مذکر) آتش سے بلبل کا نشیمن
گل سے نہین خوش آتا + تقلید آدمی کی پرندہ
نہ کرتا +

جاڑا ہندی موسم سرما (مذکر) انشا سے ہو بلا
گرمی گلابی اور کملون سے پھر اتو جاڑا
اسے پری پیکر گلابی ہو گیا -

جالا ہندی نسیج العنکبوت عربی کارتن خانہ فارسی
(مذکر) شاد سے یہ پیام تو نالہ نہین پھرا مین کر یون
سے وہ جالا مین بنایا تار رگ بدن کا +

جامہ فارسی کپڑا ہندی (مذکر) سے گونا گون
مین ملا ہون لیکن وہی صفا ہے + کا نور سے ہی
اور جامہ میرے کفن کا +

باب جیم عربی مع بای موحدہ

جبین عربی ماتھا ہندی بمعنی پیشانی (مونث)
ناسخ سے سنگ اسود کی طرح سب رخ زاہد ہو
سیاہ + کیا ہو سجدون سے ہوئی تیرہ جبین تھوری سی +

باب جیم عربی مع دال مہملہ

جدول عربی بمعنی نہر مجاز انگریزی سرخی وغیرہ ہے جو گرد کسی صفحہ کے ہو
(مونث) ناسخ سے جا بجا تعریف لکھی ہے خط
دلدار کی + چاہیے جدول مرے دیوان کو زنگار کی +

باب جیم عربی مع رای مہملہ

ل گئی ہے۔

باب تاء ہندی مع ہا

ٹھاٹھ ہندی بمعنی آرائش زینت عربی (مذکر)
امیر سے ہم تو اندوہ و حرمان میں مضاحبے رہا
مسند + تیری ایٹھ بیسر ٹھاٹھ ہے امیری کا
ٹھوکر ہندی لغزش پا (مونث) داغ سے
رکھے قدم سنبھال کے رہ عشق میں وہی + آگے
بھی جسکو ہو چکی ٹھوکر لگی ہو دل +

باب تاء ہندی مع یاء تحتانی

ٹیس ہندی درد فارسی (مونث) رند
سے ٹیس اٹھین نہ دل کی دوا ہا... آگئی + کوساتھا
ان نے کس کی اسے بد دعا لگی +

باب ثاء مثلثہ مع میم

ثمر عربی بمعنی میوہ پھل (مذکر) وزیر سے
یار کا نخل عداوت بار ور ہونے لگا + پڑ چلی
دل میں گرہ پیدا ثمر ہونے لگا + آتش سے
حسن کا ہو کر آشنا جیسے ہوا نونہال + میوہ پہنچے
تب زیر شجر ہم جیسے ثمر ہا تار + ظفر سے پہلے تو
دل ... ثمر پیدا ... حسرت کے
... ثمر پیدا ہوا +

باب ثاء مثلثہ مع نون

ثنا عربی بمعنی تعریف (مونث) ناظر سے منہ کیا
میرا ناظر ہو کوئی نعت مصطفیٰ اوسکی ثنا ترانہ
ہے قرآن میں کہی +

باب ثاء مثلثہ مع واو

ثواب عربی بدلا اور نیکی (مذکر) صبا سے
اے زاہد ریائی دیکھی نماز تیری یا نیت اگر یہی ہو
تو کیا ثواب ہوگا + شاد سے ... پیو ... کی
... تشنہ کامی ... تو پانی
تو اور نہیں ثواب ہوتا +

باب جیم عربی مع الف

جام فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) غالب سے
اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا + ساغر جم سے
مرا جام سفال اچھا ہے + مومن سے اگر کرے عیش
یہی ہے تو پھوٹ کے چشم شیشوں کی + کہ ساقی
مے جام بادہ گلگون نہ ٹھہرے گا + ناسخ سے ہے
اپنی بزم میں جلوہ مدام شیشہ کا + کہ شیشہ ہو گو شا
ساقی میں جام شیشہ کا ... سے ... دو
... تم ... ساغر ...
یاں اک جام چلتا ہے +
چاہ ... فارسی بمعنی ... کنواں (مذکر) ...
سے اوسی ... گیسو ... آنکھوں ...

مجھے گل کھانے کو لوہے کا تو ملتا ہے + کیفی سے
دیکھنا چاہئے ہے عین عالم سیر اشک گرم کا + آسمان
چھیڑین ہے یا تو احرام کا +

توقیر عربی عزت کرنا (مونث) ظفر سے پہلے
تھا عالم مین اپنے واسطے یہ بھی وقار + جب سے
ہم عاشق ہوئے توقیر سب جاتی رہی + آتش سے
ملاقات اس لئے تجھسے بہت لے پہر کم کردی + کہ
تونے غیر کے خاطر مری توقیر کم کردی + شاد سے
آبرو ساری گئی جب تک قلع تجھے پائے طلب +
ہاتھ پہیلائے جہان توقیر آدہی رہ گئی +

باب تاء فوقانی مع ہا

تہاہ ہندی ([illegible] مونث) صبا سے غوطے
کھالئے ہین یہ رہ رین تری اس بحر حسن + تہاہ
اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہین +

تہان ہندی عربی طاقہ (مذکر) اسیر سے
ہوائے جامہ باریک ہے کیا گل عذارونکو + بنا کر
ہین آنکھین آنسوؤن سے تہان شبنم کا +

تہ فارسی رنگ چہرہ وغیرہ آجاسے خلاف ایک
رنگ کے (مونث) مومن سے رنگ رفتہ نے
جہلک سی دکہلائی + منہ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی +

تہمت عربی برائی کرنا عیب لگانا (مونث)
داغ سے یہ عین آشنا نہین بت نا آشنا سے داغ
تہمت یہ مفت کی ہے مری مرگئی ہوئی +

باب تاء فوقانی مع یاء تحتانی

تیل ہندی روغن فارسی (مذکر) اسیر سے
آنکھون مین ان تیلون کے مروت نہین رہی +
کیا ان تلون سے تیل ابہی ٹپک گیا +

تیر فارسی اردو مین مستعمل ہے عربی سہم (مذکر)
ناسخ سے مائل بہ دل کی طرف مژگان برگشتہ نہین
تیر بھی پیش کمان بہر تواضع خم ہوا + غالب
سے زخم نے داد نہ دی تنگی دل کی یارب + تیر
بھی سینہ بسمل سے پرافشان نکلا +

تیغ فارسی ہندی تلوار (مونث) صبا سے
ہلال ابرو سے قاتل نے معرکہ مارا + نیام شب مین
نہان تیغ آفتاب ہوئی +

باب تاء ہندی مع الف

ٹاپو ہندی جزیرہ عربی (مذکر) جان سے
ہوتی تھی جستجو عبث سمندر مین اوس گھڑی + ٹہرا
جہاز جب کہ کوئی ٹاپو نظر پڑا +

باب تاء ہندی مع واو

ٹوپی ہندی کلاہ فارسی (مونث) ناسخ سے
پہنا ہو ہمارے داغ دل پر + ٹوپی جو تمہاری

دیکھیے تمنا ہو جسے دیدار کی + تیلیون کے بدلے
آنکھو نہین ہے صورت یار کی + داغ سے دل سے
وہ بے اختیار می اوٹھ گئی + اب تمنا ہی تمہاری
اوٹھ گئی +

تماشا عربی سیر کرنا (مذکر) ناسخ سے کوئی
غنچہ ہے کوئی گل ہے کوئی پژمردہ ہے + دیکھتے ہین
ہم تماشا گلشن ایجاد کا + رند سے جاتے تھے سوئے
چرخ ہوائی کی طرح سے + شب کو تماشا آہ شرربار
نے کیا + ذوق سے ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر
دکھلا دیا + چشم کے کوزے مین دریا بند کر دکھلا دیا
غالب سے تھی خبر گرم کہ غالب کے اوڑینگے
پرزے + دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہوا +

باب تاء فوقانی مع نون

تنخواہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشاہرہ
عربی (مونث) وزیر سے طاجب درہم داغ
جنون گھبرا کے دل بولا + یہی کیا عشق کی سرکار
مین تنخواہ ہوتی ہے + ناسخ سے حد سے گذری
پستی طالع تو کیا سمجھا ہو نہین + آسمان نے گنج
قارون پر مری تنخواہ کی + داغ سے اسے داغ
اہل قلعہ کا لٹنا تو درکنار + تنخواہ بھی خزانہ شاہی
مین رہ گئی +

تن فارسی بدن پنڈا (مذکر) مومن سے
لے اور سے لاشہ ہوا لاغر زبس تن ہو گیا + ذرہ
ریگ بیابان اپنا مدفن ہو گیا +

باب تاء فوقانی مع واو

توبہ عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
داغ سے جب مے لالہ فام ہوتی ہے + مجکو توبہ
حرام ہوتی ہے + اسیر سے آئی بہار جنس
ورع رائگان ہوئی + توبہ مرید حضرت پیر مغان
ہوئی + ظفر سے صورت دکھا دے اپنی گر
وہ بت خود آرا + توبہ کرین مصور تصویر کھینچنے کی

توقع عربی فارسی امید آسرا ہندی (مونث)
مومن سے مر گئے پر بھی ہے بے خبر صیاد + اب
توقع نہین رہائی کی + رند سے عہد طفلی سے
لگا ہے مجھے الفت کا روگ + بل گیا کسیکو توقع
تھی مرے پلنے کی + داغ سے ہم کھنچے ایسے کہ
آخر اونکو بھی + اب توقع ہے ہمارے کھنچنے کی

توپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
رند سے ہجر کی رات کسی طور نہین ٹلنے کی +
توپ تا صبح قیامت بھی نہین چلنے کی +

توا ہندی طابق عربی تابہ فارسی (مذکر) رند
سے داغ عشق اور کو دیتا ہے فلک سے ظالم +

سے زعم مین اپنے لپٹ کر رہا ہے سو یا مین رات +
دن ہوا تو تکیہ پہلو نظر آیا مجھے + شاد سے بیکس
وہ ہون کہ جسکے بعد فنا لحد پر + حسرت کا بستر ا ہے
تکیہ ہے بیکسی کا +

تکبیر عربی اللہ اکبر کہنا (مونث) آتش سے
ذرا بھولے سے جو میرے جنازے پر وہ آنکلے +
نمازی اسقدر بہکے کہ اک تکبیر کم کردی +

باب تاء فوقانی مع لام

تل ہندی عربی خال (مذکر) ناسخ سے
مردم چشم مالک ہین ترے خال سیاہ + روے
خورشید پہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا + آتش سے
بینی سہیل گوش ہین زہرہ و مشتری + قطب سپہر
حسن ہے تل تیرے گال کا + ذوق سے گر یہ
بخت ہی ہوتا تھا عیبوں مین برے + زلف
ہوتا ترے رخسار پہ یا تل ہوتا +

تل ہندی فارسی کنجد (مذکر) صبا سے کولہو
مین گردش نگہ یار کے پیسا + تل تیل ہوگئے یہ سر گیا
چشم غزال کا +

تلوار ہندی شمشیر فارسی (مونث) آتش
سے ہوا مین تو ہے قسمت کا قصور اسے قاتل +
ہاتھ کم زور تھا تلوار تری بھاری تھی + ناسخ سے
عیر سے کرتے ہو ابرو کے اشارے ہر دم + کبھی تلوار
تو مجھ پر بھی لگائی ہوتی + رند سے وہ کیا اسکو
جسے تو نے لگایا ایک وار + سچ یہ ہے برق اجل
تھی تری تلوار نہ تھی +

تلچھٹ ہندی درد فارسی (مذکر) اخفر سے
کس کی مٹی خراب ہو ساقی + اس کا تلچھٹ
خمار کرتا ہے +

تلاطم عربی (مذکر) اسیر سے
قیامت ہے ہندی ہے ذبح کے دم آنکھ بیٹھی +
رہا دل مین تلاطم حسرت دیدار قاتل کا +

تلوا ہندی کف پا فارسی (مذکر) رند سے کہہ
لیجا کیگا کس شست کے کانٹوں کو روندیگا + ابھی
خیر کرتا پھرا تلوا کھجاتا ہے +

تلاش لغت ترکی ہے اور تلاش جو عوام
لوگ بولتے ہین غلط ہے اسکے معنی جستجو کرنا ڈھونڈھنا
(مونث) داغ سے کچھ تازگی ہو لذت آزار کے
لیے + ہر دم مجھے تلاش نئے آسمان کی ہے +

باب تاء فوقانی مع میم

تمنا عربی خواہش آرزو (مونث) اسیر سے
کیا کہوں حسرت دل وصل مین کیا کیا نکلی +
حرص کی حرص تمنا کی تمنا نکلی + ناسخ سے آئینہ

تعبیر عربی خواب کے مطلب بیان کرنا (مونث) ناسخ سے [illegible]

تعبیر پوچھتا ہوں اگر خواب وصل کی +

تعمیر عربی عمارت بنانا (مونث) شاد سے [illegible]

[illegible] شاد [illegible] بات +

[illegible] تعمیر [illegible] +

تعریف عربی صفت بیان کرنا یا پہچاننا (مونث)

داغ سے سب اسکی نظر کرتے ہیں تعریف

کریں مرے جگر کی +

باب تا فوقانی مع فا

تفریح عربی خوش کرنا فرحت دینا (مونث)

رند سے [illegible]

[illegible] تفریح حاصل ہوئی +

باب تا فوقانی مع قاف

تقدیر عربی اندازہ جو خدا تعالے نے پہلے

ہی سے ٹھہرا لیا (مونث) ناسخ سے [illegible]

[illegible] داغ سے جب کہیں بات [illegible] میں

[illegible] تقدیر [illegible]

تقصیر عربی خطا قصور (مذکر) رند سے [illegible]

تقرر [illegible] + تقصیر [illegible] کیا [illegible]

[illegible] +

تقلید عربی مجازاً پیروی کرنا کسیکی (مونث)

رند سے [illegible] میں اب عشق [illegible] +

[illegible] تقلید کی زلف بتاں [illegible] +

تقریر عربی بات کرنا (مونث) شاد سے [illegible]

حال دل سنایا تھا کہ [illegible] + پھر کسی [illegible] میں

زبان تقریر آدھی رہ گئی +

باب تا فوقانی مع کاف عربی

تکل [illegible] (مونث) ناسخ

سے [illegible]

ہوا [illegible] کوئی [illegible] خراب [illegible] ہے +

تکان فارسی تھکنا (مونث) [illegible] سے

تکلیف [illegible] سے [illegible] + [illegible] راہ کی کچھ

تکان پائی +

تکرار عربی بار بار پھرانا (مونث) آتش سے

[illegible] تکرار + [illegible] تکرار کی

تکلیف عربی دکھ کسیکو رنج میں ڈالنا (مونث)

داغ سے [illegible] تکلیف [illegible]

اور [illegible] +

تکیہ [illegible] (مذکر) ناسخ

تڑپ ہندی بمعنی اضطراب (مؤنث) آباد
؎ تو جو آئی تو مجھہ ہجر مین آیا رام + ورنہ اسے
موت تڑپ کیا دل بیمار کی تھی +

باب تاء فوقانی مع سین مہملہ

تسبیح عربی پاکی سے یاد کرنا خدا کو وظیفہ پڑھنا
فارسی مین مجازاً بمعنے مشہور کے ہے (مونث)
رند ؎ جپ کر خدا کا نام سحر کی شب فراق +
تسبیح ساری رات پڑھی یا ودود کی + داغ
؎ یہ نذر آپکا اسے داغ سب ہے کرو قریب +
ہزار بیر ہے تسبیح لاکھہ دانون کی +

باب تاء فوقانی مع صاد مہملہ

تصور عربی دہیان (مذکر) ناسخ ؎ مرے
آنکھون مین پڑ جائین نکیونکر اسقدر حلقے +
تصور رات دن رہتا ہے تیرے زلف پر خم
کا + نسیم ؎ صد چاک ہے مانند کتان چاک
جگر کا + آنکھو مین تصور ہے جو اک رشک قمر کا +
تصویر عربی بمعنی صورت بنانا (مونث) ناسخ
؎ جو ترا رخنہ دیوار نظر آتا تھا + صاف تصویر
مرے دیدۂ بیدار کی تھی + آتش ؎ تصویر
کھینچی اوسکے بیخ سبزہ فام کی + ایک صفحہ پر قلم
ئے گلستان تمام کی + ظفر ؎ کسکے ابرو کی
مرے تصویر آنکھون مین پہری + میل ہو مہ کی
جگہہ شمشیر آنکھون مین پہری + داغ ؎ شیخ
حرم کو چاہیے کچھہ تحفہ ہند کا + تصویر نہ ہید و انگابت
میگسار کی +

باب تاء فوقانی مع عین مہملہ

تعویذ عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے بمعنی
مشہور (مذکر) اسیر ؎ فلک پر ہر سحر پہر
اس تمنا مین نکلتا ہے + بنے تعویذ زرین اوسکے
دروازے کی بازو کا + ناسخ ؎ جہان مین جتنے
ہین جن و پری سب تجھپہ مرتے ہین + عبث
تعویذ ڈھونڈ پر ایمان جان باندہا + آتش
؎ زور بازو [illegible] کو باندہ کا مین سمجھا تعویذ +
بس ہے انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ +
تعویذ تبرکا (مذکر) آتش ؎ دشمن و دوست
پس از مرگ ملینگے آنکھین + نقش جسکا ہے
مرے سنگ لحد کا تعویذ + ذوق ؎ عشق کے
مکتب مین ہو فرہاد سے تیز ذہن + تین دن
چاٹے اگر تعویذ میرے گور کا +
تعظیم عربی بزرگی کرنا (مونث) اسیر ؎
نہ اوٹھانہ حضرت کی تعظیم کی + نہ کچھہ اعتنا کی
نہ تسلیم کی +

اپنے بیگانے مرے سب گلہ کرتے ہیں اسی سے
اپنے نالون کی بس تحریر کم کر دی +

باب تاء فوقانی مع خاء معجمہ

تخت فارسی گر اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے جس طرح خورشید
بڑھ جاے لکہ ابر کا + تجھ سے آگے بس یون
تخت سلیمان بڑھ گیا +

تخم فارسی بیج کری ہندی (مذکر) ناظر سے
دیکھئے کھلتا ہے کیا گل آخرش اے رشک گل +
بہنے دل مین تخم الفت کا ترے بویا تو ہے +
وزیر سے ذقن مین دانہ خال سیہ دیکھا تو
مین سمجھا + ایلا دنت سے عیان ہے تخم یہ سیب زنخدان کا

باب تاء فوقانی مع دال مہملہ

تدبیر عربی غور کرنا بندوبست کرنا (مونث)
واسخ سے معشوق آسمان تو نہین جس سے لین
ہوں + تدبیر واسخ ناک کرین اوسکے جور کی +

باب تاء فوقانی مع راء مہملہ

ترازو فارسی گر اردو مین مستعمل ہے (مونث)
نسیم سے خط تے ہین برابر اشک میرے دونون
آنکھون مین + مصاع درد تلنے کی ترازو ہو تو
ایسی ہو +

ترک عربی بمعنی چھوڑنا اردو مین بمعنی نشان
کتاب کے آتا ہے (مونث) اسیر سے [illegible]
دیکھتا ہون جہان ہر مین [illegible]
ایک جزو کے دو دو [illegible]

ترک عربی چھوڑنا (مذکر) آتش سے [illegible]
مطلب دو جہان باقی ہے [illegible]
ترک بھی شکر کا +

تربت عربی بمعنی قبر (مونث) ناسخ سے
کیا ہر شی ہے [illegible]
یہی تربت [illegible] آتش سے
اس پر یہ مین کے مثل تیر [illegible]
تربت ہماری تھی [illegible]
سے کو [illegible] مین [illegible]
تربت ہو گی +

تردد عربی بمعنی فکر (مذکر) نسیم سے [illegible]
کے لیے پرسش کبھی ہوا کی نہین [illegible]
[illegible] تردد ہو گیا +

ترصد عربی امید رکھنا [illegible] (مذکر)
ناسخ سے بہار گلشن [illegible]
ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل آنے کا +

باب تاء فوقانی مع راء ہندی

تالاب فارسی تال ہندی (مذکر) ظفر ؎
ظفر یہ دیدۂ تر آب اپنا کوے جانان مین + رہا یون
جس طرح سے باغ مین تالاب پانی کا +
تارہ لغت فارسی ہے مخفف ستارہ اردو مین
مستعمل ہے کوکب عربی اختر فارسی (مذکر) ناسخ
؎ وصل کی شب یہ سیہ خانہ مین جوش نور سے +
ہے چراغ شام سے شرمندہ تارہ شام کا +
تاثیر فارسی اثر کرنا (مونث) ناسخ ؎ دیکھنا
تاثیر میرے نالۂ جانکاہ کی + سن کے اوس بے رحم
نے بے اختیار اک آہ کی + آتش ؎ پیدا
کریگا یوسف گم گشتہ جذب عشق + تاثیر اسمین بھی
ہے دعاے امیر کی + ظفر ؎ کیون نہ پھر جاین
وہ مجھسے کہ نصیبون نے مرے + ہی مرے آہ کی تاثیر
سراسر پلٹی +

باب تاء فوقانی مع باء موحدہ

تبر فارسی اردو مین مستعمل ہے ایک قسم کی
کلہاڑی ہے (مذکر) ناسخ ؎ غیر کا کچھ نہ چلے گر
نہ ہو دشمن اپنا + چوب دستے کو شجر ہی سے
تبر لیتا ہے +

باب تاء فوقانی مع باء فارسی

تپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث)
آتش ؎ جو گنہ وصل مین سرزد ہوئے تھے
عفو ہوگئے + فارغ البال ہوا مین تپ ہجران
آئی + ذوق ؎ عیسے بھی گر ہے پاس تو ممکن
نہین شفا + خورشید کو وہ تپ ہے کہ فلک پہ
لگی ہوئی -
تپاک فارسی بمعنی اضطراب اردو مین بمعنی اظہار
محبت کی آتا ہی (مذکر) ناسخ ؎ تر نے جلانے کو
اے سنگدل صنم ہمنے + اک اور صاعقہ طور سے
تپاک کیا +

باب تاء فوقانی مع تاء فوقانی

تتبع عربی پیروی کرنا (مذکر) رند ؎ ابر اکثر
اس برس برسا کیا + کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا +
ناسخ ؎ کب ہماری فکر سے ہوتا ہے سودا کا
جواب + ہان تتبع کرتے ہین ناسخ ہم اوس
مغفور کا +

باب تاء فوقانی مع حاء مہملہ

تحریر عربی لکھنا (مونث) ظفر ؎ خط مین
جب آپنے تحریر سراسر پلٹی + مین نے جانا
مری تقدیر سراسر پلٹی + ناسخ ؎ دیکھی نہین
مہینون سے تحریر یار کی + برسون ہوئی سنی
نہین تقریر یار کی + آتش ؎ تمہارے

سوا الماس سے بھی تیرے دانتونکی چمک + تاب
رکھتا ہے در شہوار ایسی بکا ٹیکو +

تاب بمعنی طاقت (مونث) ناسخ سے خدا جانے اسا
محبوب کا بنتا نہیں ہے بے سبب + ہاتھہ لگا ان کو
بگانستے تاب کیا بام کی +

تار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جیسے سوت کا
تار چاندی کا تار لوہے کا تار سونے کا تار (مذکر)
ناسخ سے ساق سیمین کی محبت مین ہمارے دم
کے ساتھہ + اے پری تار نفس بھی تار سیمین ہوگیا
آتش سے امانت کیطرح رکھا زمین نے روز
محشر تک + نہ ایک مو کم ہوا اپنا نہ ایک تار کفن بگڑا

تار بمعنی سلسلہ (مذکر) اسیر سے کھل گئین
نہ کی آنکھین وہ اوٹھایا طوفان + تار رونے
کا جو ہم نے لب جیحون باندھا + ذوق سے ترا
ہنسنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا + تو مین سے نے
تار اک رونیکا لے ہچکیان باندھا + ظفر سے
ذرا بھی تار جو ساقی شراب کا ٹوٹا + نشہ بھی ساتھ
ہی رند خراب کا ٹوٹا +

تابدان فارسی جسکو روشندان کہتے ہین
(مذکر) ظفر سے ہمارے دل مین ہے یون اوسکے
تیر کا روزن + اندھیرے گھر مین ہی جس طرح
تابدان ہوتا +

تاج عربی اردو مین مستعمل ہے بادشاہی ٹوپی
(مذکر) اسیر سے مرا خط لیکے گیا اوس غیرت بلقیس
تک جیسے + ملا ہے طائرونمین تاج ہدہد کو افتخار کا

تابوت عربی صندوق مردہ (مذکر) اسیر سے
اوٹھہ گئی لاش نگر آپنے اٹھانہ کہا + کہ یہ تابوت
سر راہ گذر کس کا ہے + برق سے بعد مردن
چاہیے تابوت چوب تاک کا + نسیم سے پڑے یونکا
پس و پیش جو ساماں نظر آیا + تابوت مرا تخت
سلیمان نظر آیا +

تاک ہندی بمعنی کمین (مونث) ظفر سے
یون ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + کہ جیسے
جیسے تاک کسی پر لگی ہوئی + داغ سے تھوڑی
نظر گذر کے ملے ہمکو ساقیا + ہے اپنی تاک
جانب ساغر لگی ہوئی +

تاک فارسی انگور کی بیل (مذکر) آتش سے
اینڈتا تھا تیرے مستون کی طرح سے باغ مین +
صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا +

تال ہندی بمعنی موزون بہ علم موسیقی (مذکر)
اختر سے راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا
یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سر کا +

دکھلادے جو تو گیسوے عنبر فام کا + ناسخ ؎
اپنے سر کو از نون سودا ہے زلف یار کا + پارچۂ پیچان
بنگیا جو پیچ تھا دستار کا +

پیل فارسی ہاتھی ہندی (مذکر) ظفر ؎ ملا
بادل سے بادل کیا کرتے گرج کر یہ کہا اسے ساقی + یہ
پیل مست پیل مست سے چنگھاڑ کر مٹا + ذوق
؎ فلک وارستہ پھرنے دے ہے کوئی پرخروشونکو
گیا ہی آخرش زنجیر سے پیل دمان باندھا +

پیمان فارسی قول و قرار (مذکر) آتش ؎
صادق القول نہین دوسرا مجھسا مے کش شیشے
سے عہد و پیمانہ سے پیمان نہ گیا +

پیرہن فارسی لباس (مذکر) ناسخ ؎ آنے
پائی بزم جانان مین تو یہ بالیدہ ہو + پیرہن ہو
تنگ جسم شمع پر فانوس کا +

پیکان فارسی تیر اور برچھی کی گانسی (مذکر)
ناسخ ؎ کی اودھر دل نے کشش کھینچا اودھر
سفاک نے + ٹوٹ کر آخر مرے سینہ مین پیکان
رہگیا + مومن ؎ ایسی لذت خلش دل مین
کہان ہوتی ہے + رہگیا سینے مین اوس کا
کوئی پیکان ہوگا +

پیمانہ فارسی بمعنے پیالہ شراب کے
(مذکر) داغ ؎ سکندر آپنے سے جام جم سے خوش
نہوا تھا + کوئی مینکش کو دیکھے ہاتھ جب پیمانہ آتا ہے

پیشانی فارسی ماتھا (مونث) ناسخ ؎ ہے
الف ساقد تصور مین یہان آنکھون پیر + دل بجا
ہے کہ پیشانی کسی آزاد کی + داغ ؎ بنگیا جب
وہی میرے لیے + تنگ گئی جبہ رستہ پیشانی مری

پیالہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ساغر و پیمانہ
و جام فارسی مین کہتے ہین (مذکر) آتش ؎
فی سبیل اللہ مے ساقی سے لینے کی ہے خیر خم + دست
سائل مین پیالہ چاہیے بلور کا + ظفر ؎ جمشید
اپنے وقت کا ہون مین فقیر مست + جام جہان نما
ہے پیالہ سفال کا + وزیر ؎ ہے یہ حسن دو ہفتہ
چار دن کی چاندنی ساقی + چھلک جاتا ہے پھر تیری
ہی پیالہ ماہ تابان کا +

باب تاء فوقانی مع الف

تاب فارسی بمعنی برداشت (مونث) ناسخ
؎ لے تصور مین صبا بوسہ تو مرجھائے وہ گل +
برگ گل کو تاب ہے بلبل تری منقار کی + ظفر
؎ اوس رخ روشن کے آگے اڑ گیا نور شمع +
بلکہ تاب ماہ پر تنویر سب جاتی رہی +

تاب بمعنی چمک و جلا (مونث) ظفر ؎ ہے

لطف کم ہوا تو یہاں اور کم ہوا + ظفر سے یار دیرینہ
ہے پر نہ در ہے وہ یار بنیا + ہر ستم اسکا نیا اوسکا ہے
ہر پیار بنیا +

پیوند فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے جوڑ ٹکڑا
(مذکر) آتش سے ہونہ اوس لیلی وحشی کا
دل دیوانہ محو + پیوند مجنون سے کہان پیوند گل
طور کا +

پیش خیمہ لغت فارسی اردو مین بھی مستعمل
ہے یعنی خیمہ کہ سفر مین آگے حکام کے چلے کہ منزل
مین پہونچکر انتظار خیمہ کا نہو فوراً پہونچتے ہی
اوسمین اوتر پڑین (مذکر) وزیر سے باغ
کو جائیگا ابر سیہ مست اوٹھا + پیش خیمہ تو روانہ
ہوا سرکار کا آج +

پیڑ ہندی درخت فارسی (مذکر) آتش سے
بعد فنا بھی رنگ طبیعت نہ جائیگا + تربت سے
میرے پیڑ اوگے گا پتنگ کا +

پیاس ہندی تشنگی (مونث) ظفر سے
نہ بجھی پیاس ترے سوختہ جان کے ہرگز + اوسنے
جس دم کہ پیا خون جگر اور لگی +

پیٹھ ہندی پشت فارسی (مونث) ناسخ سے
منہ آپکو دکھا نہین سکتا ہے شرم سے + اسواسطے
ہے پیٹھ اودہر آفتاب کی +

پیٹ ہندی شکم (مذکر) ناسخ سے جو یا
بدلا تخیل کا پیٹ + چپٹ کرگئی اشتہا تمام اپنا پیٹ +
رند سے اوٹھ گیا اوسکا وہ پیٹھ جو ہوا سے اسے
رند + صاف آئینے سے وہ پیٹ مصفا دیکھا +

پیر ہندی یا فارسی (مذکر) مومن سے درد
نہان نے پیر نکالا + مگر ابد نے نار ڈالا +

پیپ ہندی ریم فارسی (مونث) رند سے
ڈالدی پیپ کلیجون مین غم فرقت نے + غور
کریئے ہو تو کرلو جگر افگار ون اکی -

پیام و پیغام فارسی سندیسا ہندی کچھہ
بات کہلا بھیجنا (مذکر) اسیر سے قاصد ایسا ہو
کہ جیسے تھے جناب مصطفے + من وعن بندون کو
پہونچایا پیام اللہ کا + ناسخ پیک فرخندہ فال
آپہونچا + پھر پیام وصال آپہونچا + مومن سے
مین وہم سے مرتا ہون وہان رعب سے اوسکے
قاصد کی زبان سے نہین پیغام نکلتا + ظفر سے
سارے منہ تکنے لگے گھر مین تمہارے دشمن + منہ سے
قاصد کے جو پیغام تمہارا نکلا +

پیچ فارسی مروڑی ہندی (مونث) گویا سے
بھولاہے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال + پیچ

پہلو بمعنی تکیہ (مذکر) آتش سے دور سے
کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہون + تو دیوار کا تکیہ نہ تو
در کا پہلو +
پہلو معنی مضمون (مذکر) آتش سے بڑھ چلا کہ
قد یار کی موزونی سے + مصرع سرو مین نکلا نہ کہ
کا پہلو + رند سے فکر مضمون کرین کروٹین لیتا
اسپہ بھی تازہ نہ اک پہلو نظر آیا مجھے +
پہلو بمعنی قرب (مذکر) آتش سے کھائیگا خنجر
جلاد کا جگر کا پہلو + زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو
پہلو بمعنی بازو (مذکر) اسیر سے کردن اگر نقش
نام جانان نگین دل پر مین اے سلیمان + تمام
عالم ہو زیر فرمان دباون پہلو تری نگین کا +
پہول ہندی گل فارسی (مذکر) نسیم سے صدا
دی سینۂ بلبل مین دل نے ٹوٹ جائیگی + سحر کو
دست گلچین نے جو توڑا پہول گلشن کا + ناسخ سے
کہتے ہین تیرے قامت و عارض کو دیکھکر + بالاے
سرو پہول کہلا ہے گلاب کا +
پہول ہندی انگر (مذکر) اسیر سے اہل
جنت کو ہو جنت پہ جہنم کا خیال + پہول اگر پڑ جاے
میرے آہ آتش بار کا +
پہیر ہندی (مذکر) وزیر سے بہ کہ جو آستین سے
پہونچا ہے گومین تک + اے اشک کوس بہر کا تجھے
پہیر ہو گیا +
پہایا ہندی مشہور ہے (مذکر) بحر سے سورت
نکمی کو بحر چکا پوند ہو گئی + تمنے ذرا جو داغ سے
پہایا اوٹھالیا + ناسخ سے سمجھے سب ابر کے
ٹکڑے سے یہ نکلا خورشید + یہان جو داغ سے شق ہوا
سے پہایا اترا + ذوق سے خراش سینہ مین
اک رگیا ہے ٹوکر ناخن + غلط ہے جو سمجھتے ہین
کہ یہ پہایا ہے مرہم کا +
پہپہولا ہندی آبلہ (مذکر) ظفر سے جل گیا
گل کا جگر اس روئے آتشناک مین + قطرۂ شبنم
نہین ہے یہ پہپہولا ہو گیا +
پہنچا ہندی ساعد عربی (مذکر) رند سے
اوس گل کے شاخ گل سے بھی نازک کلائی ہے
گجرا جو پہنا پہول کا پہنچا لچک گیا +
پہندا ہندی عقدہ (مذکر) ظفر سے
کس کام کے پہر ناخن تدبیر ہمارے + جب تار
محبت ہی کا پہندا نہین کہلتا +

باب بائے فارسی مع یائے تحتانی

پیار ہندی محبت عربی (مذکر) مومن سے
معشوق سے بھی ہمنے نبھا ہی برابری + دہان

پکھہ پنڈ کی +

پنجشاخہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور
ہے (مذکر) ناسخ سے دست رنگین یاد آئے
گر شب تاریک مین + پنجشاخہ سامنے آنکھون کے
روشن ہوگیا +

پنجہ فارسی اردو مین مستعمل ہے چنگل چنگال و
چنگ بھی کہتے ہین (مذکر) آتش سے عاشقون
کے مرغ دلکو خون ناحق کے لیے + پنجہ مژگان جانان
پنجۂ شاہین ہوا +

باب با، فارسی مع واو

پور ہندی بند انگشت (مونث) اختر سے
گنگنے سے آنکھ وہ لگاتی ہے پور + اک ایک اوس
کی بھاتی ہے +

پوست فارسی چھلکا کھال (مونث) آتش
سے لالہ رو کھکر لگاتے ہین گل ندامونکے داغ +
روز محشر شاعرو نکا پوست کھینچا جائیگا -

پوشاک فارسی لباس پہننے کے کپڑے (مونث)
ناسخ سے موت آتی ہے جنون غم نہین عریانی کا
ہوگی پوشاک مرے واسطے تیار نئی + رند سے
ماشاءاللہ آج تو اسپند کیجئے + پوشاک صندلی
تمہین کیا خوشنما لگی +

باب با، فارسی مع ہا

پھانس ہندی خس فارسی لکڑی یا بانس کا
ریشہ تیز نوکدار جو ناخن وغیرہ مین گھس جاوے
داغ سے ہطرح چبھی جی مین اسے داغ پلک اوسکی
یہ پھانس کوئی دل سے نادان نکلتی ہے (مونث)
رند سے اب اوس مژہ کا دل سے خلش دور
ہوگیا + وہ پھانس اوجگر مین چبھی تھی نکل گئی +
ذوق سے نکلے ہے کب پھانس کسی سے کہ اوسکی مژہ
کی نوک + ہے پھانس کی کلیجے کے اندر رگی ہوئی
پھل ہندی ثمر عربی بار فارسی (مذکر) اسیر
سے ہین تماشائی جو گلزار محبت کے اسیر + پھل
سر منصور کو کہتے ہین نخل دار کا +

پھل ہندی ہتھیار کا (مذکر) اسیر سے
ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کسکو + بکیگا
کوڑیون کے مول قاتل پھل کٹار یکا +

پہلو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جنب عربی
(مذکر) ناسخ سے ہوگیا تھا سرد مین تو تیرے
اوٹھ جانیکے ساتھ + داغ حسرت سے مگر کچھ گرم
پہلو ہوگیا + وزیر سے ہوگا اک پہلو دل پرداغ
اک پہلو وہ گل + یان ہر اک پہلو گلستان بوستان
ہوجائیگا +

سر سے گذر جائیگا طوفان جیسکا + وہ ہمارے ہی
نجالت کا پسینا ہوگا +

باب باء فارسی مع شین معجمہ

پشواز فارسی زمانہ سابق مین عورتون کا
لباس تھا اب بھی بعض بعض پہنتی ہین (مونث) نسیم
پشواز کنار حوض اتاری + شب کی پوشاک پہنی
ساری +

باب باء فارسی مع کاف عربی

پکھاوج ہندی ایک قسم کا باجا ہے (مونث)
نسیم ع اوس نے جو پکھاوج اوسکو دیدی +
کیفیت اتفاق نے دی +

باب باء فارسی مع کاف فارسی

پگڑی ہندی دستار فارسی ظفر ع کج کلاہ
کہان ہے نشا مین غرور کے + پگڑی مگر تری خلک
پیر کھل پڑی +

باب باء فارسی مع لام

پل فارسی بتکرار دو مین بھی مستعمل ہے دریا پر
راہ بنی ہوئی (مذکر) ظفر ع پیدا کیا دم اونے
بتسر عوج بن عنق + پل جسکے ساق پاسے
بنا رود نیل کا +
پلک ہندی فارسی مژہ و مژگان (مونث)
زندہ ع حسن حیرت زا سے تیرے پتلیاں پتھرا گئین +
اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہین +
پلنگڑی ہندی چھوٹا پلنگ جسپر سوتے ہین
(مونث) ناسخ ع فلک ہر شب کانی چارپائی
کیا دیکھتا ہے + پلنگڑی تیری اعلی ہے کہین
جیسے پیر چاندی کی +
پلنگ ہندی چارپائی (مذکر) ناسخ ع
ہے مکان گو تنگ سونے کا + کیا کرونگا پلنگ
سونے کا +
پلنگ فارسی نام جانور درندہ (مذکر) اسیر
ع رور بخشا ہی کیا جنون نے اسیر + پنجے
ہم سے پلنگ کرتا ہے +
پلہ ہندی مسافت عربی (مذکر) داغ ع
تفرقہ پرواز تھی کیا آنکھ اوس صیاد کی + مجھ مین
اور دل مین مرے پلہ ہے سو سو تیر کا +

باب باء فارسی مع نون

پناہ فارسی بچاؤ (مونث) امانت ع
ماتھے پہ ہاتھ رکھ کے کہین دل سے آہ کی + مانگی
کہین پناہ رسالت پناہ کی +
پند فارسی بمعنی نصیحت (مونث) ناسخ ع
غرض پند ناصحون نے ہر چند کی + ہوئی پر نہ تاثیر

جس کو کیا نشانہ ہوا دم مین پے نشان + ہر
پر ہے شہپر ملک الموت تیر کا +

پرچھاوان ہندی سایہ (مذکر) آتش
سے چمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگون کا +
رہا ہو سرو پرچھاوان ہے تیرے قد موزون کا +

پرچھائین ہندی سایہ (مونث) رند سے
اوپری ہے ترے دیولنے سے عالم کو گریز +
بھاگتے پھرتے ہین پرچھائین سے سودائی کی +

پرچہ فارسی حصہ ٹکڑا (مذکر) رند سے کیا
پہونچے خبر حال پریشان کے ہمارے + اوس
تک کوئی اخبار کا پرچہ نہین جاتا +

پروا فارسی بمعنی احتیاج (مونث) آتش
سے غلمان و حور ہین مرے خدمت کو خلد مین
پروا نہین جہان مین کنیز و غلام کی +

پرہیز فارسی بچنا (مذکر) مومن سے یون
شربت دیدار سم آمیز نہین تھا + کچھ نرگس بیمار
کو پرہیز نہین تھا +

پردہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ستر
عربی ستار وغیرہ پر جو تار لگاتے ہین اوسکو
بھی پردہ کہتے ہین (مذکر) ذوق سے پردہ
در کعبہ سے اوٹھانا تو ہے آسان + پہ پردہ
رخسار صنم اوٹھ نہین سکتا + غالب سے محرم
نہین ہے تو ہی نواہاے راز کا + یان ورنہ جو
حجاب ہے پردہ ہے ساز کا + صبا سے گیسوؤن کا
جو رخ رشک قمر سے اوٹھا + پردۂ ظلمت شب
روے سحر سے اوٹھا + وزیر سے تصور یہ رہا
آنکھو نمین اوس لیلے شمائل کا + کہ اپنی آنکھ کا
پردہ بنا ہے پردہ محمل کا +

پروانہ فارسی حکم حکمنامہ (مذکر) صبا سے
اوس شہ حسن کے ہین تابع فرمان معشوق +
حکم محفل کا ہوا شمع کو پروانہ گیا + شاد سے
جوانی جاتی ہے خط رخ جانانہ آتا ہے + ہٹو لو پا
راہی کا لئے پروانہ آتا ہے +

پروانہ فارسی پتنگا کیڑا اوڑنے والا (مذکر)
شاد سے بجا عاشق ترا اے شعلہ رو پروانہ
آتا ہے + حضور شمع بے پروانگی پروانہ آتا ہے +
داغ سے یہ کشش تھی حسن جانان کی کہ اوسکی
بزم مین + شمع کے نزدیک شبکو کوئی پروانہ تھا

باب باے فارسی مع سین مہملہ

پسینا ہندی عرق یا عرق یا مشہور ہے (مذکر) ناسخ
سے مٹی دہان کی لگ گئے عطار بھر عطر اسپر بکھرا
گل کے منہ سے پسینا جہان گرا + داغ سے [illegible]

وحشتین مری آہو ضمان کی + کو سون سے رم کیا گیا
جو پتا کھڑک گیا + شاد سے پاؤن جو گل قفس
مین ایسے کہان مقدر + سجدہ کرون جو گردون
پتا بھی در چمن کا +

پتھر ہندی فارسی سنگ (مذکر) ناسخ سے
مر گیا ہون دیکھکر جلوہ رخ پر نور کا + میرے
لوح قبر کو زیبا ہے پتھر طور کا + رند سے کیا خاک
مدارا کرین شوریدہ سری کا + سر پھوڑنے کو
ڈھونڈھتے ہین تو پتھر نہین ملتا +

پتلی ہندی آنکھ کی سیاہی انسان العین
عربی مردمک چشم فارسی (مؤنث) شاد سے
گر سیہ بختی فلک نے دی ہے کاجل کی طرح + آنکھ
کی پتلی ہے ہوتی کسی گلفام کی +

پتا ہندی علامت عربی سراغ و نشان فارسی
(مذکر) ناسخ سے دل سے لگا مین کام رہبر کا +
کیا پتا چاہیے میرے گھر کا + رشد سے
کسطرح ڈھونڈ نکالین تجھے بویا تیرے + نہ نشان
ملتا ہے تیرا نہ پتہ ملتا ہے + ذاغ سے عدم کی
جو حقیقت ہے وہ پوچھو اہل تحقیق سے مسافر کو تو
منزل کا پتا منزل سے ملتا ہے +

باب بائے فارسی مع تائے ہندی

پٹ ہندی تختۂ در (مذکر) ظفر سے وہ نہ ٹوٹا
ترے مجنون نے بہت سر پھوڑا + ہے ترے دل
کی طرح پٹ ترے در کا مضبوط +

باب بائے فارسی مع رائے مہملہ

پری یہ لغت فارسی ہے مطلق جن کو کہتے
ہین مذکر ہو یا مونث مگر اردو کے محاورے
مین جنون کی خوبصورت عورتون کے معنون
مین مستعمل ہے اس لفظ مین شعرا مختلف ہین
بعضے مذکر بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) صبا
سے مثل دیوانہ بت شاہد آ کے کہتے لائے
وہ پری سیر کو جسدن لب دریا گیا + (مونث)
شوق سے کریگا عشق تصرف تو دیکھنا وہ پری
پیا وہ گھر سے کھلے سر برہنہ پا آئی + ناسخ سے
افسون پڑھ پڑھ لئے مین تو چلتے مین سحر ہے + ہو گی
پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی +

پرتو فارسی بمعنی روشنی (مذکر) امیر سے
آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر + پرتو تھا ایک حسن
روشن ضمیر کا + برق سے نہال پہ ثمر قدسی ہے
صفائی اسکو کہتے ہین + نظر آتا ہے پرتو جا بجا
سینۂ زنخدان کا +

پھر ہندی فارسی پر مرغان (مذکر) ناسخ سے

پاتراب ہندی اور فارسی مین مستعمل ہے
نقل مکان کرنا (مذکر) ناسخ سے جبکہ مین نے
وطن سے کوچ کیا + گور مین میرا پاتراب ہوا +
آتش سے کنوین مین یوسف کنعان کو پہینکا تہا جن
نے + یہ سمجہے مصر کے چلنے کا پاتراب ہوا +
پاٹ ہندی (دو کپڑونکو اکٹہا کرکے سینا دوخت دوزونکو ملاکر سینا) (مذکر)
آتش سے ڈر آتا ہے کسے ای شیخ تو نار جہنم سے
سمندر موج مارے گر نچوڑون پاٹ دامن کا +
پاٹ دریا کا پاٹ (مذکر) رشک سے پاٹ بہر
اشک کا اے چشم گریان بڑہ گیا +
پاس فارسی چہارم حصہ از شب و روز
پہر ہندی (مذکر) سالک سے کٹتا تہا روز
ہی تو ہزار آفتون کے ساتہہ + ہر پاس دس کا
ہم سر روز شمار تہا +
پاس فارسی لحاظ (مذکر) نسیم سے ماتم
بہت رہا مجہے اشک چکیدہ کا + آخر کو پاس آہی
گیا نور دیدہ کا + آتش سے فاتحہ پڑہنے کو آیا
قبر پہ آتش نہ یار + وہی دنین پاس الفت
اسقدر جاتا رہا +
پانی ہندی آب فارسی (مذکر) آتش سے
رو رو کے مین نے دل نہین خالی کیا ہنوز + پانی
ابہی سا سبو کہان تا سکہ بہرا + ناسخ سے ہے
نزدیا یون سے پہلے رنج امید نفع مین + ہاتہہ ہے
محنت نہین آتا ہے پانی چاہ کا +
پانی دم تیغ (مذکر) آباد سے تشنۂ شوق
شہادت کب سے ہون سیراب کر + مجکو پانی چاہیے
قابل تری تلوار کا +
پانی برسات (مذکر) اسیر سے بانسکا پہر نومرے
گہر جو وہ جانے آیا + رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی
آیا +
پانی بلمع (مذکر) اسیر سے یاد او من رنگ طلائی
کی ہے صحرا مین ضرور + چاہیے گنبد آہو کو سنہرا
پانی +

باب باء فارسی مع باء فارسی

پپیہا ہندی ساز (مذکر) وزیر سے پس
از مردن بہی مین رہتا ہون نالان انکی ہاتہون سے
بجاتے ہین پپیہا اسے جنون لڑکے مری گل کا +

باب باء فارسی مع تاء فوقانی

پتنگ ہندی فارسی کاغذ باد (مذکر) اسیر
سے پہبتی کہے یہ دیکہہ کے انسان کا غرور +
لو چوپڑا پتنگ اوڑا ایک تار کا +
پتا ہندی برگ فارسی (مذکر) زر سے اللہ رے

بیت عربی بمعنی شعر (مؤنث) نسیم سے فزہ
مطلع کا دیو فکر دو پہلو ہو تو ایسی ہو + رہین جسے
برابر بیت ابرو ہو تو ایسی ہو + شاد سے وہ منجھوے
ہین کہ اس لیے غزل مین اے شاد + ہمنے جو
بیت جڑی مثل نگین بیٹھ گئی +
بیخ فارسی ہندی جڑ (مونث) ظفر سے لی جو
زیر خاک کروٹ عاشق بیتاب نے + بیخ خارا
اے دل ہندو نگین ہلجائیگی +
بَیر ہندی بمعنی عداوت (مذکر) ظفر سے
گذر ہو کیونکر مرا وہان کہ مجھسے لوگون نے +
عزیز و بیر ہے اوس رہگذر پہ باندھ لیا +
بیگار ہندی عربی سخرہ (مونث) اسیر سے
کب ملک بار ہجر اٹھاون آے بخت + عشق معشوق
نہ ٹھہرا کوئی بیگار ہوگئی +
بیعانہ عربی سائی جو فروخت کیواسطے پہلے دین
(مذکر) رند سے یوسف مہر محبت کیسا ارزان
بک گیا + نقد دل قیمت ہوئی اک بوسہ بیعانہ ہوا +
بیڑیان و بیڑی ہندی مشہور ہے سلسلہ
و بند پا فارسی (مونث) ناسخ سے بہار آئی ہمین
کو بھی سودا ہو گیا تجھ پر + بنا ہین جلد زر کی بیڑیان
دو چار سونے کی + رند سے دیکھئے چلکے ذرا عالم
وحشت کی بھی سیر + بیڑی کٹ جائے اگر پاؤن ہے
دانائی کی +

باب پاء فارسی مع الالف

پان اردو و فارسی مین مستعمل ہے (مذکر) امانت
سے شفق پھولے ہی دیکھو شام کو شہر بدخشان
مین + لب رنگین پہ مستی لے کے اونے پان کھایا ہے +
پاسنگ فارسی اردو مین مستعمل ہے
وہ پتھر جو ترازو کے پلڑونکو برابر کرنے کو رکھتے مین +
(مذکر) ظفر سے پلے مین حسن کے تم رکھتے دو خال
ابرو + میزان حسن مین یہ پاسنگ ہے دھڑی کا +
پاے فارسی ہندی پاون (مذکر) آتش
سے رعونت کونسی شے پر ہے ان عمارت گزینو کو
حصیر کہنہ دیکھا دست خشک پا کی شکل پایا + رند
سے پائے نہ تیرے وادی الفت کی انتہا +
پائی رکیت فکر تک دو مین تھک گیا +
پاؤن ہندی فارسی پاے (مذکر) مومن
سے کیا صعب گذار ہے رہ حمد + جبریل کا پاؤن
لڑکھڑایا + ونیز سے ساتھ کسی نے نہ دیا بعد
مرگ + ہاتھ جدا پاؤن جدا ہو گیا + ہم دہ سے تم
جانا ہو لی حرکت قلب کو بھی آج + میدان ہے
جو پاؤن ہمارا سرک گیا +

سے ہم وہ جانباز ہین گر کھینچتا قاتل شمشیر + ٹکڑے
ہو جاتے گر سہون نہ چڑہائی ہوتی +

بھنوین ہندی ابرو فارسی (مونث) ظفر سے
جو بھنوین اوس شوخ چشم خشمگین کی کھچ گئین +
دو کمانین متصل دو ترک چین کی کھچ گئین +

بھید ہندی فارسی راز عربی سر (مذکر) رند
سے ہو جاسے ہمی کا فرو دینداد کے اک راہ
کھل جاسے اگر بھید تو سے راز نہان کا + ظفر سے
کیونکہ ہم دنیا مین آئے کچھہ سبب کھلتا نہین + اک
سبب کیا بھید وان کا سبب کا سبب کھلتا نہین +

بھیڑ ہندی ہجوم و انبوہ فارسی (مونث) آتش
سے لاش پر لاش نکلتی ہے تری کوچے سے +
کیا تماشا ہے کہ پھر بھیڑ نہین چھٹی سہنے + داغ
سے کیا بھیڑ میکدے کے ہے در پہ لگی ہوئی + پیاسے
سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +

بھیس ہندی بمعنی لباس (مذکر) اسیر سے
سنا ہے خبر یہ نوشابہ ہے وہ حسن خوبی مین + چلون
مثل سکندر مین بدلکر بھیس قاصد کا +

بھیک ہندی گدائی فارسی (مونث) اسیر
سے زلف کا بوسہ ملے کیا اوس بت بے پیر سے
بھیک کب پائی کسی نے خانۂ زنجیر سے +

بھٹی ہندی کورہ فارسی آتشدان (مونث)
صبا سے ابر آیا ہے دل تڑپتا ہے + کہین
گلال کی ہوتی +

باب با موحدہ مع یا تحتانی

بیابان فارسی بمعنی صحرا (مذکر) ناسخ سے
عمر بھر وحشت مین گر صحرا نوردی کی تو کیا + سیر کے
قابل جو تھا دل کا بیابان رہگیا + داغ سے
کون مدت سے ہے عادت مجھے تنہائی کی + پاس
فردوس کے سنسان بیابان ہوتا +

بیاض عربی بمعنی سفیدی (مونث) اسیر
سے دشت وحشت مین بیاض چشم جانان یاد
کی + شاخ آہو مجکو بھی ہوگی استادی +

بیان عربی بمعنی فصاحت (مذکر) ناسخ سے
یقین ہے سنتے سنتے اوسکا سر پھرنے لگی ناسخ +
بیان مین سامنے جسکے کرون اپنے تگاپو کا +

بیاہ ہندی فارسی شادی (مذکر) جان سے
کیا ہوا جانے دو رہو موسے + بیاہ میرا اور ہی جا
ہو گیا +

بیت عربی خانہ فارسی گھر ہندی (مذکر) ناسخ
سے سر سے پا تک اپنے شعلے کی طرح تھرا گئے +
شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا +

سرمہ در گلو کے + گھونگھی ہے جو بوند ہے لہو کی +

بوریا فارسی چٹائی ہندی (مذکر) ناسخ سے
دیکھکر موج ہوا کو کہتے ہین غربت مین ہم + بوریا اوڑھنا ہے
اپنے خانۂ برباد کا +

بوستان فارسی باغ (مذکر) آتش سے پھونک
آشیان ہمارا اسے برق آتش گل + رہنے کی قابل
اپنے یہ بوستان ٹھہرا +

بوسہ فارسی چومنا پیار کرنا (مذکر) ذوق سے
نہ کہتا پھر نہ کھتا منہ پہ دانہ یہ مریض غم + اگر تیرا
میسر بوسۂ خال دہان ہوتا + نسیم سے ہم عاشق
مشتاق ہین تجکو کہین گے + بوسہ ہمین دے اے
گل تر اس لب ترکا +

باب باء موحدہ مع ہا

بھاگڑ ہندی (مونث) اسیر سے پیری
کی مگر فوج اسیر آئی ہے نزدیک + دل مردہ ہی بھاگڑ
صف دندانین پڑی ہے +

بھاپ ہندی بخار عربی (مونث) دبیر سے
پڑتی ہے دھوپ تھرکی لو تیز چلتی ہے + اور گرم
گرم بھاپ زمین سے نکلتی ہے +

بہار فارسی فصل ربیع (مونث) رند سے جنون
کے پیچ مین پھر جان بیقرار آئی + ہوائین زرد کی
چلنے لگین بہار آئی + غالب سے اُگ رہا ہے
در و دیوار سے سبزہ غالب + ہم بیابان مین ہین
اور گھر مین بہار آئی ہے +

بھاؤ ہندی نرخ فارسی (مذکر) ظفر سے ہوے
ہم چشم مرے اشک روان دریا سے + دیکھئے دونون
مین ہو بھاؤ زیادہ کس کا +

بہتان فارسی بمعنی افترا (مذکر) آتش سے
شب فرقت مین کافر ہون جو میری آنکھ جھپکی ہو +
عبث بہتان غش نے آکے مجھہ پہ خواب کا جوڑا +

بھرم ہندی عزت عربی (مذکر) ظفر سے بولتے
جو ہم نہین منہ سے کچھہ اسمین بھید ہے + بولنا اچھا
نہین سارا بھرم کھل جائیگا -

بھور ہندی یعنے خراب و تباہ (مذکر) صبا سے
سحر وصل کی مانگون جو دعا + بھور کردے شب
ہجران میرا +

بھنور ہندی گرداب فارسی (مذکر) ظفر سے
عکس روئے آتشین ساقی کا دریا مین پڑا +
ہمسر خورشید تابان ہر بھنور پیدا ہوا + ذوق سے
بل بے گریہ کل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا + اور قدم
اوکھڑے تو کیا دیکھا بھنور پڑنے لگا +

بھون ہندی ابر فارسی (مونث) رند

اُستاد جا ئیلی +

بندوق فارسی و عربی اور اردو میں مستعمل ہے (مؤنث) اسیر سے روبرو نالۂ سوزاں کے جو آڑا بندوق، کمٹ کے ہو جائیگی سرمے کی سلائی بندوق +

بنیاد بمعنی حقیقت (مؤنث) ظفر سے اے نافلو مانند حباب ایک نفس میں + مٹ جاؤگے تم کچھ نہیں بنیاد تمہاری + داغ سے کسی لحاظ سے نالہ نہیں کیا ہمنے + ورنہ کون تھی بنیاد آسمانوں کی +

بنیاد فارسی نیو کسی چیز کی جڑ (مؤنث) ظفر سے مضطرب ہوکر جو مارا اپنے سر دیوار سے + اے ظفر بنیاد تک بھی اونکے گھر کی ہل گئی +

بنیاد ڈال (مؤنث) نسیم سے بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی + تب خود وہ کھلا ٹھہری آئی +

باب باء موحدہ مع واو

بو فارسی ہندی باس (مؤنث) آتش سے خوشا وہ دل کہ ہو جس دل میں آرزو تیری خوشا دماغ جسے تازہ رکھے بو تیری + ناسخ سے اوس بستے گلشن کو جو غنچے سے دوں مثال + آنے لگی گلاب سے بھی بو شراب کی + غالب سے داغ دل بے درد نظر گاہ حیا نہیں آتا + بو بھی اسے چارہ گر نہیں آتی + ظفر سے آسوختہ لوں کے سرکو رستے ابتک + ہر نزاع کبابِ اونکے کفن سے ہے ذِیل تج +

بوتل انگریزی لفظ باٹل ہے کثرتِ استعمال سے بوتل ہوگیا ہے فارسی گلابی ہے (مؤنث) ناسخ سے کیا کھینچے تیغ ابروئے قاتل کے آب کی + عکس مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی +

بوجھ ہندی بار فارسی (مذکر) گویا سے جنون پتھر پڑیں مرنے پہ یہ نازک دماغی ہے + رکھا ہے پھول چھاتی پر تو گویا بوجھ ہے سل کا + کیفی سے راحت ہوئی جو شوق شہادت میں سر گیا + اک بوجھ تھا کہ دوش سے اپنے اتر گیا +

بوچھار ہندی (مؤنث) اسیر سے کشتی وہ ہوں جو مقتل میں کبھی آنکلا + مینہ پڑا تیروں کا تلوار کی بوچھار ہوئی +

بوند ہندی قطرہ عربی (مؤنث) ناسخ سے ممکن نہیں صیام میں اک بوند آب کی + شعبان میں ضرور ہے کثرت شراب کی + آتش سے سیر نعمت سے دوجہان کے کر گیا + رہ گئی شبنم کو بوند پانی کی + [illegible] سے اچھا ہے سر انگشت حنائی کا تصور + دل میں نظر آتی ہے اک بوند لہو کی + شاہ [illegible] سے زخم دل

بلا اسے صبا ہم پہ نازل ہوئی + آتش سے اڑبرون نکہت تیرے چوٹی کی رسائی ہوتی + کل جو آتی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی + ذوق سے بستر رنج و کنج تنہائی + رات کیا آئی اک بلا آئی +
بلبل عربی ہے مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر باندہا ہے اور بعض نے مونث اور بعض نے ایک جگہہ مذکر اور خود ہی دوسری جگہہ مونث فرمایا ہے جیسا کہ مثالون سے ظاہر ہوگا (مذکر) انیس سے دم تحریر مگر تیزی ہے یا سطرین ہین کاغذ پر + صریر کلک ہے یا باغ مین بلبل چہکتا ہے + ناسخ سے سیر ہے کنج چمن کرتے ہو تم غیر کے ساتھ + بلبل دل مجھے ایجان خبر دیتا ہے + برق ع بلبل ہوج رواں لے آشیان ہو جائیگا + آتش سے بلبل گلو ان سے دیکھ کے تجکو بگڑ گیا + قمری کا طوق سرو کے گردن مین پڑ گیا + رند سے یارب ہمیشہ گلشن ملتی سدا رہے + بلبل ہزار رنگ کا اگر چہک گیا۔ (مونث) ناسخ سے گل ترسے دام محبت مین ہین یون تازہ اسیر + جس طرح دام مین بلبل ہو گرفتار نئی + رشک سے نشاہ ہے وصف چشم مین یانحواس مرگ ہے + بلبل نے جب سنی مرے اشعار گر پڑی + منہ ساسے اسے مہباہانہ مین تم نالہ سوزان نکرو + رشک سے بلبل نے برگ و نوا جلتی ہے + رند سے باغبان دشمن جان گھات مین ہر دم صیاد + بلبل اس باغ مین کیون ہتی ہے کیا کرتی ہے +

باب باء موحدہ مع نون

بنا فارسی ہندی نیو (مونث) اسیر سے اوس بت کے نظارے کے لیے جاتی ہین قاضی + مسجد کی بنا پاس شوالے کے پڑی ہے +
بند فارسی بمعنی حلقۂ زنجیر (مذکر) نسیم سے مجلس روز جنون سے ہوئی حاصل سمجھو + ایک ہی جہنکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا +
بند فارسی بمعنی بند اعضا ہندی جوڑ (مذکر) وزیر سے جو روئے ہم تو گرے ٹکڑے استخوان کے وزیر + جنون مین سنگ سے ہر بند بند ہوا +
بند فارسی بمعنی بند قبا اور اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے جو مین بھی دیکھتا سینے کی تیاری تو کیا ہوتا + مرے آتے ہی ہر بند قبا کیون مہربان باندہا +
بندش فارسی طرز (مونث) نسیم سے مومن کا طرز چھٹ نہ سکیگا نسیم سے + شاگرد ہے نہ بندش

قفل دل کی آج بسم اللہ ہوئی ہے +

بسم اللہ آغاز (مونث) ساناسے جو
قصے کا ترے انجام ہے تیس + وہ بسم اللہ ہے
یہان داستان کی +

بستی ہندی آبادی فارسی خلاف ویرانی
(مونث) داغ سے یہ خانۂ دل جیسا سنسان
نظر آیا بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہے +

باب باء موحدہ مع شین معجمہ

بشر عربی بمعنے آدمی (مذکر) آتش سے
آئینے مین پری سے چہرے کو دیکھئے تو + کیونکر
مبتلا محبت، تم سے بشر نکرتا +

باب باء موحدہ مع طاء مہملہ

بط عربی ہندی بطخ جانور معروف و صراحی
شراب کی بشکل بط کے ہوتی ہے (مونث) آتش
سے موسم گل کی ہوا نے کئے ساقی لبے کا بط
مئی اڑ کے لب مست کو چھوتی ہے + رند
سے اللہ رے ذوق صحبت رندان بادہ کش +
ساقی سے پیشتر بط مے اڑ کے آتی ہے +

باب باء موحدہ مع غین معجمہ

بغل فارسی اردو مین مستعمل ہے (مونث)
اسیر سے لحد مین سوے حسینون کی لیکے تصویرین

پری وشون سے نہ خالی بغل زمین مین رہے +

باب باء موحدہ مع قاف

بقا عربی باقی رہنا (مونث) صبا سے موسم
عیش کو دنیا مین کچھ وقفہ کم ہے یہان برق
کی چشمک سے بقا ساغر کی +

باب باء موحدہ مع کاف فارسی

بگولا ہندی گردباد فارسی (مذکر) ناسخ سے
شفق سمجھا ہے اونکو ایک عالم واے بیدردی +
فلک کو گر بگولا جائیگا خاک شہیدان کا + ظفر
سے گنبد بنا تا گھر کا مجنون کی دشت مین +
اکثر بگولا گرد مزار آ تھم کے رہ گیا + رند سے
قیس سمجھا مری لیلی کی سواری آئی + دور سے
جب کوئی صحرا مین بگولا اوٹھا +

باب باء موحدہ مع لام

بل ہندی بمعنی کجی ٹیڑھاپن (مذکر) اسیر سے
زائل اندوہ کریگا سر انسان سے غرور + تیغ
مین بال جو ہوگا تو کہان بل ہوگا + نسیم سے
جب دیکھیے کجی کے سوا راستی نہین + بل سے لیا
مزاج نے کچھ زلف یار کا +

بلا عربی اردو مین آفت کے معنی مین مستعمل
ہے (مونث) صبا سے رخ یار پر جب چھٹی زلف یار +

چہوڑکر سب خس و خاشاک چمن ہوئے نصیب آشیانے
پہ مرے برق گرا کرتی ہے + آتش سے گذر
ہوا جو کبہی مرقد غریبان پر + گہٹائین پہوٹ بہین
برق بیقرار ہوئی +

برگ فارسی ہندی پتی (مذکر) ناسخ سے
آزاد ہین قیود سے آفتادگان خاک + اڑتا پہرا
شجر سے جو برگ خزان گرا + ذوق سے مرا دل آگ کے
ہی سینے مین اک پہوڑا ٹپکتا ہے + خیال خط
سبز یار سے کیون برگ پان باندہا +

باب بای موحدہ مع زای معجمہ

بزم فارسی مجلس شراب کی جشن صحبت ہندی
(مونث) رند سے نشا مین صورت تصویر تہا
بیخود ہر مست + تہا مرقع کا ورق بزم خرابات
نہ تہی +

باب بای موحدہ مع سین مہملہ

بس ہندی بہی کافی بوتا (مذکر) سالک سے
مجہ جیسے سخت جان پر کیا بس چلے قضا کا + یان
ٹوٹتا رہتا ہے اکثر غضب خدا کا + راسخ سے رکے
جو کام تو بیداد سے بس نہین چلتا + پر اس سے بس مین
ہے کچہ اپنا بس نہین چلتا +
بستر فارسی ہندی بچہونا (مذکر) غالب سے
در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پہر گیا + جتنے عرصے
مین مرا لپٹا ہوا بستر کہلا + آتش سے مثل
عنقا نام تو مشہور عالم مین رہا + گو کہ اس میلے
سے مجہہ آزاد کا بستر اوٹہا + ظفر سے یاد مین اوس
سرو قد کے خون رویا اسقدر + کہ جدہر کروٹ لی
اودہر بستر گلابی ہو گیا + ناسخ سے خاک پر
لوٹتے ہین فرقت محبوب مین ہم + چاندنی ہے
شب مہتاب مین بستر اپنا +
بسترا فارسی بچہونا (مذکر) گویا سے مین
فقیری مین بہی خوش چشمون سے ہم بستر رہا +
بسترا مین نے بنایا ہے ہرن کی کہال کا + رند
سے رم چلی اور کسی لیس کو ہم یا معبود + بسترا
آج ترے کوچے سے اپنا اوٹہا +
بسم اللہ عربی آیت قرآنی (مونث) ظفر
ترے عارض کا قرآن کیا بنا کر کوئی لکہیگا +
بہنون کے روبرو پہلے ہی بسم اللہ بگڑےگی +
داغ سے مری کشتی اگر چہوٹے گی دریاے محبت
مین + تو سب سے پہلے بسم اللہ مجرہا ساحل سے
نکلیگی +
بسم اللہ رسم معروف (مونث) وزیر سے
ہوئی ہے عشق تازہ ابتداء آہ ہوتی ہے + مبارک

بجا رو لیسے بنا ر زمین بلا +

بخشش فارسی بمعنی نصیب بھاگ ہندی (مذکر)
مومن سے سب تا بہ تشنہ چونکہ پڑے سے تیرے
مہد میں اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار کم ہوا
ناسخ سے زادن رہتی ہے بخت محمد علی سے ملاپ
اکے پیری سے کہیں بخت جوان تھا نہیں +

باب با موحدہ مع دال مہملہ

بد دعا معروف ہے (مونث) رند سے
پڑ جائیگا کہیں کسی عاشق کا کوسنا + مرجاؤ گے
جوان اگر بد دعا لگی +

بدن عربی بمعنی جسم (مذکر) رند سے بتاؤ
رند مجکو دل پہ کیا صدمہ گذرتا ہے + کئی دن سے
ہے منہ اترا تمہارا اور بدن جھکا + ناسخ سے
بام پر نکلے نہ تم آ دو شب مہتاب میں + چاندنی پڑ جائیگی
میلا بدن ہو جائیگا + آتش سے دست قدرت
نے بنایا ہے تجھے اے محبوب + ایسا ڈھالا ہوا سانچے
میں بدن ہے کسکا + نسیم سے لا اعلی سے
اسفل پست پستی سے ہوا باہم + فلک پر روح
پہنچی بدن زیر زمین آیا +

بدن بمعنی شرمگاہ (مذکر) آتش سے
زوال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے +

ہے مگر اس سے اگا کیا بدن فولاد کا +

بدلی ہندی ابر فارسی سحاب عربی (مونث)
رند سے چھا کر شنکر بر تی ہوئی آہ سینہ سوز +
بدلی ہے فلک پہ میرے دل کے دود کی +

باب با موحدہ مع رائے مہملہ

بر فارسی بمعنی پہلو (مونث) مومن سے
کیا تنگ سوز شوق ہم کناری + کرے یوں
گرم تا بر میں ہماری +

برات اردو رسم معروف (مونث) داغ
سے ساتھ جو روان ہے کہ ہر شہید تیرا + کیا عدم
کو برات جاتی ہے + امیر سے کبھی شادی کی
نہ شادی نہ ہوا رنج کا رنج + مردے نکلے مرے
گھر سے نہ براتیں آئیں +

برتن ہندی عربی ظرف یہ مشہور ہے (مذکر)
جان سے چڑا سے آدمی میں جب میں کمہار نے
برتن + یہ دیکھا اوس نے کہ سوچا ایک کچا ہے

برسات ہندی برشکال فارسی موسم
معروف ہے (مونث) آتش سے جن دنون
عشق رولاتا تھا میں صورت ابر + کون سی
فصل تھی وہ جس میں کہ برسات نہ تھی +

برق عربی ہندی بجلی (مونث) رند سے

بازی فارسی کھیل (مونث) داغ سے محبت
مین ایسے دل نذر سر یہ کھیل + وہ بازی نہین ہے
کہ پھر جائیگی +

باب باء موحدہ مع تاء فوقانی

بت لغت فارسی ہے بکرار دو مین بھی بمعنی
مورت ہندی و شمن و صنم عربی اور شاعرون کے
کلام مین بمعنی معشوق کے آتا ہے (مذکر) ناسخ
سے تو وہ بت ہے کہ اگر دیر مین جاتا اک دم +
مثل ناقوس ہر اک بت وہین نالان ہوتا + آتش
سے بت خورشید رو نو روز کے دن میہمان ہوگا
خدا کے فضل سے برج شرف اپنا مکان ہوگا +
غالب سے سبکو مقبول ہے دعوی تری یکتائی
کا + روبرو کوئی بت آئنہ سیما نہوا +

باب باء موحدہ مع جیم عربی

بجلی ہندی برق عربی (مونث) رند سے
مجھا دئے پچینہ برس رنگ + بجلی کیسی چمک رہی ہے +

باب باء موحدہ مع جیم فارسی

بچھونا ہندی فرش عربی بستر فارسی (مذکر)
سحر سے پائینتی راتون کا سونا بھی تمھین بھول گیا
وہ دوپٹے کا بچھونا بھی تمھین بھول گیا + رند سے
پلنگ ایک جانب کو اوندھا ہوا ہے + کسی سمت
اولٹا بچھونا پڑا ہے +
بچہ فارسی (مذکر) ناسخ سے سخت
دل جو ہین اونھین محروم رکھتا ہے فلک + بیضہ
فولاد سے بچہ کہان پیدا ہوا +

باب باء موحدہ مع حاء حطی

بحث عربی بمعنی تکرار کرنا (مونث) صبا
سے سخت باتون کا ترے کیا دین جواب +
بحث ہو لی ادو بد واچھی نہین +
بحر عربی یعنی دریا (مذکر) اسیر سے خوان
آب پیاس حسن جب مین حزین ہوا + موجون
سے بحر اور بھی چین بر جبین ہوا +

باب باء موحدہ مع خاء معجمہ

بخار عربی بضم بکسر معجمہ [illegible] (مذکر) تعریف کو
کو کہتے ہین ناسخ سے یہ نازکی کسے اون معنے
کہ باغ مین وہ گل + قریب آتش گل خیمہ
گیا بخار آیا +
بخار بمعنی کدورت (مذکر) صبا سے بحث نالہ
رہی مرغان چمن سے کیا کیا + اسے صبا پر تو
بخار دل نالان نکلا +
بخار عربی ہندی بھاپ (مذکر) آتش سے
ہفت آسمان پھنکے جو مرے دود آہ سے + کیا کیا

سنا نہین کوئی اوس بحر حسن سا نازک + کہ کان سے
نہین اوٹھتا ہے بار مچھلی کا + نسیم سے سر اوڑا
احسان قاتل کے کہا تک شکر ہون + بعد مدت
آج اترا بار میرے دوش کا +

باز عربی ہے مگر فارسی و اردو مین مستعمل ہے
طائر شکاری ہے (مذکر) اسیر سے تری نگہ سے
طیور فلک بچین نہ بچین + بلند ہو کے ہوا مین یہ باز
ڈوب گیا +

بازو لغت فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل
ہے کہنی سے شانہ تک کو بازو کہتے ہین (مذکر)
ناسخ سے آج مولد ہے جناب حیدر کرار کا + ہو گیا
بازو زبردست احمد مختار کا + رند سے پشت
ہا ماریں نکیون ہمت گردون کو رند + شل نہین
فضل خدا سے ابھی بازو اپنا + داغ سے سخت
جان تو قتل سے ناشاد رہگیا + خنجر چلا تو بازو چلاد
رہگیا

باغ عربی اور فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) ناسخ سے گل کہین دیکھا نہ مین نے
داغ حسرت کے سوا + میرے اشکون سے مگر باغ
جہان شاداب تھا + داغ سے کہین سودائیان
عشق کو تفریح ہوتی ہے + بہت چھانا ہوا ہے
باغ فردوس و ارم میرا +

باگ ہندی عربی عنان فارسی لگام مشہور لفظ ہے (مونث)
ظفر سے دشت مین اب تو ہمارے توسن وحشت
کی باگ + اوٹھ گئی اے خار دامنگیر پھر سکتی نہین +

بال ہندی موے کا غنچہ وغیرہ (مذکر) امانت سے
خط کے رخ کا خیال آتا ہے + دل کے شیشے مین
بال آتا ہے + نسیم سے خیال زلف اگر ہے
تو دل کی خیر نہین + وہ لوٹے بام سے شیشہ کہ
جسمین بال ہوا +

بال ہندی موے فارسی شعر عربی (مذکر) امیر
سے کنگھی کے ہاتھ تا ہون کہ ٹوٹینگے دانت وہ
بیکا جو گیسو ان کا کوئی بال ہو گیا +

بال فارسی بمعنی بازوے مرغان (مذکر) غالب
سے مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ غافل
بارہا + میری آہ آتشین سے بال عنقا جل گیا +

بام فارسی ہندی کوٹھا (مذکر) صبا سے
منزل جانان مین جائینگے کمند آہ سے + اے صبا
بام حقیقت نردبان رکھتا نہین +

بانگ فارسی آواز کو کہتے ہین (مونث) نسیم
سے شیرین کو گور مین تھا تصور یہی مدام + کہ ہم رخ
بانگ ماتم فرہاد جائیگی +

باب بائے موحدہ مع الف

باب عربی بمعنی دروازہ (مذکر) ظفر سے
شاہد مقصود تک پہونچینگے کیونکر دیکھئے + بند ہے
باب تمنا ہی غضب کھلتا نہین +
باڑہ ہندی آب و تیزی تلوار کی (مونث) ناسخ
سے ہجر مین منہ سے لگاتے ہی پاسد مہ مجھے +
ہے لب فنجان مے یا باڑہ ہے تلوار کی +
بارش فارسی برسات ہندی (مونث) آباد
سے کب ہے جانان تک رسائی کیون نہ اپنی خاک
اشک کی بارش جدا بارش جدا برسات کی +
بازار فارسی ... مین بھی مستعمل ہے
(مذکر) مومن سے تو کسی کا بھی خریدار نہین
پرائے ظالم + سر فروشون کا ترے کوچہ مین بازار
لگا + برق سے مین وہ دیوانہ ہون ہڑتال
رہی جیتے جی + مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار
کھلا + ناسخ سے وحشت غربت مین نگاہ اپنی
جدھر جاتی ہے + وہی کوچہ وہی بازار نظر آتا ہے +
داغ سے دل کا سودا اور راس اغماض سے اور
ایسی جگہہ + داغ وہ انجمن ناز تھی بازار نتھا +
باران فارسی مینہہ و بارش (مذکر) ناسخ
سے ہے برنگ برق ہنسنا آدمیت سے بعید +
سالہا باران غم بھر گل آدم ہوا +
بادل ہندی فارسی ابر (مذکر) امیر سے
مکان یار دریا بنگیا ہے میرے رونے سے +
یہ پردے بادلے کے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہی +
بات ہندی سخن فارسی (مونث) آتش
سے دل لگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نتھی +
صبح تک شام سے یا ہو کے سوا بات نتھی +
ناسخ سے کھوسے جب آ کے وہ لٹے محبوب + گم ہوئے
تب یہ بات پائی ہے + ذوق سے تو کہے غنچہ
کہ اوس لب پہ دہڑی خوب نہین + چپ کہ منہہ
چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین + غالب
سے ہے کچھہ ایسی ہی بات جو چپ ہون + ورنہ
کیا بات کر نہین آتی +
بادام فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
رند سے بے مغز ہے جو کرتا ہے پھر اوس سے
چشم چار + شرمندہ لاکھہ مرتبہ بادام ہو چکا +
بادہ فارسی بمعنی شراب و پیالہ شرابخوری
(مذکر) ناسخ سے چشم حیران جام کو اوس چشم
میگون نے کیا + بادہ گلرنگ بھی پانی سے
پتلا ہو گیا +
بار فارسی بمعنی وزن بوجھ (مذکر) ناسخ سے

محشر میں شہود اپنا تکلف تو یہ توقع تھی کہ وہاں بیچ بچاؤ ہوگا
داغ سے کوچے میں اسکے ہم تو قیامت اوٹھا بیٹھے
انصاف اپنا پایا نہ ہوا آج یا ہوا +

انقلاب عربی دور۔ الٹ پلٹ زمانے کا (مذکر)
گویا سے انقلاب عشق آخر چرخ نے دکھلا دیا +
یعنے وہ لیلی شمائل بھی مرا مجنون ہوا + ناسخ سے
جو آنکھیں نشے سے رہتی تھیں سرخ پر خون ہیں +
فراق یار میں کیا اے انقلاب ہوا + آتش سے
طلبصورت ودلاب بغیر کوزۂ آب + ہزار چرخ چلے کہ
انقلاب ہوا +

باب الف مقصورہ مع واو

اوس ہندی بمعنی شبنم (مونث) نسیم دہلوی سے
لہرا لہرا کے اوس چھائی + بن میں کالون
نے رات کاٹی +

اوقات عربی جمع وقت (مونث واحد)
آتش سے سائل دولت دنیا ہون میں اے
آتش کیا + گنج قارون سے بھی اوقات نہیں کٹنے کی +
رند سے کیونکر نبھے گی ہمسے ملاقات آپکی + واللہ
کیا ذلیل ہے اوقات آپکی +

اوج عربی بلندی (مذکر) برق سے مجکو
مسدس اوج عشق قد بالا ہوگیا + گنبد گردون سے
گویا کہ چھالا ہوگیا +

باب الف مقصورہ مع یای تحتانی

اینٹ ہندی خشت فارسی (مونث) ذوق
سے ہوا ہے حسرت زیب عروس کیا دنیا سے
ہوئے اگر گو اینٹین قبر پر رکھے وہ چار سونے کی +

ایجاد عربی نئی چیز کو پیدا کرنا (مذکر) نسیم سے
قبر پر آیا ہے دینے کو مبارکباد مرگ + یہ نیا ایجاد
ہے میرے ستم ایجاد کا۔

ایذا عربی دکھ ہندی (مونث) برزر سے
نالہ کیسا آہ نہیں کی + کیا کہو تجھ بن ایذا گذری +

ایمان عربی یقین دل سے خدا پر کرنا (مذکر)
نسیم سے مجکو باتیں تری تاثیر کرین کیا واعظ +
پاس ہے اوس بت بدکیش کے ایمان میرا + ذوق
سے شکر پردے ہی میں اوس بت کو حیا نے
رکھا + ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا + داغ
سے خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا + جھوٹی
قسم سے آپکا ایمان تو گیا +

ایڑیان جمع ایڑی کی ہے جسکی عربی عقب
فارسی پاشنہ ہے (مونث) ناسخ سے
ایسے پہنچے ہیں نہ ایسی ہیں بشر کی ایڑیان + پہنچے
خورشید کے پہنچے قمر کی ایڑیان +

(مذکر) ظفر سے مری آنکھیں ہیں کھلی بعد از فنا
بھی دیکھلو + اور کیا ہوگا تمہارا انتظار ایسا تو ہے +
رند سے دیر آنے میں یار کرتا ہے + قتل یاں انتظار
کرتا ہے + داغ سے لایا ہے مرے قتل کا مضمون پیام +
یاں انتظار تھا مجھے خط کی رسید کا +

انگیا ہندی ہے سامانچہ فارسی (مونث) امانت
سے یہاں گرہ کھل گئی دل کی ادھر انگیا مسکی +
لب نازک سے صدا آنے لگی بس بس بس کی + رند سے
نہ انگیا نہ کرتی ہے جانی تمہاری + نہیں پاس کوئی
نشانی تمہاری +

انداز فارسی بمعنے طرز (مذکر) گویا سے برنگ گل
جگر ہوتے ہیں ٹکڑے سننے والوں کے + نیا انداز ہے
بلبل ہمارے شیون دل کا + رند سے بولتے بولتے
کیوں ہوگئے خاموش اے رند + کس پری کا تمہیں
انداز سخن یاد آیا +

انگشتر فارسی ہندی انگوٹھی (مونث) اسیر
سے جو دہن ہے نقش ہے اوسمیں تمہارا نام ہی +
کوئی انگشتر جا نہیں بے نگین ملتی نہیں +

انگشت فارسی ہندی انگلی (مونث) اسیر
سے دعوی خون ہیں درکار ہے کیا حشر کے
دن + سرخ مہندی سے ہے انگشت شہادت تیری +

انگلی ہندی اصبع عربی انگشت فارسی عضو معروف
(مونث) رند سے چھلا اتار کے دیا کیوں تمنے
رند کا + انگلی بھی سرخ ہوگئی ہیہات آپکی +

انگلیاں ہندی انگشتان فارسی اصابع
عربی (مونث) ناسخ سے دیکھنا منہدی ملی اوس
سیم بر کی انگلیاں + سیم کا سارا بدن ہے اور
زر کی انگلیاں +

اندام فارسی بمعنے بدن (مذکر) وزیر سے ہے
آب وخاک ونار ہوا میں بھی تفرقہ + اس درجہ
اضطراب میں اندام ہوگیا +

انسان عربی بمعنے آدمی (مذکر) ناسخ سے
شیر سے تا شربت مرگ ایک سی تلخی ہے یاں +
غم لگا کھانے وہیں انسان جہاں پیدا ہوا +

اندھیر ہندی بے انصافی (مذکر) وزیر سے
زلفوں نے دلکو چھین لیا رخکی دید میں + لوٹا ہے
دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا +

اندھیاری ہندی شب تار فارسی (مونث)
رند سے دن وصل کا موقوف تھا تاریک شب ہجراں
اندھیاری بھی اوغیرت شمس و قمر آئی +

انصاف عربی نیاو ہندی بمعنے داد و عدل
(مذکر) غالب سے واے گر میرا ترا انصاف

تسبیح کا امام آیا +

امید فارسی آس ہندی (مونث) مومن سے
خیال زلف مین خود رنگی نے تہہ کیا + امید تھی
مجھے کیا کیا بلا کے آنے کی + غالب سے کوئی
امید بر نہین آتی + کوئی صورت نظر نہین آتی
رند سے کیا عجب ہے جو گرا دون مین شگوفہ
لا کر + وہ شجر ہون سے امید نہین پھلنے کی +

امان عربی بمعنی بیخوفی وایمنی (مونث) غالب
سے گرم فریاد کیا شکل نہالی نے مجھے + تب
امان ہجر مین دی بردلیالی نے مجھے +

امتحان عربی آزمانا (مذکر) ناسخ سے فکر
کر موقوف ناسخ جی ترا لگتی نہین + پہر طبیعت
کا کسی دن امتحان ہو جائیگا + ظفر سے کرتے
ہین دعوی محبت کا جو اس سفاک کے + انکی ظفر
اک روز انکا امتحان ہو جائیگا +

امانت عربی دھرو ہر کسیکی چیز حفاظت مین
رکھنی (مونث) رند سے حاضر ہے یہ جان شوق
سے جب چاہے وہ لیلے + کچھ مال نہین اپنا امانت
ہے پرائی +

باب الف مقصورہ مع نون

انجام فارسی بمعنی انتہا (مذکر) ظفر سے آغاز
محبت کو تو ہان سمجھے ہم اچھا + اچھا پر اس آغاز کا
انجام نہ پایا + آتش سے نکل ایجان تن سے تا
وصال یار حاصل ہو + ہمین کی سیر ہے انجام بلبل کو
رہائی کا +

انتہا عربی آخیر (مونث) آتش سے مے نہ بنا
بکو لے + رہی ہے اب تو ساقیا + ابتدا بارے
کی ہے اور انتہا برسات کی +

اناج ہندی بمعنی غلہ خوردنی (مذکر) اختر
سے کیسے شیطان بگلے دہقان + کیون نہ برسات
گران اناج ہوا +

انار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ سے لب اور مس کے اپنے ذقن سیب نگہین
مین بادام + کھلے جو دانت ہنسی مین نظر انار آیا +

اندیشہ فارسی فکر و سوچ (مذکر) رند سے
ہو نہ غمگین اگر زاد سفر پاس نہین + شکر کر شکر کہ
اندیشہ رہزن نہ رہا +

انبار عربی اور فارسی اور اردو مین بمعنی
تودہ اور ذخیرہ کے مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے
آمد ہے کس کے ہے یہ گل افشان چراغ گور +
پھولونکا میرے خاک پہ انبار ہوگیا +

انتظار عربی بمعنی راہ دیکھنا

باب الف مقصورہ مع لام

الجھاو ہندی (مذکر) ظفر سہ سلجھیگا کیونکہ دیکھیے دل زلف یار سے + بے طرح اس مین ابھی مین ہے الجھاو بڑھ گیا +

الم عربی بمعنے درد و رنج (مذکر) مومن سہ اب تلک بھی تو ہے غم ویسا ہے + اب تلک تو نے الم ویسا ہے +

التجا عربی بمعنے آرزو کرنا (مونث) آتش سہ پیش از سوال دون مین نکیرین کا جواب + ہے التجا زبان سے مجھے تنے کام کی + رند سہ کس دن زبان پر انکو صرف دعا نہ تھی + یارب تری جناب مین کیہ التجا نہ تھی +

القاب عربی خطاب یا جو خط کے ابتدا مین کلمات لکھین جاوین (مذکر واحد) آتش سہ یار کو مجسے محبت نہین تو اے آتش + خط مین القاب یہ پھر مشفق من ہے کس کا +

التماس عربی عرض کرنا (مذکر) مومن سہ فلک پر رس ہو غوغا مناجات کا + کرون التماس اپنی حاجات کا ۔

الف عربی صف ہے (مذکر) آتش سہ حل نہین ہلتے مین کج طبعون سے ہرگز راست باز + چین پیشانی سے باہر ہے الف آزاد کا + رند سہ یاد مین اوس راست قامت کے یہ کی فریاد نے + وہ قد بالا الف آخر خدا کا ہو گیا +

الفت عربی دوستی و محبت (مونث) ظفر سہ اسکے دل سے الفت تقدیر سب جاتی رہی + کیا ہماری آہ کی تاثیر سب جاتی رہی + رند سہ کبھی آج الفت نہ کل جائیگی + یون ہین جان اکدن نکلجائیگی + داغ سہ ہم دشمن بھی یکجا ہون تو الفت ہو ہی جاتی ہے + یہ ہی مل بیٹھنا ایسا محبت ہو ہی جاتی ہے +

باب الف مقصورہ مع میم

امنگ ہندی (مونث) اسیر سہ گیا ہے مردہ فلک نے کر دیا ہے دل زندہ + وہی امنگ ہے پیری مین نوجوانی کی +

امر عربی بمعنی کام (مذکر) نسیم سہ غیر ممکن ہے کہ آسان ہو سکے + رہگیا جو امر مشکل رہگیا +

امام اردو مین تسبیح کے اوس دانہ کو کہتے ہین جو سب دانون سے لنبا ہوتا ہے اور سب دانون کے آگے لگایا جاتا ہے (مذکر) ناسخ سہ بجائے دانہ مین ساقی جو دانہ انگور + ہم اپنے سبحہ مین ڈالین امام شیشے کا + رند سہ ہمارے حلقے سے خارج ہو ذکر خیر اسے دوست + شمار مین نہین

بے سوز نے فریاد بے تاثیر نے +

باب الف مقصورہ مع ظاء معجمہ

اظہار عربی کھولنا (مذکر) نسیم سے نالۂ افسانہ
بیداد سنا تا ہے او نہین + کشش آہ سے اظہار
بلا ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع عین مہملہ

اعجاز عربی عاجز کرنا و خرق عادت کہ نبی سے
ظاہر ہو کہ دوسرے اوسکے دیکھنے سے عاجز ہوجاوین
ناسخ سے عجز سے عیسی کو بھی لکنت ہو موسی کیطرح +
اے صنم اعجاز ہے ایسا تری گفتار کا +

باب الف مقصورہ مع فاء

اُف عربی افسوس (مونث) مومن سے
بے گنہ مجھکو ستایا اوسنے + اُف نکی تو بھی جلایا
اوس نے + داغ سے بات کیسی دم ہو گئے ہین
خفا + منہ سے جب اُف ذرا نکالی ہے +

افسر فارسی بمعنی تاج (مذکر) ناسخ سے
کشور فقر مین مین برہنہ سر شاہ ہوا + سلطنت کا
مرے سر پر جو نہ افسر آیا +

افسون فارسی منتر و جادو (مذکر) گویا سے
دیکھتے ہی زلف کا مضمون ہاتھ آیا مرے + مجکو
سنبل کا نظارہ سانپ کا افسون ہوا +

افغان فارسی بمعنی آہ و نالہ (مذکر) مومن سے
گرد بان بھی یہ خموشی اثر افغان ہوگا + حشر مین کون
مرے حال کا پرسان ہوگا +

افیون فارسی افیم ہندی (مونث) وزیر سے
گلشن مین کیا اشارہ کیا خال یار نے + افیون
باغبان کو دی کوکنار نے +

افسانہ فارسی کہانی قصہ (مذکر) آتش سے
لیلۃ القدر کنا یہ شب وصلت سے ہوا + اسکا افسانہ
میان رمضان ہے کہ جو تھا + نسیم سے ایسے ہی
کہ اور کو سہنا محال ہے + افسانہ لکھنا چاہیے ہے
میرے حال کا + رند سے یوسف رہا نہ کوئی خریدار
رہگیا + افسانہ بہر گرمی بازار رہگیا +

باب الف مقصورہ مع کاف عربی

اکسیر فارسی بمعنی کیمیا (مونث) مومن سے کرامت
ہے رخ زرد آپ کے دل تفتہ کا ورنہ کہین بنتی
سنی ہے آج تک اکسیر شیشے کی + ناسخ سے سفید
آگئے ترے چاند اور سورج زر ہوئے ظاہر + یہ ہے
اکسیر سونے کی وہ ہے اکسیر چاندی کی +

باب الف مقصورہ مع کاف فارسی

اُگال ہندی پان کا فضلہ (مذکر) امانت سے یار
جڑتا ہی لعل مین یاقوت + جب لبون مین اُگال آتا ہی +

وہان سنگ سے مرا استخوان گرا + ناسخ سے جتنے
ہین صاحب سخا اونکی طبیعت نرم ہے + بے دلیل اسپر
زبان مین استخوان ہوتا نہین +

اسم اعظم عربی اسم بزرگ (مذکر) آتش سے
دہن اوس رند کے کتابی مین ہے پرنا پیدا + اسم اعظم
د ... ہے قرآن مین نہان ہے کہ جو تھا +

استعارہ عربی اسکا طریقہ مشہور ہے (مذکر)
ناسخ سے شوق سے عزم بیابان جنون اب کیجئے +
دانۂ زنجیر سے بھی استعارہ ہوگیا +

باب الف مقصورہ مع شین معجمہ

اشک فارسی آنسو ہندی (مذکر) رند سے
لہو بہتا ہے چشمون سے نہ اشک آنکھون مین آتا ہے +
ہوا ثابت مرا زخم جگر پانی چراتا ہے + ناسخ سے
روئے ہم یاد لب جان بخش مین + اشک آب
زندگانی ہوگیا + داغ سے ہنگام ضبط سینے مین
سوگردشین رہین + اچھا رہا وہ اشک جو آنکھون سے
بہگیا +

اشتیاق عربی شوق ہونا (مذکر) ناسخ
سے رات مجکو تیرے آنے سے جو مایوسی ہوئی +
انتظار مرگ تھا یا اشتیاق خواب تھا + آتش سے
دختر رز ہو کی حلقہ مین ہمارے بے نقاب + خانہ
کو اشتیاق انجمن ہو جائے گا + نسیم سے لاشہ مرا
لحد سے ہوا جاکے ہمکنار + دولہا کا اشتیاق لحد
سے نکل گیا +

اشارہ عربی اردو مین بمعنی ایما اعم اس سے
کہ ابرو سے ہو یا آنکھ سے یا ہاتھ سے (مذکر) ناسخ
سے سوال وصل مین ہلنا پریرو تیر سے ابرو کا +
اشارہ ہے برات عاشقان بر شاخ آہو کا + وزیر
سے چرا کرتے ہین سبزہ کھیت کا کشتون کے جو آہو
سمجھتا ہون مین ہے یہ بھی اشارہ چشم قاتل کا + نسیم
سے ہم خوب سمجھتے ہین یہ ایجاد تمہاری + غبغب لب
خاموش اشارہ ہے قسم کا +

باب الف مقصورہ مع صاد مہملہ

اصلاح عربی درست کرنا (مونث) آتش سے
شاعر ہون بوسے سیب زنخدان ہون سونگھتا +
اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی +

باب الف مقصورہ مع طاء مہملہ

اطلاع عربی (مونث) ناسخ سے دیکھتا ہے
قاصد نامہ نہ سنتا ہی پیام + کس طرح ہو اطلاع
اوسکو ہمارے حال کی +

اطمینان عربی دلاسا و تسلی (مذکر) نسیم
سے ...تین گذرین کہ اطمینان اونکا کردیا + ناسخ

اور کوکنے سے بجتا ہے فی زماننا عوام لوگ ہر قسم کے
انگریزی باجے کو ارگن باجا کہتے ہین (مذکر) اختر
سے رقص باسے یار سے پامال ہین اہل فرنگ +
ٹھوکرون سے اوس بتِ خودکام کے ارگن بجا + صبا سے
چھیڑ کر دلکو وہ بس لیتے ہین شیون کیسا + کوک دیتے
ہین تو بجتا ہے یہ ارگن کیسا +

ارمان بعضے کہتے ہین کہ یہ فارسی لغت ہے
اور بعضون کا قول ہے کہ یہ ترکی ہے بمعنی تمنا کے
مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے لی جان خدا نے کسے
بت نے نہ کیا قتل + نکلا نہ دم مرگ بھی ارمان
ہمارا + آتش سے حشر کو بھی دیکھنے کا اوسکے ارمان
رہگیا + دن ہوا پر آفتاب آنکھون سے پنہان
رہگیا + ظفر سے جب تو آیا کہ مرا دم بت پرفن نکلا
نکلا ارمان تو لیکن پس مردن نکلا + نسیم دہلوی
سے بہت یاد آویگا جس روز رخصت ہوگیا تجھ سے
تمھین بھی ایکدن ارمان ہوگا میرے ارمان کا +

ارادہ عربی قصد (مذکر) ناسخ سے طیکا رزق
تقدیری کرون تدبیر کیا ناسخ + وہ ہرزہ ہے
ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا + آتش ہے جتان بگل
کی صورت آتش کاٹے کھاتی ہے + ارادہ وہ کنج
عزلت مین ہے اب یاد الہی کا + نسیم سے آنکھون

کے آتا ملبے جدا رہ دامن + کچھ ارادہ بکار ہے
ابر کرم کا +

باب الف مقصورہ مع زاء معجمہ

ازدحام عربی بمعنی انبوہ (مذکر) آتش سے
وہ کون ہے جو نہین اوسکو دیکھنے آتا + نظارہ بازون
سے اک ازدحام ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع زاء فارسی

اژدر فارسی بمعنی اژدہا (مذکر) اسیر سے
شام فرقت کے سیاہی جو فلک پر دوڑی + مین
یہ سمجھا کہ کسی کو دست اژدر اترا +

باب الف مقصورہ مع سین مہملہ

اسباب عربی فارسی اور اردو دونون مستعمل ہے
(مذکر و امر) اسیر سے زاد بہرکے یہ سفران کو
دیا دم ہمنے + تو ہی آگے ہے یہ اسباب سفر کس کا
ہے +

اسپ فارسی ہندی گھوڑا (مذکر) صبا سے
کس طرح سے ہو بے جنون کو فروغ + اسپ چوبی
چراغ پا ہو لا رند سے نہین ہے ابلق لیل و نہار
قابو مین + ہمارے ران تلے اسپ بے لگام آیا +

استخوان فارسی ہڈی ہندی (مذکر) آتش
سے [illegible]

قریب جانا (مذکر) رند سے کعبے کو جاتے جاتے پھر
سوئے دیر رند + لوٹ کر آئے آپ اور احرام باندھ کے

باب الف مقصورہ مع خاء معجمہ

اختر - فارسی بمعنی ستارہ (مذکر) ناسخ سے
گرچہ ہم بستر ہیں ہم تم پر بہم روٹھے ہوئے + آج کیا
جوڑا ہیں اپنے بخت کا اختر گیا + برق سے
سمجھے جگنو جو شب وصل ہیں اختر چمکا + ظفر سے
اے ظفر قائم رہیگی جب تلک اقلیم ہند + اختر اقبال
اوس مگن کا چمکتا جائیگا +

اخگر - فارسی ہندی چنگاری (مذکر) مومن سے
داغ دل نکلینگے تربت سے مرے جوں لالہ + یہ وہ
اخگر نہیں جو خاک ہیں پنہاں ہونگے +

اختلاف عربی فرق و تفاوت باہم فرق ہونا
(مذکر) رند سے خار و خس ہوتے ہیں پیدا جسجگہ تھے
سرو و گل + کیا چمن ہیں اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا

باب الف مقصورہ مع دال مہملہ

ادا - فارسی بمعنی حرکات معشوقانہ (مونث) مومن
سے تمہو نہ بے تاب ادا تمہاری آج + ناز کرتی ہے
بیقراری آج +

ادا عربی بمعنی پورا کرنا (مذکر) غالب سے جان
دی دی ہوئی اوسیکی تھی + حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہوا

ادب عربی بمعنے تعظیم (مذکر) آتش سے ادب
تا پند راستے دست ہوس قاتل کے دامن کا سنبھل
سکتا نہیں اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا +

باب الف مقصورہ مع ذال معجمہ

اذان عربی بمعنی بانگ نماز (مونث) اسیر
رہا ہے یاد ابرو ہیں مجھے شغل فغاں برسوں + وہ
مومن ہوا ان کو دی ہے میں نے مسجد ہیں اذان برسوں

اذن عربی بمعنے اجازت (مذکر) اسیر سے اوروں
کو اوس نے اذن دیا بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے
ہیں دور سے موقع سلام کا +

اذیت عربی دکھ تکلیف (مونث) صبا سے
سخت جانی کے سبب شرم سے ہیں گھٹتا ہوں +
ہاتھ دکھ جائینگے قاتل کو اذیت ہوگی +

باب الف مقصورہ مع راء مہملہ

ارباب عربی بمعنے خداوند (مذکر واحد) نسیم
سے ذات نہ مسکون ہے اے نسیم آباد ہے اب تو
بہت ڈھونڈھا مگر کوئی نہ ارباب کرم نکلا +

ارگن ہندی فارسی میں ارغن وارغنون
کو ارغوان کہتے ہیں باجے کے قسم سے ہے کہ واضع
اوسکا افلاطون ہے چونکہ انگریزی میں باجے
باجے کو ارگن کہتے ہیں جو بکس ہیں رکھا ہوتا ہے

اب اونکی مبارک ہو عدو کو + نظارے سے اپنے تو
تو اجل بیشتر آئی + دوسری جگہہ نسیم خود ہی مذکر
فرماتے ہین۔ نسیم سے وہ ہیبت کہ جسپر آنکھ ڈالے
رنگ گھبرائے + اجل مشتاق بھی قاتل کے آگے
ٹھٹکین آیا +

اجازت عربی حکم دینا پروانگی دینی (مونث)
صبا سے نالے کرینگے جو بندے کو اجازت ہوگی +
حشر ہو جائیگا یہان قیامت ہوگی + شاد سے
مصدری ستے کا ہو ایسا جائز + شاید اسکی ہے
اجازت آئی +

اجرت عربی مزدوری (مونث) صبا سے
زہد زاہد کا حاصل ہے + بیگاری کو اجرت کیسی +
رند سے خط کے آتے ہی دیا عاشق کو بوسہ یار نے
شام کا وقت آیا اُجرت ملگئی مزدور کی +

باب الف مقصورہ مع جیم فارسی

اچار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر)
جان صاحب سے دوگانا تمین انگشا میٹھا ہے +
نہ کھاؤ کرم نگوڑا اچار ہوتا ہے +

باب الف مقصورہ مع حاء حطی

احتیاط عربی نہی پرہیز کرنا (مونث) امیر
سے دامن بچا کے چلتے ہو میرے غبار سے +
کیا احتیاط آپکو اللہ ہو گئی +

احتیاج عربی حاجت ہونا (مونث) اسیر سے
پھیلی ہے روشنی ترے حسن شباب کی + عالم مین
احتیاج نہین آفتاب کی + ناسخ سے اوس گل کے
کان کو نہین زیور کی احتیاج + ہے وہ صدف
نہین جسے گوہر کی احتیاج +

احوال عربی جمع حال کی ہے (مذکر و احمد) امیر
سے ہو گریزان کبر سے معلوم کیا تجکو نہین + مار نحوست
سے ہوا احوال کیا ضحاک کا + آتش سے جذبۂ دل
سے اوٹھتا ہے نقاب رخ یار + پردۂ غیب کا احوال
عیان ہوتا ہے + رند سے بان بلبل ہو گیا دہرو
کی غفلت مین تیرے + اپنے بیمار کا احوال مسیحا دیکھا +

احسان عربی کسیکے ساتھ نیکی کرنا (مذکر)
گویا سے طائر بان کو نامہ بر کیجیے + کون احسان
لے کبوتر کا + ناسخ سے تنگی نخل سے دولت بھر کے
بیٹھا مجھسے یار + رات اہل بزم کے کثرت کا احسان
ہوگیا + آتش سے کھینچکر تلوار قاتل نے کیا مجکو
قتل + شکر ہے گردن تک آتے آتے احسان
رہگیا + نسیم سے مرنے پہ بھی لائی نہ تیرے نگہ
گیسو + احسان ہوا روح پہ بھی باد صبا کا +

احرام عربی حج کرنے کی نیت کرنی [illegible]

سرو روکے دعا کر اک ذرہ دیکھ + کیا ابر کرم ہے
سر پر چھایا + آتش سے مرغ بسمل کیطرح رقص
کرینگے طاؤس + چار دن اور اگر ابر گلستان نہ گیا
ظفر سے جگر سے یون دہوان ہے بار بار اٹھا ہوا آتا -
کہ ہو جس طرح سے ابر بہار اٹھا ہوا آتا + وزیر
سے ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا + بس ثبات بحر
دنیا کھل گیا

ابرو فارسی بھون ہندی اسین شعراے مختلف
ہین بعض نے مذکر بعض نے مؤنث باندہا ہے
(مذکر) رند سے دیکھ تو کتنے گلے کٹتے ہین + تو ہلا
بیٹھ کبھی روز تو ابرو اپنا + برق سے تا فلک
اے مہروش شہرہ تمہارا ہو گیا + خال سے ابروے
پرخم چاند تارا ہو گیا + بحر سے کاکل نے اوسکے
مارا و تارا کمند سے + کھینچی سر رہی ابروے خمدار
رہ گیا + (مؤنث) ظفر سے دیکھنا بھونچال سے
ہلجائیگا سارا جہان + اک ذرہ ابرو اگر اوس فتنہ گر
کی ہل گئی +

ابلق عربی حجازاً بمعنے اسپ (مذکر) رند سے
لگا یا راہ پر ہر طرح اوسکو شہسوارون نے +
اگرچہ ابلق ایام کیا باگ پر جھٹکا +

باب الف مقصورہ مع تاء فوقانی

اتو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے یہ مشہور ہے (مذکر)
ناسخ سے دست نازک سے لگائین تو نے تلوارین
جو آج + کیا ہمارے رخت عریانی پہ اتو ہو گیا +
رشک سے کھینچکر تلوار اٹھایا اوس سہی قد نے
جو ہاتھ + صاف رخت اطلس گردون پہ اتو ہو گیا

باب الف مقصورہ مع ثاء مثلثہ

اثر - عربی تاثیر (مذکر) ناسخ سے زخم دہان
خلق کو ہی اس سے التیام + مرہم سے ہی زیادہ
اثر میری بات کا + آتش سے نہ کشش عشق مین
پاتا ہون نہ عاشق مین جذب + کیا بلا آئی
محبت کا اثر جاتا رہا + ذوق سے تفتہ دل وہ
ہون کہ میرے داغ سوزان کے لئے + گرمی مرہم
سے اڑ جاے اثر کافور کا + رند سے مرے نالے کا
ترے دلمین اثر ہو جائیگا - کار گر یہ تیر بے پیکان
پر ہو جائیگا +

باب الف مقصورہ مع جیم عربی

اجل عربی بمعنی مدت مرگ (مؤنث) رند سے
اک نہ اک دن مرا وعدہ ہی برابر ہوگا + اے
اجل دیکھون تو کبتک نہین آتی ہے + مومن
سے مین اور اوسکو بلاؤنگا روز وصل ہین لو + اجل
بھی کرنے محبت کا امتحان لگی + نسیم سے بے پردگی

وزیر سے ہون مین وہ عاصی کہ روز حشر ہر ہر عضو سے
آئیگی آواز یا غفار یا غفار کی +

باب الف ممدودہ مع ہا

آہ - عربی ہائی (مونث) رند سے اوس
بت کے دل سرد مین تاثیر کی جا کر حق ہے یہ
میری آہ رسا کام کر آئی + ناسخ سے کیون نہ
خاموشی خوش آوے بلبل تصویر کی + لطف کیا
میری طرح جو آہ بے تاثیر کی + شاد سے کیا نالہ
دل ضعیف ہے ایسا کہ دہن سے + ہونٹھون پہ مرے
آہ رسا بھی نہین آتی +

آہن فارسی لوہا ہندی (مذکر) نسیم سے
صورت سوزن بنا کر بخیہ گر کے ہاتھ مین + بوسۂ چاک
جگر لینے کو آہن آگیا + آتش سے کیمیا ہے مہربانی
صاحب تاثیر کی + مس کیا پارس نے جب آہن
طلا ہو جائیگا +

آہو - فارسی ہرن ہندی (مذکر) آتش سے
سگ کو سی شکار اوس کا ہمان خوش نگہ کرتے
نہ شہر ہند تک زندہ کوئی آہوے چین آیا +
ناسخ سے حلقہ گیسو سے آنکھ اوسکی نظر آتی نہین
چین مین گویا کہ یہ آہو نظر آیا مجھے +

باب الف ممدودہ مع یاء تحتانی

آیہ عربی آیہ قرآنی (مذکر) ناسخ سے چشم زاہدین
ہون گو خوار گنہ ہون سے مگر + مغفرت کا تو مرے
شان مین آیا آتیہ +

آیات عربی نشانیان و فقرے قرآن کے
(مونث واحد) ناسخ سے خط نورستہ نہ قرآن
کو کردے منسوخ + لوح محفوظ سے اوتری ہے یہ
آیات نئی -

آئینہ فارسی منہ دیکھنے کا شیشہ (مذکر) ناسخ
سے تو وہ یوسف ہے جو منہ تیرا نہ دیکھا ایکدن +
صورت یعقوب آئینہ بھی اندھا ہوگیا + آتش سے
رخسار صاف چاہیے نظارے کے لیے + آئینہ ہو
حلب کا ویا ہو فرنگ کا + داغ سے سامنے میرے
جو چراتے ہو آنکھ + آئینہ کیا آج بینا ہوگیا +

باب الف مقصورہ مع باء موحدہ

اِبا عربی بمعنی انکار (مونث) اسیر سے دشمنی
اس آدم خاکی سے عین کفر ہے + کی جو سجدے
سے اِبا ابلیس مرتد ہوگیا +

ابتدا عربی شروع (مونث) وزیر سے ہوا ہے
عشق تازہ ابتداے آہ ہوتی ہے + مبارک طفل
دل کی آج بسم اللہ ہوئی ہے +

ابر فارسی بادل ہندی (مذکر) مومن سے

پڑی وہکسا رہی ہے +

باب الف ممدودہ مع میم

آمد - فارسی اردو مین بھی بولتے ہین ناسخ سے آئی برسات ابے آمد ساقی گلفام کی + طالب بینا ہے دل مشتاق آنکھین جام کی + رشک سے چمن مین آمد آمد ہے خزان کی + عبث بلبل نے طرح آشیان کی +

باب الف ممدودہ مع نون

آن عربی بمعنی لحظہ (مونث) مومن سے ہردم لب پر جان حزین تھی + ہر آن آن بانو یسین تھی + داغ سے دلبرین ادا ہین بھی دلکش ہین جفا ئین بھی + اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے +

آن - فارسی بمعنی معشوقانہ ادا (مونث) ظفر سے اوس طرح وار کیے ہین آن نکیلے ایسے جو نظر باز ہین اون کی ہے نظر مین چبھتی + داغ سے ہر بات مین کافر کے کیا آن نکلتی ہے + وان آن نکلتی ہے یان جان نکلتی ہے +

آنچ - ہندی (مونث) رشک سے شعلہ خسار ہمیشہ ہیے رہے بدنظر + آنکھین سینکا کیے ہم آنچ پر انگارون کی +

آنسو - ہندی اشک فارسی (مذکر) ناسخ سے اہو سارے بدن کا کردیا ہے خشک فرقت نے + نکرائے آہ تجھسے خشک آنسو ہو نہین سکتا + نسیم دہلوی سے میزان عدالت مین مرے دیدہ پر آب + ہم وزن ہر آنسو کا ہر آنسو نظر آیا +

آنکھ - ہندی چشم فارسی (مونث) آتش سے کج نگہ تونے تو کی ہم بھی کجے رکھتے ہین + آنکھ اپنی بھی صنم سوئے خدا پھرتی ہے + ذوق سے آنکھ اوس پر جفا سے اڑتی ہے + جان کشتی قضا سے لڑتی ہے + ظفر سے ہماری آنکھ ہے اک بزم یار مین جھپکتی + نہ سو مین جھپکتی ہے نہ ہزار مین جھپکتی

آنکھین - ہندی (مونث) ناسخ سے [illegible] مرغ بسمل ہے رشک سے ہو جائیگا + بندھ گئیون رستے نہ وہ صیاد آنکھین بانہ کی +

آندہی - ہندی تند باد فارسی (مونث) داغ سے اللہ اللہ اسے گرانباری غم بعد فنا + کہ مرے خاک سے آندہی بھی دبی جاتی ہے +

باب الف ممدودہ مع واو

آواز - فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) ناسخ سے سینہ کوبی مین نے دور رہی مین جو کہی بولا صنم + کیا خوش آیندہ یہ آواز دل ہے دور کی + آتش سے دم اوسکا بہر زمزمہ مولن نے میرے کردیا + آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی +

رندسے وہ ہون غیور نہ لونگا مین ایسے سفلے
سے + اگر زمین بھی گرنے کو آسمان دیگا +

آسیا - فارسی ہندی چکی مشہور لفظ ہے (مونث)
اسیر سے نہ لوٹتا کسی انے کا دل وہ راحم ہون +
جو آسیا مرے سنگ مزار کی ہوتی +

آسن ہندی مذکر اور مونث دونون طرح
شعرا کے کلام مین دیکھا گیا (مذکر) آتش سے
کرتا ہے مجھسے ابلق ایام شوخیان + پہچانتا نہین
مگر آسن سوار کا + (مونث) ناسخ سے کیا گداز
دل مین ہو جاتی ہے حدت طبع کی + دیکھ لو تیری
مین ہے محتاج آسن آپکی +

باب الف ممدودہ مع شین معجمہ

آشیان - فارسی ہندی گھونسلا خانہ مرغان
(مذکر) ناسخ سے چلکے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر +
آشیان ویران پڑا ہے بلبل شیراز کا + ذوق
سے کہے ہے مرغ دل اے کاش مین زاغ کمان ہوتا +
کہ تا شاخ کمان پر اوسکے میرا آشیان ہوتا +

باب الف ممدودہ مع غین معجمہ

آغاز - فارسی بمعنی ابتدا (مذکر) آتش سے
خبر اول و آخر نہین مطلق آتش + نہ تو انجام ہی معلوم
نہ آغاز اپنا +

آغوش - فارسی ہندی گودی مذکر اور مونث
دونون طرح شعرا نے باندھا ہے (مذکر) رندسے
مین وہ محروم محبت ہون لڑکپن مین بھی + دائی نے کسی
نہ مرے واسطے آغوش کیا + (مونث) ظفر سے
شاہد مقصود ہے کس کے بغل مین اے ظفر + دیکھیے
آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی +

باب الف ممدودہ مع فا

آفتاب - فارسی سورج ہندی - (مذکر)
ناسخ سے آج ذرے کو آفتاب ملا + کہ مجھے ساغر
شراب ملا + آتش سے غم نہین گو اے فلک
رتبہ ہے مجھکو خار کا + آفتاب اک زرد پتا ہے
مرے گلزار کا + ظفر سے تمہارے نقش کف پا کے
بوسہ لینے کو + زمین پہ سایے کے مانند آفتاب
آیا + وزیر سے یہ روئے بزم مین جام شراب
ڈوب گیا + نہان وہ مہ ہوا آفتاب ڈوب گیا +
آفت عربی دکھ ہندی (مونث) شاد سے دل کو
الجھن ہوئی آفت آئی + عاشق زلف کی شامت آئی

باب الف ممدودہ مع کاف فارسی

آگ - ہندی آتش فارسی (مونث) رند
سے پوچھو نہ جلن کا دل کے احوال + اک آگ

آتش - فارسی مشہور ہے (مونث) ظفر ؎ تجاے کیون نہ دل مین پڑین ہر نفس کے ساتھ + اف دل مین ہے اک آتش فرقت بھری ہوئی +

باب الف ممدودہ مع راء مہملہ

آرام - فارسی مین بمعنے قرار و سکون (مذکر) صبا ؎ بیتابی دل نے بغل گور جھکائی + آرام نہ ہرگز کسی پہلو نظر آیا + ناسخ ؎ غم فرقت سے عمر رفتہ گذری بیقراری مین + تری امداد سے آرام ہمنے اسنے اجل پایا + ذوق ؎ چلا پہلو سے اوٹھکر جبکہ وہ آرام جان و دل + کہا آرام نے مجھسے کہ لو آرام چلتا ہے + ظفر ؎ زبان پر میرے جب دل سے خدا کا نام آتا ہے + تو جی کو ہر نفس کے ساتھ اک آرام آتا ہے + -

آرزو - فارسی بمعنی امید (مونث) وزیر ؎ مرغ بے بال و پر ہون اے صیاد + آرزو ہے کسے رہائی کی + آتش ؎ خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری + خوشا دماغ جسے رکھے تازہ بو تیری + رند ؎ آرزوے رخ نکو نہ گئی + عشق بازی کی دل سے خو نہ گئی + -

آرسی - ہندی مشہور ہے انگشتری آئینہ دار (مونث) رند ؎ شانہ کسواسطے ہوتا ہے طلب خیر تو ہے + آرسی سامنے کیون آئینہ رو آتی ہے + -

باب الف ممدودہ مع زاء معجمہ

آزار - فارسی بمعنی رنج و بیماری ہندی دُکھ (مذکر) مومن ؎ سم کھا موئے تو درد دل زار کم ہوا + بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا + رند ؎ چندے یونہین جو ہجر کا آزار رہگیا + بس مین لینگے آپ مر کے یہ بیمار رہگیا +

باب الف ممدودہ مع سین مہملہ

آس - ہندی امید کا ترجمہ ہے (مونث) مومن ؎ کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی + تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی + حسن ؎ زمین سے نکلنے کی کب آس تھی + فلک کے مجھے ہاتھ سے یاس تھی +

آستان - فارسی ہندی چوکھٹ (مذکر) ناسخ ؎ برنگ پنجہ خورشید نقش پا ہے ترا + بلند بام فلک سے ہے آستان اپنا + -

آستین - فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے (مونث) مومن ؎ یہان دم نہین شوق سے قتل کر + مرے خون سے تر آستین ہو چکی + -

آسمان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے (مذکر)

باب الف ممدوده مع بای موحده

آب یہ لفظ فارسی ہے جسکو اردو مین پانی کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے گیا جو اوسکے کوچے مین وہ باچشم پر آب آیا + حرم سے لاتے ہین جس طرح زائر آب زمزم کا + ذوق سے تیرے عاشق کو یون ہے خوشگوار آب دم خنجر + مسلمان کو کوئی جس طرح شیرین آب زمزم کا + وزیر سے تیرے کوچے کا جو رونا یاد آیا خلد مین + مثل آب تیغ مجکو آب کوثر ہو گیا +

آب فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے بمعنی تازگی وجلا وچمک دمک تیزی وصفائی تلوار چھری وغیرہ کی (مذکر) آتش سے نشاہی ہین یاالٰہی میکشونکو موت دے + کیا گہر کی قدر جب آب گہر جاتا رہا + بحر سے جبکہ سمجھے زندگی مرنا تہ شمشیر یار + اپنے حق مین آب حیوان آب آہن ہو گیا + (مونث) ناسخ سے کہین دیکھی ہے شاید آبداری تیرے دانتون کی + کہ مارے شرم کے پانی سی ہے آب گہر پتلی + ظفر سے بل بے ناکامی کہ اس تشنہ گلو کے حلق تک + پہونچا جبدم اوسکا خنجر آب خنجر کم ہوئی +

آبجو فارسی ندی (مونث) آتش سے چمن مین صبح کو جا کر نہ منہ دکھاتا تھا + بزنگ آئینہ حیران ہے آبجو تیری +

آبرو - فارسی ہے مگر اردو مین مستعمل ہے بمعنی عزت ونیکنامی ورتبہ (مونث) آتش سے زمانے مین کوئی تجھسا نہین ہے سیف زبان + رہیگی معرکے مین آتش آبرو تیری + ناسخ سے ہی محبت سبکو اوسکی ابروئی خمدار کی + ہند مین کیا آبرو باقی رہے تلوار کی + رند سے اشک بہ لیے وقت رخصت یار + شکر کرتا ہون آبرو نہ گئی +

آب حیوان - فارسی امرت جسکے پینے سے موت نہین آتی (مذکر) ناسخ سے خط سے دونی ہوگئی اوسکے دہن کی آب وتاب + خضر کے فیض قدم سے آب حیوان بڑھ گیا +

آبلہ - فارسی پھپھولا ہندی (مذکر) نسیم سے سینے مین سے کچھ آئی آواز + پہوٹا کوئی آبلہ جگر کا + -

آب ودانہ - فارسی رزق خوراک کھانا پینا (مذکر واحد) رند سے شکر کر قید سے صیاد کے ہوتی ہے رہا + آب ودانہ ترا او بلبل شیدا اوٹھا -

آب وہوا - فارسی مشہور ہے (مونث) امیر سے نالے کرنے سے مرے آنسو بہانے سے مرے + اور ہی آب وہوا ہے گلشن ایجاد کی + -

باب الف ممدوده مع تاء فوقانی

مقدمہ ہر اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمیں ہیں اسم مذکر ہوگا یا مؤنث جاندار جنکے
جوڑے ہوتے ہیں مذکر حقیقی اور مونث حقیقی کہلاتے ہیں جیسے مرد اور عورت مرغ و مرغی بکرا بکری وغیرہ
بیجان مذکر غیر حقیقی اور مونث غیر حقیقی جیسے گھر و کپڑا مذکر اور کتاب و ٹوپی مونث غیر حقیقی کی دو قسمیں ہیں
پہلی سماعی جسمین قیاس اور قانون کوئی پایا نجاوے بلکہ اہل زبان کا تتبع کیا جاوے جیسے پتھر مذکر اور خاک
مونث دوسری قیاسی جو قیاس یا قانون پر مذکر یا مونث قرار دیا جاتا ہے جیسے تکبر مذکر اور تدبیر مونث
اُردو والوں نے چند قاعدہ اور بھی موضوع کیے ہیں جنسے تذکیر و تانیث مین فرق معلوم ہوتا ہے پہلا
قاعدہ جن الفاظ کے آخر مین (ا) یا (ہ) ہو لیکن وہ (ا) عربی مصدر یا حاصل بالمصدر کا تماشا تقاضا
وغیرہ چھوڑکر دعا و تمنا وغیرہ کی طرح یا عربی اسم تفضیل مؤنث کا جیسے عقبے وغیرہ اور (ہ) علامت
تانیث عربی کی مکہ وغیرہ کی طرح نہو اکثر مذکر ہوتے ہین جیسے دریا صحرا پردہ دوسرا قاعدہ جنکے
آخر مین یای معروف ہو باستثناء پیشہ والون کے جیسے تیلی و تمبولی اور یای نسبتی الفاظ فارسی ہندوستانی
وغیرہ کے اکثر مونث ہوتے ہین جیسے گھوڑی بھیڑی روٹی وغیرہ لیکن ہاتھی اور دہی پانی
موتی گھی وغیرہ اس سے باہر ہے یہ مذکر بولے جاتے ہین تیسرا قاعدہ یہ ہے جسکے آخر مین عربی مصدر
کی ت یا ٹ ہندی حاصل مصدر کی ت ہو مؤنث ہوگا سوائے شربت یا حضرت کے جیسے عداوت
یا بناوٹ وغیرہ چوتھا قاعدہ یہ ہے کہ اسم جنس جاندار جنکا جدا تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اکثر اونکے آخر
مین (ی) یا (نی) بڑھا کر مونث بولتے ہین جیسے ہرن سے ہرنی مرغ سے مرغی یا مور سے مورنی
وغیرہ کبھی مذکر مین (ا) بڑھا دیتے ہین جیسے ہرن سے ہرنا اور مرغ سے مرغا اور بعض بعض
اسم مذکر اور مونث دونون بولے جاتے ہین جیسے بلبل و فکر وغیرہ مؤلف نے ہر مثال مین لحاظ
اسکا کیا ہے کہ لفظ مذکر الف مین تمام ہو اور مونث یاے معروف مین اور ہر شعر کا لفظ باعتبار
ردیف و قافیہ کے لیا ہے درمیانی الفاظ چھوڑ دیے ہین درمیانی الفاظ مین احتمال سہو کاتب ہو سکتا ہے
اور اخیر مین کم ہے جیسے شعر ناسخ ۵ خط سے دونی ہوگئی اوسکے دہن کی آب و تاب ہو خضر کے فیض قدم سے
آب حیوان ہٹ گیا تو آب حیوان لیا ہے اور باقی الفاظ درمیانی تانیث کے چھوڑ دیے -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد احد و نعت احمد کے بعد بندہ اضعف ازلی **محمد اشرف علی** متوطن بلدہ لکھنؤ ارباب
سخن کی خدمت مین گذارش کرتا ہے کہ مجھ ہیچمدان نے اس رسالہ موسوم **بدستور الشعرا**
کو بطرز جدید تذکیر و تانیث کی بحث مین بنابر افادہ ذکور و اناث کے تالیف کیا ہے الفاظ
مستعملہ زبان اردو کو حتی الامکان تحقیق کرکے لکھا ہی کہ یہ لفظ کس زبان کا ہے عربی ہے یا
فارسی یا ہندی یا انگریزی اور کیا معانی ہین اور اہل زبان کے روزمرہ کی بول چال مین مذکر مستعمل ہے
یا مونث اور بعض بعض الفاظ مین اختلاف بھی ہے بعضے فصحا مذکر بولتے ہین اور بعضے مونث ایسی
ایسی جگہہ اقوال مختلف فیہ کو بھی لکھدیا ہے اور ہر لفظ پر اشعار شعرا لکھنؤ و دہلی کے اسناداً و استدلالاً
درج کیے گئے ہین جملہ الفاظ ردیف وار ہین ناظرین کو لفظون کے تلاش کرنے مین بہت آسانی
ہو گی سرگردانی نکرنا پڑیگی ظاہر ہے کہ ہر فرد بشر کے طرز گفتگو ہی پر تمیز و بے تمیزی معلوم ہوتی ہے
اگر کوئی شخص جاہل ہے الف کے نام سے نہین جانتا مگر زباندانون کی صحبت کے سبب سے الفاظ
صحیح و درست بولتا ہے تو اوسکی بات چیت سے یہ معلوم ہوگا کہ خواندہ ہی اور گفتگو مہمل معلوم ہوگی
اور اگر خواندہ ہے مگر تقریر بے تکی رہے تو فوراً ہی خیال ہوگا کہ یہ شخص انپڑھا ہی اکثر لوگ کہہ دیتے ہین
کہ یہ تو گنوار ہے بولنا بات کرنا نہین جانتا اوس بیچارے مین اور کیا عیب ہے صرف اوسکی
بات چیت ہی تو اچھی نہین بے محل الفاظ خلاف قاعدہ بولتا ہی اسپر نام رکھتی ہین اور ہنستے ہین
انسان کو سب سے پہلے لازم ہے کہ اپنی زبان اور طرز گفتگو کو درست کرے تاکہ اہل زبان کے جلسے مین
ہنسا نجاوے اسی نظر سے احقر نے اس رسالہ کو تالیف کیا ہی اور ہر خاص و عام کے حضور اس عجالہ نافعہ کو
بطور پیشکش پیش کرتا ہی اہل نظر سے چشمداشت ہی کہ نظر عنایت سے اس نذر کو منظور فرما کر مؤلف کو تحسین سے
مین سرفراز فرمائین اور سہو اور خطا کو کہ لازمہ بشریت ہی عین کرم سے معاف فرما کر حرف زنی نکرین —

267041

اشتہار

بشارت بہر ارباب ہنر ہے

نیا مژدہ ہے کیا اچھی خبر ہے

خاکسار نئی خبر کا اظہار کرتا ہے جسکی خواہش ہر اک سلیقہ شعار کرتا ہے یعنے بر سہا برس سے ہمارے مطبع نامی مین کتب ذیل مصنفات علامۂ زمان فہامۂ دوران حضرت مولانا خواجہ محمد اشرف علی صاحب دام فیوضہ چھپتی ہین فروخت کے لیے موجود رہتی ہین قدر دان نقد دل دیکے خرید فرماتے ہین تجار نفع کثیر اٹھاتے ہین اب بھی ایک ذخیرہ موجود ہے جسکا ہر نسخہ عزیز الوجود ہے خریداران خود تشریف لائین یا طلب فرمائین قیمت مناسب لیکر تعمیل ارشاد کی جاوے گی کتاب دی جاویگی۔

فہرست کتب مع قیمت و محصولڈاک

علیات وتعویذات

نقش سلیمانی ۲	مجربات سلیمانی ۳	تعویذ سلیمانی ۳
حرز سلیمانی ۱۰	بیاض سلیمانی ۳	باقیات الصالحات ۲

مطبوعہ منشی نول کشور صاحب

(متفرقات)

فرہنگ انوار سہیلی درسی کتاب انوار سہیلی کی فرہنگ ہے۔ قیمت ۲

اخبار الاخیار فی اخبار الاخیار اولیاء اللہ کی حالات مین ہے۔ قیمت ۲

کشف اللباس فی صبغ اللباس ہر قسم کے رنگون کا بیان ہے۔ قیمت ۱

نقشہ طلوع وغروب وصبح صادق اسمین ہر روز کا طلوع وغروب معلوم ہوتا ہے قیمت کاغذ سمی ۹ کاغذ رنگین ۲

دستور الشعراء تذکیر وتانیث کا بیان ہے۔ قیمت

مصطلحات اردو اسمین اصطلاحات و محاورات دہلی و لکھنؤ کے ہین زیر طبع ہے

المشتہر قطب الدین احمد مالک مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان ڈاکخانہ چوک